DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 02-08-2022	اخبارات
1۔سیلاب زدہ گان 24 گھنٹے میں معاوضہ کوتاہی کے ذمہ داروں کیخلاف سخت ایکشن لیا جائے گا،شہباز شریف	مشرق ودیگر اخبارات
2۔راشن کی عدم فراہمی کی شکایات پر متعلقہ افسروں کیخلاف کاروائی ہوگی،قدوس بزنجو	جنگ ودیگر اخبارات
3۔اوتھل سے کراچی آتے ہوئے پاک فوج کا ہیلی کاپٹر لاپتہ کور کمانڈر سمیت اہم شخصیات سوار	جنگ ودیگر اخبارات
4۔قلعہ عبداللہ نہ جانے پر انجینئر زمرک کا وزیراعظم کے دورے کے بائیکاٹ کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
5۔عوام کے تمام بنیادی ومسائل کا حل اولین ترجیح ہے،نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
6۔جھل مگسی قلعہ عبداللہ اور نوشکی میں ریلیف کیمپ قائم کیا جائے،وزیر ریلوے	جنگ ودیگر اخبارات
7۔میڈیکل کالج وہسپتال کی تعمیر سے تعلیمی انقلاب آئے گا،طور اتمانخیل	مشرق ودیگر اخبارارت
8۔ملک میں 51 فیصد بچے غذائیت کی کمی کا شکار ہیں۔ڈاکٹر ربابہ بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
9۔بلوچستان میں سیلاب سے مزید 13 افراد کی ہلاکت کی تصدیق مجموعی تعداد 149 ہوگئی	جنگ ودیگر اخبارات
10۔غفلت برتنے پر ڈپٹی کمشنر قلعہ سیف اللہ معطل	جنگ ودیگر اخبارات
11۔پولیس کے خصوصی دستے بارشوں سے متاثرہ عوام کی مدد میں پیش پیش	آزادی ودیگر اخبارات
12۔آواران کراچی شاہراہ کو بحال کردیا گیا،ڈپٹی کمشنر	آزادی ودیگر اخبارات
13۔سرکاری ونجی سکولوں کے تعطیلات میں اضافہ	آزادی ودیگر اخبارات
14۔بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں 175 میڈیکل کیمپ لگادیئے	انتخاب ودیگر اخبارات
15۔ڈپٹی کمشنر خضدار کا تحصیل زہری کا دورہ	انتخاب ودیگر اخبارات
16۔دکی زہریلی گیس کے باعث ایک کانکن کی لاش مل گئی دوسرے کی تلاش جاری	جنگ ودیگر اخبارات
17۔بلوچستان کو خیرات نہیں اس کا حق دیا جائے ،سراج الحق	جنگ ودیگر اخبارات

امن و امان

قمرانی روڈ سے بچہ لاپتہ،دکی کے قبائلی مشران عوام اور کانکنوں کا احتجاج کی دھمکی،سیکورٹی فورسز کے اہلکار دو بیٹوں کو مبینہ طور پر اٹھا کر لے گئے مستونگ کے رہائشی کا الزام،کوئٹہ 44 کلو مارفین برآمد ملزم فرار،ڈیرہ اللہ یار میں شادی شدہ لڑکی کو اغواء کرلیا گیا،

عوامی مسائل

کینسر کے مریضوں کو ایک ماہ سے مفت ادویہ کی فراہمی بند،بی ایم سی وسینار 10 کروڑ کے مقروض نکلے،نوشکی میں سیلاب سے دو ہزار مکانات تباہ 70 فیصد آبادی متاثر،گوادر محکمہ خزانہ کی تنخواہیں بند ملازمین مشکلات کا شکار،

مورخہ 02-08-2022

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**ای سی سی کا اجلاس زیر غور تجاویز اور درپیش مسائل**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ملک بھر میں بالعموم اور بلوچستان میں بالخصوص حالیہ مون سون بارشوں نے جن غیر معمولی حالات کو جنم دیا ہے اور جو بحرانی اور ہنگامی کیفیت پیدا کی ہے وہ تشویشناک ہے تاہم یہ امر خوش آئند ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں متاثرین کی امداد بحالی کی سرگرمیوں میں تندہی سے جتی ہوئی ہیں یہاں ہمارے صوبے بلوچستان میں سب سے زیادہ نقصانات اور تباہی ہوئی ہے صوبائی حکومت محدود وسائل میں رہتے ہوئے متاثرین کے زخموں پر مرہم رکھ رہی ہے اور تیزی کے ساتھ امداد بحالی کی سرگرمیوں کو جاری رکھا گیا ہے وفاقی حکومت نے صوبہ کے ساتھ ہر ممکن مدد اور معاونت کا نہ صرف عزم ظاہر کیا ہے بلکہ وزیراعظم شہباز شریف نے ایک دن کے وقفے سے پیر کے روز بلوچستان کا دوسرا دورہ کیا اور متاثرہ علاقوں میں جا کر نہ صرف خود حالات وواقعات کا مشاہدہ کیا بلکہ متاثرین سے مل کر ان کے مسائل ومشکلات بھی دریافت کئے ہمیں امید ہے کہ جلد ہی ہم اس بحرانی اور ہنگامی کیفیت سے نکل آئیں گے دوسری جانب انہی دنوں میں جب ملک میں سیلاب اور بارشوں نے ہنگامی کیفیت کو جنم دیا ہے انہی دنوں میں ملکی معیشت بدستور مسائل مشکلات میں گھری ہوئی ہے۔لیکن معیشت کی بحالی واستحکام کیلئے حکومت کو دباؤ میں آئے بغیر مشکل کڑے سخت اور وقت وحالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ فیصلے کرنے ہوں گے سیاسی استحکام کو یقینی بنانا ہوگا اس کے بعد آمدن پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی اخراجات کم کرنے ہوں گے ڈالر پر کم سے کم انحصار یقینی بنانا ہوگا تبھی روپے کی قدر مستحکم اور درپیش ابتر معاشی حالات میں بہتری کی امید وار توقع کی جاسکتی ہے۔

اداریہ

روزنامہ 92نیوز کوئٹہ نے "**سیلاب زدہ انفراسٹرکچر کی تعمیر نو کا کام**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**سیلاب زدگان کی امداد اور بحالی کا ہدف اور وزیر اعظم کا دورہ بلوچستان**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں قیامت برپا وفاقی حکومت عالمی ڈونر کانفرس**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان بارشیں سیلاب ہلاکتیں 136ہو گئیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Balochistan needs industry" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان پر ایک نظر**" کے عنوان سے مظہر برلاس کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**ایک معصومانہ سوال**" کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**آفت زدہ بلوچستان اور حکومتی سنجید گی**" کے عنوان سے غالب نہاد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 02 AUG 2022 Page No. 1

...یا مکمل تباہ کچے پکے مکانات کا معاوضہ یکساں، رقم 5 لاکھ روپے، متاثرین کو کوئی تکلیف نہیں ہونی چاہئے، خیمہ بستی کا دورہ

...یلاب زدگان 24 گھنٹے میں معاوضہ

کوتاہی کے ذمہ داروں کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا، مکمل بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، وزیراعظم

...گرمیاں بھرپور انداز میں جاری، تمام متعلقہ ادارے حصہ لے رہے ہیں، حکومت قومی جذبے سے بحالی اور آبادکاری کیلئے پرعزم، ڈیموں کی بروقت تعمیر پر توجہ نہ دینا قومی المیہ ہے

...ن کو ادویات اور کھانے پینے کی چیزیں ترجیحی بنیادوں پر پہنچائی جائیں، گفتگو، کوئٹہ میں اجلاس، حکام نے نقصانات سے متعلق بریفنگ دی

...ہ سیف اللہ/چمن (اے پی ...) ...شہباز شریف نے بلوچستان میں ...ب سے جاں بحق ہونیوالوں کے ورثا کو معاوضہ 24 گھنٹے میں ادا کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ چیلنج بہت بڑا ہے، متاثرین کی مکمل بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار پیر کو یہاں کوئٹہ آمد پر بارشوں اور سیلاب سے ہونیوالے نقصانات سے متعلق بریفنگ کے دوران کیا۔ وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات مریم اورنگزیب، وفاقی وزیر ہاؤسنگ مولانا عبدالواسع، وفاقی وزیر دفاعی پیداوار اسرار ترین اور وفاقی وزیر انسداد منشیات نوابزادہ شاہ زین بگٹی، وزیر مملکت برائے بجلی میر ہاشم نوتیزئی، رکن قومی اسمبلی اے صلاح الدین ایوبی اور چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل اختر نواز بھی اس موقع پر موجود تھے۔ کوئٹہ پہنچنے پر وزیراعظم کو چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی اور چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل اختر نواز نے بلوچستان میں حالیہ بارشوں کے نقصانات اور امدادی سرگرمیوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیراعظم نے این ڈی ایم اے کو بلوچستان میں بارش اور سیلاب میں جاں بحق ہونے والوں کے ورثاء کو معاوضے کی رقم 24 گھنٹے میں ادا کرنے اور جزوی یا مکمل تباہ ہونے والے کچے اور پکے مکانات کے معاوضہ کو بھی یکساں کرکے اور بڑھا کر پانچ لاکھ روپے کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہمارا قومی المیہ ہے کہ ڈیموں کی بروقت تعمیر پر توجہ نہیں دی گئی۔ موجودہ چیلنج بہت بڑا ہے مگر ہم متاثرین کی مکمل بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بحالی اور امداد کیلئے این ڈی ایم اے، صوبائی انتظامیہ اور این ایچ اے کی کوششیں لائق تحسین ہیں۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں میڈیکل کیمپس کا جال پھیلایا جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ غیر معمولی بارشوں سے وسیع پیمانے پر نقصان ہوئے۔ قیمتی انسانی جانوں کے نقصان کیساتھ افراد کے گھر تباہ ہوا۔ وفاق اور بلوچستان حکومت قومی جذبے سے بحالی اور آبادکاری کیلئے پرعزم ہیں۔ جب تک آخری گھر آباد نہیں ہوتا حکومت چین سے نہیں بیٹھے گی۔ وزیراعظم نے مقامی

اور بین الاقوامی تنظیموں سے بھی سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے حکومت کی معاونت کی اپیل کی۔ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی اور چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل اختر نواز نے بریفنگ میں تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ 13 جون کو بارشوں کا پری مون سون سلسلہ شروع ہوا۔ تیس سال کی اوسط کے مقابلے بلوچستان میں تقریباً 500 فیصد زیادہ بارش ہوئی۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ اب تک بلوچستان میں اموات کی کل تعداد 136 ہے جبکہ 70 افراد زخمی ہیں۔ گیارہ سو لوگ معمولی زخمی ہوئے جنہیں فرسٹ ایڈ دی گئیں۔ 2 لاکھ ایکڑ زرعی اراضی زیر آب آگئی۔ 20 ہزار 500 لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ موٹروے ایم 8 اور کوسٹل ہائی وے/قومی شاہراہ بڑی حد تک بحال کر دی گئی ہیں۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کے بلوچستان دورے پر لاہور سے کوئٹہ پہنچنے پر ہوائی اڈے پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے استقبال کیا جبکہ صوبائی وزرا اور اعلیٰ حکام بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ وزیراعظم نے این ڈی ایم اے کو ہدایت کی کہ 24 گھنٹوں میں جاں بحق افراد کے لواحقین کو مالی امداد فراہم کی جائے۔ ان کے نقصانات کی بحالی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ امداد متاثرین کے گھروں تک پہنچائی جائے۔ پی ڈی ایم اے اور این ڈی ایم اے کو اس میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔ زخمیوں کو بھی فوری طور پر مالی امداد فراہم کی جائے۔ شہباز شریف نے کہا کہ جن متاثرین کے گھر مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہوئے ہیں ان کا معاوضہ بڑھا کر 5 لاکھ روپے کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعمیر ...ت کو بھی آگے آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے 3 تاریخ کو اسلام آباد میں اجلاس ہوگا جس میں تمام امور کا تفصیلی جائزہ لیا جائیگا۔ دریں اثناء وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بارش اور سیلاب سے بڑے پیمانے پر تباہ کاری ہوئی ہے، مصیبت کی گھڑی میں صوبہ کے عوام کے ساتھ ہیں، حکومت کی ذمہ داری ہے کہ جاں بحق افراد کے لواحقین کی ہر ممکن مدد کرے، امدادی چیک بروقت اور شفاف انداز میں دیئے جائیں گے، امدادی سرگرمیاں بہتر بنانے کیلئے کوشاں ہیں، غفلت برتنے والوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں ہوگی، فصلوں اور گھروں کے نقصان کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے، ہر حقدار تک حق پہنچے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ افراد اور مقامی عمائدین سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ

بلوچستان عبدالقدوس بزنجو، وفاقی وزیر ہاؤسنگ و تعمیرات مولانا عبدالواسع، وفاقی وزیر انسداد منشیات نوابزادہ شاہ زین بگٹی، وفاقی وزیر دفاعی پیداوار اسرار ترین، وزیر مملکت برائے بجلی ہاشم نوتیزئی اور رکن قومی اسمبلی مولانا صلاح الدین ایوبی بھی موجود تھے۔ وزیراعظم نے کہا کہ بلوچستان جغرافیائی لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے، یہاں بارشوں اور سیلاب سے ہونے والی تباہ کاری ناقابل بیان ہے، چمن، قلعہ سیف اللہ، لسبیلہ، جھل مگسی، نوشکی اور کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں بارشوں اور سیلاب سے بہت نقصان ہوا ہے اور 142 افراد جاں بحق اور سینکڑوں افراد زخمی ہوئے ہیں، ہزاروں مکانات مکمل یا جزوی طور پر منہدم ہو چکے ہیں، کھڑی فصلوں، بے شمار پلوں اور سڑکوں کو نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان، ان کی ٹیم، پی ڈی ایم اے اور این ڈی ایم اے میری نگرانی میں امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں، پاک فوج، پاک بحریہ اور پاک فضائیہ کے اہلکاروں کے جوانوں نے ہیلی کاپٹرز اور کشتیوں کے ذریعے متاثرین کو سیلابی پانی سے نکالا ہے، ان تک راشن پہنچایا گیا ہے، قانون نافذ کرنے والے تمام اداروں نے متاثرین کی مدد کیلئے دن رات کام کیا ہے، اس مصیبت میں صوبائی حکومت، وفاقی حکومت اور تمام صوبائی ادارے متاثرین کی خدمت کیلئے کوشاں ہیں، ادویات، خوراک اور خیمے مہیا کئے جا رہے ہیں، مچھر دانیاں تقسیم کی جا رہی ہیں، صاف پانی فراہم کیا جا رہا ہے، میڈیکل کیمپ اور مال مویشیوں کے علاج کیلئے کیمپ لگائے گئے ہیں لیکن ان تمام اقدامات کے باوجود ابھی اور بھی بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے، سب اچھا نہیں ہے، قلعہ سیف اللہ میں متاثرین کیلئے خیمہ بستی اور میڈیکل کیمپ قائم کیا گیا ہے لیکن بدقسمتی سے وہاں پر خوراک اور پانی دستیاب نہیں تھا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس پر فوری ایکشن لیا ہے اور ڈپٹی کمشنر اور تمام عملے کو معطل کر دیا ہے تاکہ باقی حکام کو بھی تنبیہ ہو اور کوئی غفلت کا مرتکب نہ ہو، اس معاملہ کی انکوائری ہوگی، چیف سیکرٹری اور پی ڈی ایم اے ڈائریکٹر جنرل سے بھی بات کی ہے، امدادی سرگرمیوں میں غفلت برتنے والوں سے کوئی رعایت نہیں ہوگی، اچھے کام پر شاباش ملے گی لیکن غفلت پر عوام کے تجربے میں تعین کیا جائے گا اور قرار واقعی سزا ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب اور بارشوں سے جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو صوبائی حکومت کی طرف سے 10، 10 لاکھ روپے چیک دیئے دیئے گئے ہیں، چیئرمین این ڈی ایم اے کو بھی ہدایت کی ہے کہ 10،

10 لاکھ روپے کے چیک آئندہ 24 گھنٹوں میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو دیئے جائیں، اس رقم سے ان کے ہونے والے نقصان کی تلافی تو نہیں ہو سکتی لیکن حکومت کا فرض ہے کہ متاثرین کے سروں پر دست شفقت رکھے، زخمیوں کو 2، 2 لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جائے گا، مکمل طور پر تباہ ہونے والے گھروں کا معاوضہ 5 لاکھ اور جزوی طور پر متاثرہ گھروں کا معاوضہ 2 لاکھ روپے ادا کریں گے اور اس میں تاخیر نہیں ہوگی، سندھ، خیبرپختونخوا، آزاد کشمیر اور پنجاب سمیت تمام متاثرین کو امدادی رقوم چند دنوں میں مل جائیں گی، صوبائی حکومتیں اور وفاقی حکومت اپنی ذمہ داری پوری کرے گی، جو فصلیں، گھر، سڑکیں اور پل تباہ ہوئے ہیں ان کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے، شفاف طریقے سے تخمینہ لگانا ضروری ہے تاکہ حقداروں تک حق پہنچے، اس سلسلہ میں این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے کو مشترکہ سروے کی ہدایت کی ہے، آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ سے بھی کہیں گے کہ کور کمانڈرز کو ہدایت کریں کہ وہ اس سروے میں ہماری مدد کریں، سروے کے بعد فصلوں اور گھروں کے نقصان کا تخمینہ لگایا جائے گا، سروے کیلئے جدید ٹیکنالوجی استعمال کی جائے گی، فصلوں کے نقصان کا تخمینہ سیٹلائٹ سے لگائیں گے، کسانوں کو ان کے نقصان کا معاوضہ ملے گا، وفاقی اور صوبہ معاوضے کی ادائیگی میں اپنا اپنا حصہ طے کر لیں گے۔ بعد ازاں وزیراعظم شہباز شریف نے چمن میں سیلاب متاثرین میں امدادی چیک بھی تقسیم کئے۔ اس موقع پر مقامی عمائدین نے وزیراعظم کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، وفاقی وزیر انسداد منشیات شاہ زین بگٹی، وفاقی وزیر ہاؤسنگ مولانا عبدالواسع اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔ علاوہ ازیں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے قلعہ سیف اللہ اور چمن کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے دورے کے بعد کوئٹہ میں ایک اہم اجلاس کی صدارت کی۔ پیر کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق اجلاس میں وزیراعظم نے ایک مرتبہ پھر جاں بحق ہونے والوں کے ورثاء کو معاوضہ کی بروقت ادائیگی کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے یہ بھی ہدایت کی کہ قلعہ سیف اللہ میں سیلاب متاثرین کی امداد کے حوالے سے جو کوتاہیاں ہوئیں اور جو شکایات سامنے آئیں وہ دوبارہ نہ دہرائی جائیں۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ متاثرین کو ادویات اور کھانے پینے کی چیزیں ترجیحی بنیادوں پر پہنچائی جائیں۔ انہوں

نے امدادی سامان کی فراہمی کے تمام ریکارڈز کو محفوظ رکھنے کا بھی حکم دیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے دورے اور متاثرہ علاقوں کا جائزہ لینے پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ صوبائی حکومت وزیراعظم آفس کو ہر ممکن طور پر امداد اور بحالی کے کاموں سے آگاہ رکھے گی اور وزیراعظم کی ہدایات پر عملدرآمد بھی یقینی بنایا جائے گا۔ اجلاس میں وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات مریم اورنگزیب، وفاقی وزیر انسداد منشیات نوابزادہ شاہ زین بگٹی، وفاقی وزیر دفاعی پیداوار اسرار ترین اور چیئرمین این ڈی ایم اے موجود تھے۔ دریں اثناء وزیراعظم شہباز شریف نے ہدایت کی ہے کہ طوفانی بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ لگانے کیلئے این ڈی ایم اے اور پی

ڈی ایم اے مل کر سروے کریں، متاثرین کو رہائش، خوراک اور علاج کی تمام سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے یہ ہدایت بیر کو یہاں مجوزہ خیمہ بستی کے دورے کے موقع پر کی۔ وزیراعظم کو این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے کے حکام نے طوفانی بارشوں اور سیلاب سے فصلوں، باغات، سڑکوں اور چھوٹے ڈیموں کو ہونے والے نقصانات اور ریسکیو اور امدادی سرگرمیوں سے متعلق بریفنگ دی۔ وزیراعظم کو بتایا گیا کہ لسبیلہ، نوشکی، کوئٹہ، برنائی، قلعہ سیف اللہ اور دیگر اضلاع میں بارشوں اور سیلاب سے باغات، فصلوں اور مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ____________

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 51 منگل 03 محرم الحرام 1444ھ 02/اگست 2022ء نمبر 210
قیمت 20 روپے

راشن کی عدم فراہمی کی شکایت آیا متعلقہ افسران کیخلاف کارروائی ہوگی، قدوس بزنجو

چیف سیکرٹری کو تحقیقات کا حکم

آج سے امدادی کیمپوں میں کھانا فراہم کیا جائے گا، سیلاب زدہ علاقوں کے دورے کے بعد وزیراعلیٰ کی میڈیا سے گفتگو

قلعہ سیف اللہ (آن لائن/ خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ فرائض کی انجام دہی میں غفلت پر متعلقہ آفیسران کے خلاف کارروائی کی جائے گی قلعہ سیف اللہ [illegible]

[illegible]

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ [illegible]

[illegible]

کھانا اور راشن نہ ملنے کی شکایات کا نوٹس، وزیراعلیٰ کی معائنہ ٹیم کو علاقے کے دورے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے قلعہ سیف اللہ میں سیلاب متاثرین کی جانب سے کھانا اور راشن نہ ملنے کی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے متاثرین کی شکایات کا جائزہ لینے کے لیے وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم کو قلعہ سیف اللہ روانہ کرنے کی ہدایت کی ہے ٹیم شکایات کے حوالے سے تحقیقات کر کے 24 گھنٹے میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی وزیراعلیٰ نے [illegible] امدادی و بحالی کے کاموں میں کوئی کوتاہی [illegible] اور بدعنوانی ناقابل برداشت ہے وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم تمام متاثرہ اضلاع میں امدادی سرگرمیوں کی [illegible] وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے متاثرین کی امداد و بحالی کے لیے خطیر فنڈز کا اجراء کیا ہے امدادی فنڈز کے [illegible] استعمال کو ہر صورت [illegible] بنایا جائے گا۔

کینسر کے مریض کا علاج اسلام آباد میں کرایا جائے، وزیراعلیٰ کی ہدایت

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سرطان کے مرض میں مبتلا لورالائی کے رہائشی ڈاکٹر جاوید خان کے اسلام آباد میں علاج ومعالجہ کے اخراجات بلوچستان عوامی انڈوومنٹ فنڈ سے ترجیحی بنیادوں پر فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 AUG 2022 Page No. 3

وزیراعظم نے شہید لیفٹیننٹ کرنل لئیق کے لواحقین اور نواب رئیسانی سے تعزیت کی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف دورہ بلوچستان کے دوران لیفٹیننٹ کرنل لئیق بیگ مرزا شہید کی کوئٹہ میں واقع ان کی رہائش گاہ گئے اور شہید کے اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے مادر وطن کے تحفظ و سلامتی اور دفاع کے لئے شہداء کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء ہمارے ہیروز ہیں۔ شہداء کی قربانیاں مسلح افواج اور پوری قوم کے لئے عظیم جذبے کا باعث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم اپنے شہداء اور ان کے بہادر اہل خانہ کی مقروض ہے۔ لیفٹیننٹ کرنل لئیق بیگ مرزا کو زیارت کے قریب دہشت گردوں نے شہید کردیا تھا۔ دریں اثناء وزیراعظم شہباز شریف نے ساراوان ہاؤس جاکر سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب اسلم رئیسانی اور سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی سے ان کی والدہ کی وفات پر تعزیت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو اور صوبائی وزراء بھی ان کے ہمراہ تھے۔

وزیراعظم بلوچستان کا دورہ مکمل کر کے لاہور چلے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعظم شہباز شریف بلوچستان کا ایک روزہ دورہ مکمل کر کے لاہور روانہ ہوگئے، وزیراعظم شہباز شریف نے پیر کو بلوچستان کے ایک روزہ دورے کے دوران کوئٹہ ایئرپورٹ پر صوبے میں سیلابی صورتحال اور ریلیف کے لئے اٹھائے جانے والے اقدامات پر بریفنگ، کوئٹہ میں ایک اجلاس کی صدارت، قلعہ سیف اللہ میں سیلاب متاثرین کے لئے قائم کردہ کیمپ اور چمن میں سیلاب متاثرین اور علاقے کے معتبرین سے ملاقات کی اور امدادی چیک تقسیم کئے، بعدازاں شام کو وزیراعظم دورہ مکمل کر کے لاہور روانہ ہوگئے۔

وزیراعظم کی لیفٹیننٹ کرنل لئیق بیگ مرزا شہید کی رہائش گاہ پر آمد، تعزیت

کوئٹہ (اے پی پی) وزیراعظم شہباز شریف لیفٹیننٹ کرنل لئیق بیگ مرزا شہید کی رہائش گاہ پر گئے اور شہید کے اہلخانہ سے اظہار تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ پیر کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے مادر وطن کے تحفظ و سلامتی اور دفاع کیلئے شہداء کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء ہمارے ہیروز ہیں، شہداء کی قربانیاں مسلح افواج اور پوری قوم کیلئے عظیم جذبے کا باعث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم اپنے شہداء اور ان کے بہادر اہلخانہ کی مقروض ہے۔ لیفٹیننٹ کرنل لئیق بیگ مرزا کو زیارت کے قریب دہشت گردوں نے شہید کردیا تھا۔

قلعہ سیف اللہ: وزیراعظم کی پشتو میں گفتگو سوشل میڈیا پر وائرل

قلعہ سیف اللہ (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف کی بلوچستان کے علاقے قلعہ سیف اللہ میں سیلاب متاثرین سے پشتو میں گفتگو کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور وفاقی وزراء کے ہمراہ بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر وزیراعظم شہباز شریف قلعہ سیف اللہ پہنچے جہاں انہوں نے سیلاب زدگان کے لیے لگائے گئے کیمپوں میں جا کر امدادی کارروائیوں کا جائزہ لیا اور عوام سے ملاقات بھی کی۔ سرکاری نیوز ایجنسی کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر وزیراعظم کی سیلاب سے متاثرہ خواتین اور بچوں کے ساتھ گفتگو کی ایک ویڈیو اپ لوڈ کی گئی ہے جس میں وزیراعظم کو متاثرہ افراد کے ساتھ پشتو میں گفتگو کرتے سنا جاسکتا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے ایک کیمپ میں موجود خواتین، مردوں اور بچوں سے خیریت دریافت کی اور انہیں ملنے والی سہولیات کا بھی پوچھا۔ شہباز شریف نے سیلاب سے متاثرہ افراد سے پشتو میں پوچھا کہ کھانا کھایا ہے تم نے جس پر کیمپ میں موجود خواتین اور مردوں نے نفی میں جواب دیا۔

INTEKHAB QUETTA

وزیراعظم کا طالب علم کو مفت تعلیم دینے کا اعلان

قلعہ سیف اللہ (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے قلعہ سیف اللہ کے ہونہار طالب علم کی ٹیلنٹ کو دیکھ کر انہیں پاکستان کے کسی بھی تعلیمی ادارے میں مفت تعلیم دلانے کا اعلان کردیا۔ گزشتہ روز بلوچستان کے ضلع قلعہ سیف اللہ کے علاقے خشنوب کے خیمہ بستی کے دورے کے دوران ایک کم سن لڑکے سے حال احوال کیا اور ان سے تعلیم سے متعلق دریافت بقیہ نمبر 70 صفحہ 7 پر

کیا وزیراعظم نے بچے کو ملک کے کسی بھی ادارے میں تعلیم دلانے کا اعلان کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 AUG 2022 Page No. 4

قلعہ عبداللہ نہ جانے پر انجینئر زمرک کا وزیراعظم کے دورے کے بائیکاٹ کا اعلان

ایک سازش کے تحت وزیراعظم کے دورے میں قلعہ عبداللہ کو نظرانداز کیا گیا، رہنما اے این پی

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما وصوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے سیلاب سے متاثرہ ضلع قلعہ عبداللہ کو وزیراعظم کے دورے میں نظر انداز کرنے پر بائیکاٹ کا اعلان کیا اور کہا کہ بلوچستان میں تمام اضلاع بارشوں اور سیلابی ریلوں سے تباہ ہوئے ان میں قلعہ عبداللہ بھی سرفہرست ہے مگر ایک سازش کے تحت وزیراعظم کے دورے کے موقع پر چمن اور قلعہ سیف اللہ کو دورے میں شامل کیا گیا جبکہ قلعہ عبداللہ کو نظرانداز کیا جس پر ہم نے اپنے عوام کے ساتھ دیتے ہوئے وزیراعظم کے دورے کے بائیکاٹ کیا اور کسی بھی اجلاس میں شرکت نہیں کی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ قلعہ عبداللہ کے مختلف علاقے کلی لمران توبہ اچکزئی سمیت دیگر علاقے حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے شدید متاثر ہوئے اور بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے، سیلابی ریلوں میں ہزاروں کی تعداد میں زراعت کے شعبے کو نقصان پہنچا اور گھروں کی دیواریں اور چھتیں گر گئیں، اسی طرح کھڑی فصلات بھی تباہ ہو گئے جبکہ وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کا دورہ چمن اور قلعہ سیف اللہ کے ساتھ ساتھ قلعہ عبداللہ کو بھی شامل کر لینا چاہیے تھا مگر بدقسمتی سے ہمارے علاقے اور ضلع قلعہ عبداللہ کو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا جس کی وجہ سے ہم نے تمام اجلاسوں اور وزیراعظم کے دورے کا بائیکاٹ کا فیصلہ کیا کیونکہ جس طرح صوبے کے تمام اضلاع حالیہ بارشوں سے متاثر ہوئے تو ان میں قلعہ عبداللہ بھی شامل ہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ امدادی سرگرمیوں میں قلعہ عبداللہ کو نظر انداز نہ کیا جائے تمام اضلاع کو یکساں انصاف فراہم کیا جائے۔

عوام کے تمام بنیادی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، نور محمد دمڑ

حلقے میں 20 ارب کے ترقیاتی منصوبوں پر کام کا آغاز ہو چکا، اجتماعات سے خطاب

سنجاوی (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ حلقہ کے عوام کے تمام بنیادی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کی نئی بلڈنگ کی تعمیر مکمل ہونے سے سنجاوی کے عوام کو صحت کی تمام سہولیات انکی دہلیز پر ملیں گی، اپنے چار سالہ دور حکومت میں عوام کے اجتماعی اور انفرادی کام جو کئے ہیں وہ عوام پر احسان نہیں بلکہ انکا حق ہے ان خیالات اظہار انہوں نے تحصیل ہیڈکوارٹر سنجاوی کی زیر تعمیر عمارت کا دورہ کرنے کے موقع پر بات چیت، سنجاوی کے علاقے کلی شیرین، کلی تنگ میں علیحدہ علیحدہ شمولیتی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا، کلی شیرین سے نظر محمد جان، محمد صالح، محمد شیر، محمد قیام الدین، کرم خان، نصیب اللہ، نیاز محمد، قسمت اللہ، رازو خان، شمس اللہ، حبیب اللہ نے اپنے خاندان سمیت جمعیت علماء اسلام سے مستعفی ہو کر حاجی نور محمد خان دمڑ کی قیادت میں بی اے پی میں شمولیت کا اعلان کیا جبکہ سنجاوی کے علاقے کلی تنگ سے حاجی نظر آغا، حاجی خیرو، حاجی سیف اللہ، حاجی خان محمد، حاجی وزیر محمد، حاجی طاہر، نقیب اللہ خان نے اپنے خاندان سمیت جمعیت علماء اسلام سے مستعفی ہو کر بی اے پی میں شمولیت کا اعلان کیا، سینئر صوبائی وزیر نے اپنے خطاب میں کہا کہ بی اے پی کی مقبولیت میں روز بروز اضافہ ہو رہا جس کی واضح مثال پارٹی میں جوق در جوق لوگوں کی شمولیت ہے، انہوں نے کہا کہ عوام کو نام نہاد مذہبی اور قوم پرست جماعتوں کے چنگل سے آزاد کرانے کیلئے جدوجہد شروع کی ہے، اب عوام میں شعور اجاگر ہو چکا ہے اور اب کسی کے نام نہاد جھوٹے نعروں میں نہیں آئیں گے، سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ حلقہ انتخاب کے دونوں اضلاع کے اہم اور عوام کا دیرینہ اور اجتماعی مسائل کے حل کیلئے تقریباً 20 ارب کے ترقیاتی منصوبوں منظور کرائے ہیں جس پر کام کا آغاز ہو چکا ہے، مذکورہ ترقیاتی منصوبوں سے حلقہ انتخاب کے عوام کے مسائل کے حل کے ساتھ ساتھ علاقے کے معدنیات، زراعت کو فروغ اور عوام کو روزگار کے مواقع ملے گے انہوں نے کہا کہ بی اے پی کی حکومت کی کارکردگی کو دیکھ کر عوام جوق در جوق بی اے پی میں شامل ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ دریں اثناء سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال سنجاوی کا دورہ کیا اور نئی بلڈنگ کا معائنہ بھی کیا۔

جھل مگسی، قلعہ عبداللہ اور نوشکی میں ریلیف کیمپ قائم کیا جائے، وزیر ریلوے

ریلوے کی میڈیکل ٹیموں کو سیلاب زدگان کی مدد کے لیے روانہ کر دیا گیا ہے، سعد رفیق کو بریفنگ

کوئٹہ (آئی این پی) وفاقی وزیر ریلوے خواجہ سعد رفیق کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا جس میں اسے بلوچستان میں سیلابی صورتحال سے متاثرہ علاقوں میں راشن اور طبی امداد کی فراہمی کے اقدامات پر بریفنگ دی گئی اور بتایا گیا کہ ریلوے کی میڈیکل ٹیموں کو سیلاب زدگان کی مدد کے لیے روانہ کر دیا گیا ہے۔ کان مہترزئی اور اوستا محمد میں ریلوے ٹیمیں آن کال موجود ہیں، ویلفیئر آرگنائزیشنز اور مخیر حضرات سے امداد کی کلیکشن کے لیے کراچی، حیدرآباد، سکھر، ملتان، ساہیوال اور لاہور اسٹیشنز پر پوائنٹس بنانے کا کام شروع ہے۔ وفاقی وزیر نے ہدایت کی کہ جھل مگسی، قلعہ عبداللہ اور نوشکی میں ریلیف کیمپ قائم کیا جائے۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ ریلوے تمام خیراتی اداروں کی امداد بلا معاوضہ متاثرین تک پہنچائے گا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ریلوے ٹیموں کو سندھ اور بلوچستان کی ضلعی انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے سے بھی مسلسل رابطے میں رہے اور انتظامیہ کی مدد کے لیے ریلوے ٹیموں میں ریلوے اسکاؤٹس میں اس میں شامل رہے۔ اس موقع پر جی ایم ویلفیئر شعیب عادل فلڈ ریلیف آپریشن کے فوکل پرسن مقرر کر دیا گیا جس سے 24 گھنٹے ان کے نمبر 03008386753 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ ریلوے کے گریڈ سترہ سے بائیس کے تمام افسران ایک روز کی تنخواہ فلڈ ریلیف فنڈ میں جمع کروائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

میڈیکل کالج و ہسپتال کی تعمیر سے تعلیمی انقلاب آئیگا، طور اتمانخیل

تمام بارش متاثرین کے نقصانات کا ازالہ کریں گے ہم عوام کے ساتھ ہیں

لورالائی (این این آئی) میڈیکل کالج و ہسپتال کی تعمیر سے لورالائی اور بلوچستان میں تعلیمی میدان میں انقلاب آئیگا اور بلوچستان اور لورالائی سے پسماندگی ....

بقیہ 20 صفحہ نمبر 10 پر

کا خاتمہ ہوگا۔ صوبائی وزیر انڈسٹریز حاجی محمد خان اتمانخیل نے یونیورسٹی آف لورالائی زیر تعمیر میڈیکل کالج و ہسپتال کے معائنے کے موقع پر اور عبدالرحیم خان کلب میں قبائلی اور سماجی عمائدین اور پارٹی کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ لورالائی میں تعلیمی اداروں کے قیام نئے ہسپتال کی تعمیر جس کے لئے باقاعدہ وزمین بھی الاٹ ہوئی ہے اور اس مقصد کے لئے کروڑوں روپے بھی مختص کئے گئے ہیں ان کی تعمیر سے لورالائی خصوصاً اور پورے بلوچستان میں عموماً تعلیمی انقلاب آئیگا اور پورے علاقے پر مثبت اثرات مرتب ہونگے اور پسماندگی کا خاتمہ ہوگا اور اس ساتھ علاقے میں روزگار کے ذرائع بھی پیدا ہونگے۔ اور انشاء اللہ صوبائی حکومت عوامی منصوبوں پر عملدرآمد کرانے کے لئے جدوجہد میں معروف عمل ہے۔ صوبے میں حالیہ بارشوں اور سیلابی کی وجہ سے نقصانات کے ازالہ کے لئے حکومت اقدامات کر رہی ہے اور تمام بارش متاثرین کے نقصانات کا ازالہ کرینگے ہم عوام کے ساتھ ہے عوام کو کسی بھی صورت میں تنہا نہیں چھوڑینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 02 AUG 2022 Page No. 5

ملک میں 51 فیصد بچے غذائیت کی کمی کا شکار ہیں

ڈاکٹر ربابہ بلیدی

پیدائش کے بعد بچے کے لئے سب سے بہترین اور مکمل غذا ماں کا دودھ ہے جس سے ماں اور بچے کے درمیان گہرے تعلق کا ربط جڑ جاتا ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) ارلیمانی سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ ملک بھر کے بچوں میں خطرناک حد تک فولاد اور وٹامنز کی کمی پائی جاتی ہے پاکستان کے نصف سے زائد بچے پوشیدہ غذائی کمی کا شکار ہیں اور یہی بنیادی وجہ ہے کہ پاکستان ترقی کے لیے افراد اور گروہوں کی مخفی صلاحیتوں اور قوتوں کو استعمال کرنے سے قاصر ہے پاکستان کو اس وقت غذائیت کی کمی کے باعث پیدا ہونے والے سہ رخی چیلنج کا سامنا ہے جس میں مائیکرو نیوٹرینٹس کی کمی، غذائیت کی کمی اور موٹاپا شامل ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں پروانشل سنڈیمن اسپتال کوئٹہ میں ماہ اگست کو ماؤں کے دودھ کی اہمیت سے متعلق شعوری آگاہی کے مہینے کے طور پر منانے کی تقریب سے بحیثیت مہمان خاص خطاب کرتے ہوئے کیا اس پروگرام کا انعقاد یونیسف، ایم این سی ایچ اور یو این ایف پی اے کے اشتراک سے کیا گیا تھا تقریب میں سربراہ نیوٹریشن و میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سول اسپتال ڈاکٹر امین خان مندوخیل، ایڈیشنل ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز شوکت بلوچ، پروفیسر ظاہر خان مندوخیل، پروفیسر بشیر احمد ابڑو، ڈاکٹر طاہر زہری، ڈاکٹر زیب مگسی ، ڈاکٹر شاکل خان مندوخیل، ایم این سی ایچ بلوچستان کے ڈپٹی ہیڈ ڈاکٹر سرمد سعید، یونیسف کے پروگرام افسر عمران جتوئی بھی موجود تھے، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ اس جدید سائنسی صدی میں علم اور تعلیم سے محرومی کی وجہ سے پاکستان میں ماؤں کی اکثریت شدت سے توہمات میں گھری ہوئی ہے ہمارے ہاں یہ کہا جاتا ہے کہ بچے کو پیدائش کے بعد 12۔13 گھنٹے تک بھوکا رکھا جائے، یا پیدا ہوتے ہی سب سے پہلے رسم کے طور پر گھٹی دی جائے۔ کوئی رشتے دار خاتون اپنی انگلی پر شہد لگا کر بچے کو چٹاتی ہے، یا کچھ لوگ بچے کو پانی میں شہد ملا کر پلاتے ہیں۔ یہ سب غلط طریقے ہیں جن سے بچے کو نقصان ہو سکتا ہے انہوں نے کہا کہ نیشنل نیوٹریشن کے ایک سروے کے مطابق پاکستان کے ہر دس میں سے 6 بچوں میں وٹامن ڈی کی کمی پائی جاتی ہے؛ پانچ سال سے کم عمر نصف سے زائد بچے (7.53 فیصد) انیمیا یعنی خون میں فولاد کی کمی کا شکار ہیں؛ جبکہ نصف سے زائد بچے (5.51 فیصد) وٹامن اے کی کمی کا شکار ہیں۔ غذائی کمی کے ان اعداد و شمار کا اطلاق تمام سماجی معاشی گروہوں پر ہوتا ہے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ پیدائش کے بعد بچے کے لئے سب سے بہترین اور مکمل غذا ماں کا دودھ ہوتا ہے ماں کا دودھ پلاتے ہوئے ماں اور بچے کے درمیان گہرے تعلق کا ربط جڑ جاتا ہے ماں کا دودھ پینے والے بچے صحت مند اور مطمئن ہوتے ہیں اور ان کی نفسیاتی نشوونما بھی اچھی طرح ہوتی ہے، اس لیے ان کا مستقبل بھی روشن ہوتا ہے لہذا ہر طبقہ فکر کو ماں کے دودھ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے ماؤں میں شعوری آگاہی کی ترویج کے لئے کام کرنا ہوگا پروگرام کے اختتام پر ماں کے دودھ کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے واک کا بھی اہتمام کیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

متاثرین کو فوری ریلیف پہنچایا جائے، غفلت برداشت نہیں کریں گے، وزیر آبپاشی

سیلاب متاثرین کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، مشکل کی گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑیں گے، محمد خان لہڑی

سیلاب میں پھنسے عوام کو ریسکیو کرنے کیلئے پاک فوج اور ایف سی کے ساتھ ضلعی انتظامیہ ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھا رہی ہے

وزیراعلیٰ، وزراء اور منتخب نمائندے سیلاب متاثرین کے شانہ بشانہ ہیں، مشرق سے بات چیت، بھاول خان پندرانی، محمد شریف خان پندرانی پر مشتمل وفد سے ملاقات

اوستا محمد (نمائندہ خصوصی) صوبائی وزیر آبپاشی بلوچستان حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ مون سون بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے بلوچستان میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے بلوچستان حکومت سیلاب متاثرین کی بحالی کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی ان خیالات کا اظہار حاجی محمد خان لہڑی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ اس مشکل گھڑی میں سیلاب متاثرین کو ہرگز تنہا نہیں چھوڑیں گے نصیر آباد ڈویژن سمیت بلوچستان بھر میں ریلیف کا کام ہنگامی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے جس میں غفلت و لاپرواہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی سیلاب متاثرین کو ہر قیمت پر ریلیف فراہم کریں گے حاجی محمد خان لہڑی نے مزید کہا کہ بارشوں اور سیلاب متاثرین کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کیلئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ سیلاب میں پھنسے عوام کو ریسکیو کرنے کے لئے پاک فوج اور ایف سی کے ساتھ ضلعی انتظامیہ ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھا رہی ہے بقول ان کے صوبے کی عوامی حکومت عوام کی خدمت کو اپنا فرض سمجھتی ہے اور اس مشکل کی گھڑی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سمیت تمام وزراء اور منتخب عوامی نمائندے سیلاب متاثرین کے شانہ بشانہ ہیں انشاءاللہ عوام کی طاقت اور حمایت سے مشکل حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے ان شاءاللہ تعالیٰ حضور میں سرخرو ہو کر کامیابی حاصل کریں گے دریں اثنا صوبائی وزیر آبپاشی حاجی محمد خان لہڑی سے معروف قبائلی شخصیت میر بھاول خان پندرانی میر محمد شریف خان پندرانی نے ملاقات کر کے علاقائی و سیاسی صورتحال پر تفصیلی گفتگو کی صوبائی وزیر آبپاشی حاجی محمد خان لہڑی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوام نے جس اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ہمیں ووٹ دے کر منتخب کیا ہے اسے ٹھیس نہیں پہنچائیں گے انہوں نے کہا کہ ہم عوام کے خادم ہیں عوام کی خدمت ایمان کا حصہ سمجھتے ہیں۔

کھیلوں کے انعقاد سے مثبت سرگرمیوں کو فروغ مل رہا ہے، عبدالخالق ہزارہ

وزیر کھیل کا پاکستان ڈائمنڈ جوبلی چیف منسٹر بلوچستان فٹبال ٹورنامنٹ کے فائنل کے موقع پر خطاب

سیکرٹری کھیل اسحاق جمالی بھی موجود تھے، تقریب کے اختتام پر ونر اور رنر اپ ٹیموں میں انعامات تقسیم کیے

کوئٹہ (اے ایف پی) چیئرمین ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی و صوبائی وزیر کھیل و ثقافت عبدالخالق ہزارہ نے پاکستان ڈائمنڈ جوبلی چیف منسٹر بلوچستان آل کوئٹہ فٹبال ٹورنامنٹ 2022 کے فائنل میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس طرح کے ایونٹس سے کھلاڑیوں کو بھرپور مواقع اور کھیل اور مثبت سرگرمیوں کو فروغ مل رہا ہے۔ ان مقابلوں کا سلسلہ جاری رہیگا۔ ایسے ٹورنامنٹس کے انعقاد سے کھیلوں کو فروغ حاصل ہوگا۔ نوجوان طلباء و طالبات تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اس موقع پر سیکرٹری محکمہ کھیل اسحاق جمالی، ڈائریکٹر جنرل درا بلوچ، ضلعی سیکرٹری رجب علی، صدر خالق شہید حلقہ کونسل علی مدد عسکری اور پارٹی عہدیداران و کارکنان بھی انکے ہمراہ موجود تھے۔ تقریب کے اختتام پر انہوں نے فٹبال ٹورنامنٹ کے ونر اور رنر اپ ٹیموں اور دیگر کھیلوں کے ونر اور رنر اپ کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 AUG 2022 Page No. 6

بارشوں اور سیلابی ریلوں سے تباہ حال بلوچستان انسانی المیے کا شکار

کہیں سائبان اجڑے کہیں مکان ملبے کا ڈھیر بنے، سیلابی ریلے جہاں سے گزرے تباہی کی داستان چھوڑ گئے

پاک فوج اور ایف سی کی جانب سے سیلاب زدہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری، سیکڑوں افراد کو طبی امداد فراہم

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) پاک بحریہ کی جانب سے حالیہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ریلیف آپریشن جاری ہے۔ جاری اعلامیہ کے مطابق پاک بحریہ، پی ڈی ایم اے بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے [illegible]

[illegible]

اوتھل سے کراچی آتے ہوئے پاک فوج کا ہیلی کاپٹر لاپتہ، کور کمانڈر سمیت اہم شخصیات سوار

کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی سمیت 6 افراد سوار تھے، فلڈ ریلیف آپریشن کا معائنہ کر رہے تھے

کوئٹہ (ٹی وی رپورٹ) اوتھل سے کراچی جاتے ہوئے پاکستان آرمی ایوی ایشن کا ہیلی کاپٹر لاپتہ ہوگیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق ہیلی کاپٹر میں کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی 12 کور بھی سوار ہیں۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ ہیلی کاپٹر میں کور کمانڈر 12 کور سمیت 6 افراد سوار تھے اور ہیلی کاپٹر سے فلڈ ریلیف آپریشن کا معائنہ کر رہے تھے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ہیلی کاپٹر کا ائیر ٹریفک کنٹرول سے رابطہ منقطع ہو گیا ہے اور ہیلی کاپٹر لسبیلہ میں فلڈ ریلیف آپریشن میں مصروف تھا۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ ہیلی کاپٹر کی تلاش کا آپریشن جاری ہے۔

بلوچستان میں سیلاب، مزید 13 افراد کی ہلاکت کی تصدیق، مجموعی تعداد 149 ہوگئی

47 افراد زخمی، 13975 گھر مکمل طور پر تباہ ہوچکے ہیں، کوئٹہ، کراچی، خضدار، رتوڈیرو، تربت ہوشاب شاہراہیں بحال

کوئٹہ (این این آئی/آن لائن) بلوچستان میں طوفانی بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریاں جاری صوبے میں مزید 13 افراد کی اموات کی تصدیق مجموعی تعداد 149 ہوگئی 13975 مکانات متاثر، محکمہ پی ڈی ایم اے کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے ضلع کوئٹہ، ژوب، پشین میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران تین، تین جبکہ مستونگ میں دو، ہرنائی اور واشک میں ایک، ایک اموات کی تصدیق ہونے کے بعد اب تک ہونے والی اموات کی تعداد 149 جبکہ زخمیوں کی تعداد 74 ہوگئی ہے رپورٹ کے مطابق صوبے میں متاثرہ مکانات کی مجموعی تعداد بڑھ کر 13975 ہوگئی ہے جن میں سے 3556 مکمل جبکہ 10429 جزوی طور پر متاثر ہیں صوبے میں اب تک 11 لاکھ 98 ہزار 461 ایکڑ زرعی زمین، 670 کلو میٹر روڈ، 16 پل متاثر جبکہ 23013 مویشی ہلاک ہوچکے ہیں رپورٹ کے مطابق سب سے زیادہ کوئٹہ میں 20، پشین میں 15، ژوب میں 13، قلعہ سیف اللہ میں 10، کیچ میں 8، لسبیلہ میں 7 اموات ہوئی ہیں۔ وفاقی حکومت نے بلوچستان کے سیلاب متاثرین تک پہنچنے کیلئے کشتیاں فراہم کی ہیں۔ کوئٹہ، کراچی، خضدار، رتوڈیرو، تربت ہوشاب شاہراہیں بحال کردیا وفاقی حکومت نے بلوچستان کے سیلاب متاثرین کیلئے ضروری ادویات اور امدادی سرگرمیوں کیلئے کشتیاں فراہم، کوئٹہ، کراچی، خضدار، رتوڈیرو اور تربت ہوشاب شاہراہیں بحال۔ بلوچستان میں بارش اور سیلاب کے باعث جاں بحق افراد کی تعداد 126 ہوگئی، متعدد زخمی۔ این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے سول انتظامیہ، پاک فوج، بحریہ، فضائیہ، ایف سی، لیویز اور دیگر ادارے امدادی کاموں میں مصروف ہیں۔

غفلت برتنے پر ڈپٹی کمشنر قلعہ سیف اللہ معطل

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان کے اعلامیہ کے مطابق ریلیف کیمپس کے انعقاد میں غفلت برتنے پر ڈپٹی کمشنر قلعہ سیف اللہ کو فوری طور پر ایڈا ایکٹ 2011 کے تحت معطل کردیا گیا ہے۔

[illegible]

پاک فوج کا سیلاب متاثرین کیلئے اپنا دو روز کا راشن دینے کا اعلان

کوئٹہ (این این آئی) پاک فوج کی جانب سے بلوچستان سمیت ملک بھر کے سیلاب متاثرین کے لئے اپنا دو روز کا راشن دینے کا اعلان کیا گیا ہے، آئی ایس پی آر کے مطابق پاک فوج کی جانب سے بلوچستان، سندھ، جنوبی پنجاب، خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان کے سیلاب سے متاثرہ آبادی کی امداد کے لئے دو روز کا آٹا، چینی، چاول، چائے، کوکنگ آئل، دودھ اور دالیں عطیہ کی جائیں گی۔ یہ سامان سیلاب زدگان میں پاک فوج کی مختلف علاقوں میں موجود فارمیشنز کے ذریعے تقسیم کیا جائیگا۔

ایف سی نارتھ کا مرغہ فقیرزئی میں ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

کوئٹہ (پ ر) فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ مسلم باغ کے علاقے مرغہ فقیرزئی میں ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں سیلاب سے متاثرہ لوگوں کے لیے مفت صحت کی سہولیات فراہم کی گئیں، میڈیکل کیمپ میں ماہر ڈاکٹرز نے تقریباً 144 سے زائد مریضوں کا چیک اپ کیا جن میں 81 بچے 33 مرد اور 27 خواتین شامل تھیں اور انہیں مفت ادویات فراہم کیں۔ سیلاب اور بارشوں کی وجہ سے پھیلنے والی بیماریوں کی تشخیص کے لیے کیمپ میں جدید لیب ٹیسٹ کی سہولیات بھی فراہم کی گئی۔ جن میں ہیضہ، ملیریا، بخار، اور الٹراساؤنڈ کے ٹیسٹ کیے گئے۔ مقامی افراد نے فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) کی جذبہ خیر سگالی کو سراہتے ہوئے ایف سی بلوچستان کے اعلیٰ حکام کا شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 AUG 2022 Page No. 7

پولیس کے خصوصی دستے بارشوں سے متاثرہ عوام کی مدد میں پیش پیش

اہلکار شاہراہوں پر ٹریفک بحال، متاثرین کی مدد اور راہنمائی کرتے رہے

کوئٹہ (خ ن) صوبے میں مون سون کی بارشوں سے پورا صوبہ بری طرح متاثر ہوا اور جس سے کئی قیمتی جانیں ضیاع اور املاک کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ مشکل کی اس گھڑی میں جہاں دیگر ادارے لوگوں کی مدد کر رہے ہیں وہی انسپکٹر جنرل آف پولیس (بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 7 پر)

بلوچستان عبدالخالق شیخ کی ہدایات پر بلوچستان پولیس کے خصوصی دستوں نے بھی حالیہ بارشوں سے تباہی والے علاقوں معیبت میں گھرے افراد کی ہر ممکن مدد میں پیش پیش ہیں۔ اس حوالے سے آئی جی بلوچستان نے ہدایات جاری کیں ہیں کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بلوچستان پولیس عوام کو ہر ممکن مدد فراہم کرے۔ اس تناظر میں متعلقہ تھانہ کے ایس ایچ اوز کی نشاندہی پر آفت زدہ علاقوں میں بیشتر کانٹ علاقہ مکینوں کی مدد کے لئے دستیاب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی خدمت کے ناطے بلوچستان پولیس عوام کے درمیان مکمل ہل کر دکھی انسانیت کی مدد اور خدمت میں مصروف ہے۔ ضلع قلات میں طوفانی بارشوں کی وجہ سے شاہراہوں پر پانی کے ریلے نے جہاں قلات کے باسیوں کو مشکلات میں گھیرا وہیں ٹریفک کے بہاؤ کو بھی شدید متاثر کیا۔ قلات پولیس نے نہ صرف ٹریفک کو بحال کرنے میں اپنا کردار ادا کیا بلکہ متاثرین کی مدد اور راہنمائی کرتے دکھائی دیئے۔ ہرنائی اور کوہلو پولیس کے جوانوں نے بارشوں سے تباہی والے علاقوں میں پہنچ کر زخمیوں کو فوراً طبی امداد فراہم کرتے ہوئے ہسپتال منتقل کیا اور علاقہ مکینوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔ اس دوران بلوچستان پولیس کے جوان زخمی بھی ہوئے لیکن جزبہ کم نہ ہوا۔ خضدار کے علاقے میں سیلابی ریلے کی علاقہ مکینوں کے گھروں اور دفاتر میں داخل ہونے سے شدید نقصانات ہوئے۔ خضدار پولیس کے دستوں نے نہ صرف عوام کی بروقت مدد کی بلکہ دن رات عوام کیلئے آگاہی اور مدد کا سلسلہ جاری رکھا۔ نصیر آباد رینج کے علاقوں میں بھی پولیس عوام کی خدمت میں پیش پیش رہی۔ مشکلات میں گھرے لوگوں کو مدد فراہم کرتے ہوئے انسانیت کی خدمت کرتے دکھائی دیتے رہے۔ تونسگی کے علاقہ میں سیلابی ریلے میں بہہ جانے والی تین گاڑیوں کو تونسگی پولیس ریسکیو کیا۔ قدرتی آفات والے سیلابی علاقوں میں مؤثر گشت کو فروغ دیا۔ جعفر آباد میں سیلاب زدہ علاقوں میں پولیس کے خصوصی دستوں نے علاقے کے لوگوں اور ان کے سامان کو محفوظ مقامات تک پہنچایا۔ مشکلات میں گھرے لوگوں کو کھانے پینے کی اشیاء کے ساتھ ساتھ ضروری ساز و سامان اور ٹینٹ بھی مہیا کیئے گے۔ اس کے علاوہ بلوچستان پولیس نے ہیوی مشنری کے ذریعے مختلف مقامات پر ٹوٹے ہوئے شگاف کو پر کر کے مزید تباہی سے بچانے میں بہترین کردار ادا کیا۔

آواران کراچی شاہراہ کو بحال کر دیا گیا، ڈپٹی کمشنر

مشکے کولواہ گیشکور اور دیگر مضافاتی علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری ہیں، جمیل بلوچ

آواران (نامہ نگار) آواران ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر جمیل بلوچ پی اینڈ آر ایکسین بہرام مگسی اسسٹنٹ کمشنر شاہنواز بلوچ، زرعی انجینئرنگ کے ڈپٹی ڈائریکٹر بشیر احمد بلوچ نے میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آواران میں سیلاب سے متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ بارش اور سیلابی ریلوں کی وجہ سے آواران تو کراچی روڈ بند تھا محدود وسائل میں رہتے ہوئے روڈ کو بحال کر دیا گیا ہے مشکے کولواہ گیشکور اور دیگر مضافاتی علاقوں میں امدادی کام جاری ہے کسی (بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 7 پر)

بھی ناخوشگوار صورتحال نمٹنے کیلئے تیار ہیں گزشتہ ایک ماہ سے مسلسل بارش ہونے کی وجہ سے تمام روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جن کی بحالی کے لیے محکمہ انجینئرنگ اور مقامی بلڈوزر اور دیگر مشینری سے روڈ کی بحالی کے لیے دن رات کام جاری رکھا گیا مشکی کور ندی پل سیلابی ریلے کی وجہ سے بجری بہنے سے بند تھا ٹریفک کیلئے بحال کر دیا گیا ہے جھاؤ کے مقام نیر مرہ میں ایک ٹرک الٹ گیا تھا وہاں بھی کام مکمل ہو چکا ہے سیلابی ریلوں اور طوفانی بارشوں سے روڈ کی بحالی کے لیے تمام عملے کے ساتھ ملکر روڈ کی نگرانی کی گئی ہے انہوں نے مزید کہا کہ آواران تو مشکے روڈ کی بحالی کے لیے مشینری اور دیگر سامان کی ضرورت ہے ہم اپنے بساط کے مطابق آواران سیلاب زدہ علاقوں کی بحالی کے لیے کام کر رہے ہیں۔

سرکاری و نجی سکولوں کی تعطیلات میں اضافہ

گوادر (نامہ نگار) بلوچستان کے تمام سرکاری و پرائیویٹ اسکولز کے موسم گرما کی تعطیلات میں اضافہ، محکمہ تعلیم بلوچستان نے موسم گرما کی تعطیلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ محکمہ تعلیم کے نوٹیفکیشن کیمطابق صوبے کے تمام سرکاری و پرائیویٹ تعلیمی ادارے 14 اگست تک بند (بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر 2 پر)

رہیں گے۔ تعلیمی اداروں کی تعطیلات میں اضافے کا فیصلہ صوبے میں خراب موسمی صورتحال کے باعث کیا گیا۔ وزیراعظم بلوچستان نے تعطیلات میں توسیع دینے کے فیصلے کی منظوری بھی دے دی ہے۔ اس سے قبل 16 مئی کو محکمہ تعلیم نے نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے یکم اگست تک تعطیلات کا اعلان کیا تھا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 02 AUG 2022 Page No. 8

گیشکور ڈیم کا کمانڈ ایریا 13 ایکڑ ہوگا، پروجیکٹ ڈائریکٹر

ایریا کی اسٹڈی کی گئی ہے، لاگت 12 ارب روپے ہے، یار محمد

تربت (بیورو رپورٹ) 12 ارب روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے گیشکور ڈیم کے حوالے سے تمام تر خدشات تحفظات بے بنیاد اور من گھڑت ہیں، گیشکور ڈیم کی کمانڈ ایریا سامی سے کیساک تک تقریباً 13 ہزار ایکڑ پر مشتمل ہوگی، گیشکور ڈیم سے میرانی ڈیم کو نقصان نہیں بلکہ اسے فائدہ پہنچے گا، گیشکور ڈیم کی فزیبلٹی معتبر کنسلٹنٹ کے ذریعے تیار کرائی گئی ہے بقیہ نمبر 7 6 صفحہ 7 پر

جبکہ تعمیراتی کمپنی بھی معتبر اور نیک نام کمپنی ہے، ان خیالات کا اظہار گیشکور ڈیم کے پروجیکٹ ڈائریکٹر یار محمد اور نور الحق اینڈ برادرز کمپنی کے ڈائریکٹر محمد عیسیٰ مندوخیل نے میڈیا نمائندوں سے ملاقات کے دوران کیا، گیشکور ڈیم کے پروجیکٹ ڈائریکٹر یار محمد نے بتایا کہ گزشتہ چند دنوں سے گیشکور ڈیم کے حوالے سے جن خدشات تحفظات کا اظہار کیا جارہا ہے وہ قطعی بے بنیاد اور حقائق کے منافی ہیں کیونکہ گیشکور ڈیم کے حوالے سے معتبر کمپنی نے سروے و فزیبلٹی تیار کرائی ہے، جس میں گیشکور ڈیم سے ملحقہ پورے ایریا کا مکمل اسٹڈی کیا گیا ہے، علاقہ اور ڈیم کے تمام تر خدوخال، علاقہ پر پڑنے والے فوائد و نقصانات کا بغور جائزہ لیا گیا ہے، جس کے تحت یہ ڈیم نہ صرف فائدہ مند بلکہ انتہائی ضروری ہے، اس ڈیم کی تعمیر سے میرانی ڈیم کے متاثر ہونے کا خدشہ بے بنیاد ہے بلکہ اس ڈیم سے میرانی ڈیم کی لائف مزید بڑھ جائے گی اور سیلابوں سے بھی میرانی ڈیم بچ جائے گی، انہوں نے کہا کہ گیشکور ڈیم کے ڈاؤن اسٹریم میں وافر اراضی موجود ہے جو اس کا کمانڈ ایریا ہے، محکمہ زراعت کے اشتراک سے 13 ہزار ایکڑ اراضی پر مشتمل کمانڈ ایریا کی لیولنگ اور اسے زیر کاشت لانے کا منصوبہ بھی اس پروجیکٹ میں شامل ہے

سیکرٹری مواصلات کا خضدار میں شاہراہوں و پلوں کا معائنہ

محکمہ کی اولین ترجیح ہونی چاہیے، شاہراہوں و پلوں کا رابطہ منقطع نہ ہو، ریسکیو آپریشن کا جائزہ

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات علی اکبر بلوچ کا خضدار میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ شاہراہوں اور پلوں کا ہنگامی دورہ اس موقع پر چیف انجینئر روڈز خضدار غلام نبی ہنگورئی نے ضلع خضدار میں بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہونے والے شاہراہوں اور پلوں کے بارے میں تفصیل سے بریفنگ دی بعد ازاں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر

متاثرہ شاہراہوں اور پلوں کا معائنہ کیا اور بحالی کے حوالے سے ریسکیو آپریشن کا بھی جائزہ لیا اس موقع پر سیکریٹری مواصلات و تعمیرات نے شاہراہوں کی بحالی کے حوالے سے جاری آپریشن پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے آفیسران اور عملے نے جس محنت اور لگن سے بحالی کے کام میں اپنا کردار ادا کیا وہ قابل تحسین ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ کی یہ اولین ترجیح ہونی چاہیے کہ صوبے میں شاہراہوں اور پلوں کا رابطہ منقطع نا ہو تاکہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیوں میں کسی بھی قسم کی مشکلات درپیش نا ہوں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے محکمہ کے تمام آفیسران اور عملے کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ ہنگامی صورتحال کے پیش نظر محکمہ کے تمام عملے اور مشینری کے ساتھ ہر وقت تیار رہتے ہوئے صوبے کی خدمت میں پیش پیش رہیں انہوں نے کہا صوبے میں جاری اس ہنگامی صورتحال میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا کلیدی کردار ہے

ڈپٹی کمشنر خضدار کا تحصیل زہری کا دورہ

بارشوں سے نقصانات کی رپورٹ جلد بنائی جائیگی، متاثرین سے ملاقات

خضدار: (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر خضدار کا تحصیل زہری کا دورہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا وزٹ کیا گزان زہری سمیت دیگر علاقوں کے سیلاب متاثرین سے ملاقات نقصانات کا جائزہ لیا متاثرین میں ٹینٹ خشک راشن تقسیم کی جائے گی زہری کے متاثرین کو جلد از جلد معاوضہ ادا کیا جائے گا سیلاب ریلوں سے متاثرہ علاقوں میں ہیوی مشینری منتقل کیا گیا ہے راستوں بقیہ نمبر 75 صفحہ 7 پر

کی بحالی کیلئے کام کی رفتار کو تیز کیا گیا ہے مقامی آبادی کا دوسرے علاقوں سے مواصلاتی رابطے جلد بحال کیا جائے گا زہری کے زراعت کو پہنچنے والے نقصانات کا تخمینہ لگایا جارہا ہے زمینداروں کی بحالی کیلئے محکمہ زراعت سے ملکر پلاننگ مرتب کرینگے۔ مون سون کی بارشوں میں سب سے زیادہ نقصان گزان زہری میں ہوا ہے غریب عوام کو پہنچنے والے نقصانات کا سروے رپورٹ جلد بنایا جائے گا حکومت بلوچستان اور وفاقی حکومت کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے نقصانات کا ازالہ کیا جائے گا۔

بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں 175 میڈیکل کیمپ لگا دیئے

کوئٹہ (آن لائن) سیکرٹری صحت بلوچستان صالح محمد ناصر نے کہا ہے کہ مون سون کی حالیہ بارشوں کے دوران لسبیلہ اور جھل مگسی کے اضلاع سب سے زیادہ متاثر ہیں پاک آرمی کے سوا دیگر امدادی اداروں نے محکمہ صحت کی مدد کیلئے کوئی رابطہ نہیں کیا صوبائی حکومت اور بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر

محکمہ صحت اپنے طور پر زندگیاں بچانے کیلئے کوشاں ہے محکمہ صحت کے چار سو سے زائد صحت کی خدمت دینے والے مراکز فعال ہیں 175 میڈیکل کیمپ لگا کر متاثرہ علاقوں کے رہائشیوں کو بیماریوں سے بچاؤ کیلئے ریلیف دیا جارہا ہے 45 ہزار مریضوں کو ادویات اور علاج مہیا کیا گیا سیکرٹری صحت صالح محمد ناصر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ حالیہ بارشوں کے دوران دو اضلاع جھل مگسی اور لسبیلہ میں صحت کی خدمت دینے والے مراکز متاثر ہیں سیلابی صورتحال سے متاثرہ علاقوں میں 41 ہزار سے زائد افراد ہیضے، جلد کی بیماریوں کا شکار ہیں محکمہ صحت نے ہنگامی طور پر گیارہ لیبارٹریز کو فعال کیا ہے افرادی قوت کی کمی کو پوری کرنے کیلئے عارضی بنیادوں پر ڈاکٹروں اور دیگر طبی عملے کی کیلئے سمری بھیجی جاچکی ہے وزیراعظم نے جھل مگسی کے دورے پر خود صحت کے انتظامات دیکھے اور وہاں میڈیکل کیمپ بدستور موجود ہیں محکمہ ریلوے نے رابطہ کیا ہے آٹھ کیمپ وہ بھی لگا رہے ہیں نوشکی۔ گنداواہ۔ اوستہ محمد۔ جعفر آباد جھل مگسی لسبیلہ کان مہترزئی قلعہ سیف اللہ دو بندی قلعہ عبداللہ سارونہ خضدار کے علاقے میں دو روزہ کیمپ کل سے شروع کیے جائیں گے پاک آرمی 41 اور 44 ڈیو کے تحت پاک فوج اور ایف سی نے قلعہ عبداللہ۔ پشین کان مہترزئی پاکستان نیوی نے ساحلی علاقوں میں میڈیکل کیمپ لگائے ہیں اسکے علاوہ لسبیلہ میں پاک فوج کے میڈیکل کیمپ لگائے اور اسکے ہیلی کاپٹروں کے ذریعے ادویات فراہم کی جارہی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 02 AUG 2022 Page No. 9

وزیراعظم کے اعلانات پر حکومت و اپوزیشن کی کمیٹی بنائی جائے، سینیٹر عبدالقادر

بارش وسیلاب سے بلوچستان ڈوب گیا، متاثرین کی مکمل بحالی حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہئے، سینیٹ میں اظہار خیال

اسلام آباد (پ ر) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما و چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی پٹرولیم وریسورسز سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ بلوچستان 44 فیصد پاکستان کا حصہ ہے، وزیراعظم اور وزیر اعلیٰ عبدالقدوس بزنجو بلوچستان میں بارش وسیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کررہے ہیں اور وہ جو متاثرین کی بحالی کے لئے امداد کا اعلان کررہے ہیں اس کے لئے حکومت اور اپوزیشن پر مشتمل کمیٹی بنائی جائے۔ سینیٹ میں اظہار خیال کرتے ہوئے سینیٹر محمد عبدالقادر کہا کہ بلوچستان مون سون بارشوں سے تباہ ہوگیا ہے اب متاثرین کی مکمل امداد و بحالی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہونی چاہئے انہوں نے کہا کہ ہر 15 دن کے بعد متاثرہ علاقوں کے ڈی سیز سے متاثرہ علاقوں میں کئے جانے والے کام کی رپورٹ طلب کی جائے اس کے علاوہ جو بحالی کے کام ہوں وہاں کے متاثرہ علاقوں کے مقامی لوگوں سے اس بارے میں پوچھا جائے انہوں نے کہا کہ بلوچستان اس وقت بارش اور سیلاب کی وجہ سے ڈوبا ہوا ہے عوام مشکلات کا شکار ہیں ایسے میں وزیراعظم اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا متاثرہ علاقوں کا دورہ اور بحالی کے لئے جو اعلانات یا وعدے کئے جارہے ہیں ان پر مکمل عملدرآمد کے لئے عملی کردار ادا کیا جائے تاکہ متاثرین کے دکھوں کا مداوا ہوسکے انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے اعلانات کے بعد متاثرہ علاقوں میں جو کام کئے جارہے ہیں وہاں کی عوام سے پوچھا جائے خصوصاً بارش اور سیلابی ریلوں میں جو لوگ انتقال کرگئے گھروں کو نقصان پہنچا باغات تباہ ہیں ان کے نقصانات کے ازالے کو یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کے حالیہ اعلانات ماضی کی طرح ثابت نہ ہوں بلکہ بلوچستان میں سیلابی پانی میں ڈوبے ہوئے لوگوں کی مکمل بحالی تک ان کی مدد کی جائے۔

دکی: زہریلی گیس کے باعث ایک کانکن کی لاش مل گئی، دوسرے کی تلاش جاری

کوئٹہ سے ٹیم روانہ، ذمہ داروں کیخلاف سخت کارروائی ہوگی، اسسٹنٹ کمشنر دکی کا متاثرہ کان کا دورہ اور گفتگو

دکی (نامہ نگار) کوئلہ کان میں زہریلی گیس بھرنے کے باعث دو کانکن کان کے اندر پھنس گئے، اکرم شاہ ولد دادمحمد کی لاش نکال لی گئی، دوسرے کانکن محمد زاہد ولد دوست محمد کی لاش 30 گھنٹے جدوجہد کے بعد بھی تاحال نہیں نکالی جاسکی اسسٹنٹ کمشنر حنیف کبزئی نے متاثرہ کان کا دورہ کیا اور ریسکیو ٹیم نہ ہونے پر برہمی کا اظہار کیا، کوئٹہ سے مائنز ریسکیو ٹیم نے پہنچ کر کام شروع کیا، ذرائع کیمطابق کوئلہ کان میں زہریلی گیس بھرنے کے باعث کان کے اندر دو کانکن پھنس گئے، اسسٹنٹ کمشنر محمد حنیف کبزئی نے رسالدار میجر لیویز حاجی علی محمد شادوزئی کے ہمراہ متاثرہ کان کا دورہ کیا اور ریسکیو کام کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ غفلت کسی صورت برداشت نہیں جائے گی۔ ذمہ داروں کیخلاف سخت کارروائی ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 AUG 2022 Page No. 10

بلوچستان کو خیرات نہیں اس کا حق دیا جائے، سراج الحق

زرداری، عمران خان اور شہباز شریف میں کوئی فرق نہیں

بارشوں اور سیلاب نے تباہی مچادی، لاپتہ افراد کی مائیں، بہنیں، بیٹیاں سڑکوں پر احتجاج کررہی ہیں کوئی ان کی آواز سننے کو تیار نہیں، اتحاد امت کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی پاکستان کے امیر سراج الحق نے کہا ہے کہ بلوچستان کو خیرات نہیں اس کا حق دیا اور صوبے کے وسائل صوبے کے عوام پر خرچ کیے جائیں، اب بلوچستان کے لوگوں کے حقوق کے لیے اٹھنا ہوگا، بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب نے تباہی مچادی ہے، کوئی متاثرین کا پرسان حال نہیں، لاپتہ افراد کی مائیں، بہنیں، بیٹیاں کوئٹہ کی سڑکوں پر احتجاج کررہی ہیں کوئی ان کی آواز سننے کو تیار نہیں، 22 کروڑ مسلمانوں کے نظریاتی ملک کی معیشت، تعلیم اور عدالتی نظام سامراج کے اشاروں پر چلتا ہے، ہماری سیاست اور ہمارے حکمران آئی ایم ایف اور امریکا کے وفادار ہیں، زرداری، عمران خان اور شہباز شریف میں کوئی فرق نہیں، انقلاب کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے ملک کو ایک اسلامی نظام کی ضرورت ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو جمعیت اتحاد العلماء کے زیر اہتمام کوئٹہ پریس کلب میں اتحاد امت کانفرنس سے خطاب میں کیا، اس موقع پر ناظم جمعیت اتحاد العلماء مولانا محمد اسمٰعیل، نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان ڈاکٹر عطاالرحمٰن، مولانا عبدالکبیر شاکر، حافظ نور علی، علامہ ہمایوں چشتی، مولانا عتیق الرحمٰن سمیت مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنما بھی اس موقع پر موجود تھے۔ سراج الحق نے کہا کہ استعماری نظام نے امت مسلمہ کو یرغمال بنایا ہوا ہے۔ ہماری سیاست اور ہمارے حکمران آئی ایم ایف اور امریکا کے وفادار ہیں۔ ظالم جاگیردار اور کرپٹ سرمایہ دار پارٹیاں، نام اور جھنڈے بدل بدل کر سات دہائیوں سے قوم کے ساتھ گھناؤنا مذاق کررہے ہیں، پی ٹی آئی کو 2018ء میں اقتدار ملا اور وہ پونے چار برس میں عوامی فلاح و بہبود کا کوئی کام نہیں کرسکی۔ پی ٹی آئی کے دور میں تعلیمی نظام بہتر ہوا نہ معیشت اور عدالتوں میں بہتری آئی۔ پی ٹی آئی کے جانے کے بعد پی ڈی ایم نے انہی پالیسیوں کو جاری رکھا ہوا ہے زرداری، عمران خان اور شہباز شریف میں کوئی فرق نہیں یہ ایک اسٹیٹس کے سہولت کار، آئی ایم ایف کے غلام ہیں ان کے چہرے اور جھنڈے اور نام مختلف ہیں مگر سب انگریز کے فرسودہ نظام پر ایمان لائے ہیں، یہ ظالم جاگیرداروں، کرپٹ سرمایہ داروں کا طبقہ ہے ملک کو سرمایہ دارانہ نظام چاہیے نہ سوشلزم سے کوئی تبدیلی آسکتی ہے اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ کو قرآن و سنت کی صورت میں مکمل ضابطہ حیات دیا ہے اور اسی کو نافذ کرکے ہی ہماری بگڑی بن سکتی ہے، 1931ء میں علامہ اقبال نے کہا تھا کہ بینکوں کا یہ نظام چالاک یہودیوں کی سازش ہے جب تک ہم اس نظام کو تباہ و برباد نہ کریں گے دانش، تہذیب اور دین کی بات کرنا خام خیالی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ جیسے شہر میں پانی کے ایک ٹینکر کی قیمت 4 ہزار روپے ہے، صوبے پر مسلط جعلی حکومتیں اور قیادت کرپشن کی ذمہ دار ہیں بین الاقوامی ادارے کی رپورٹ ہے کہ صوبے میں 65 فیصد کرپشن ہے، ایک کروڑ روپے کے منصوبے میں 65 لاکھ روپے کرپشن کی نظر ہوجاتے ہیں، یہاں لاپتہ افراد کے لواحقین 12 دن سے سڑک پر بیٹھے ہیں، کوئی ان کی آواز سننے کو تیار نہیں، حکومت اور حکام کی ذمہ داری ہے کہ ان کو تسلی دیں کہ ان کے پیارے آجائیں گے، ملزم کو مجرم ثابت کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے اس کیلئے عدالتیں موجود ہیں، انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثر علاقوں میں ہمارے کارکن اور الخدمت فاؤنڈیشن کے رضاکار امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں، جماعت اسلامی بلوچستان کے عوام کیساتھ کھڑی ہے عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔

دشت میں بیوہ خاتون کے گھر پر لینڈ مافیا کا قبضہ قابل مذمت ہے، پشتونخوا میپ

شرپسند عناصر نے بیوہ اور اسکے بچوں کو زدوکوب اور ایک معصوم بچے پر تیزاب پھینک کر اسے زخمی کیا، حکام سے نوٹس لینے کی اپیل

کوئٹہ(پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں تحصیل دشت ضلع مستونگ کے علاقے 13 میل کے قریب سی روڈ پر ایک بیوہ خاتون کے گھر پر لینڈ مافیا کے قاتلانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے ضلع مستونگ اور تحصیل دشت کے انتظامیہ پر زور دیا گیا ہے کہ وہ ایک بیوہ خاتون اور ان کے معصوم بچوں پر حملہ کرنیوالوں، انسانیت دشمنوں کی گرفتاری کو یقینی بنا کر انہیں قرار واقعی سزا دلانے کیلئے فوری اقدام کرے اور بیوہ خاتون ذاکرہ بی بی اور ان کے معصوم بچوں 18 سالہ نجیب اللہ، 14 سالہ رحمت اللہ اور 1 سالہ بخت اللہ کو تحفظ فراہم کرے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ روز لینڈ مافیا کے شرپسند عناصر نے بیوہ ذاکرہ بی بی اور ان کے بچوں پر بلاجواز حملہ کرکے انہیں شدید زدوکوب کیا اور ایک معصوم بچے پر تیزاب پھینک کر انہیں زخمی کیا اور گھر کو منہدم کرتے ہوئے بیوہ اور بچوں سے ایک لاکھ 45 ہزار روپے لوٹ کر لے گئے۔ اور اب دو زخمی بچے سول میں جبکہ تیزاب سے جھلسنے والا بچہ بی ایم سی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بیان میں اس دردناک واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے صوبائی وزیر اعلیٰ، چیف سیکرٹری، ڈپٹی کمشنر مستونگ اور تحصیلدار دشت سے ظلم و جبر پر مبنی اس افسوسناک واقعہ کی فوری نوٹس لیتے ہوئے ملوث شرپسند عناصر کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

بلوچستان کو آفت زدہ قرار دیکر متاثرین کو فوری ریلیف دیا جائے، بی این پی

بارشوں اور سیلاب کے بعد عوام کے مسائل میں مزید اضافہ ہوگیا ہے، جہانزیب بلوچ

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماؤں نے صوبے کے تمام اضلاع کو آفت زدہ قرار دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ حالیہ مون سون طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں نے تباہی مچادی ہے گوادر سے ژوب تک بارشوں اور سیلاب نے تباہی مچادی ہے لوگ کھلے آسمان تلے حکومت کے امداد کے منتظر ہیں، وفاقی حکومت بلوچستان کیلئے خصوصی پیکج کا اعلان کرے، ملکی اور بین الاقوامی فلاحی ادارے بھی عوام کی امداد اور بحالی کے لئے آگے آئیں۔ ان خیالات کا اظہار بی این پی کے مرکزی سیکرٹری جنرل واجہ جہانزیب بلوچ اور بلوچستان اسمبلی میں پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر احمد شاہوانی نے پیر کو کوئٹہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر سردار اسد جان مینگل، بی این پی کے مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، ارکان اسمبلی احمد نواز بلوچ، میر اکبر مینگل، شکیلہ دہوار، غلام نبی مری بکری شفقت لانگو سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ بی این پی کے مرکزی سیکرٹری جنرل واجہ جہانزیب بلوچ نے کہا کہ گزشتہ تین ہفتوں کے دوران بلوچستان میں بارشوں اور سیلابی ریلوں سے پیدا ہونے والی صورتحال سے پورا بلوچستان متاثر ہوا ہے، 140 سے زائد افراد جاں بحق ہوچکے ہیں جبکہ املاک، مکانات، باغات اور فصلوں کو بری طرح نقصان پہنچ چکا ہے۔ بلوچستان کے لوگ پہلے ہی گوناگوں مسائل اور مشکلات کا شکار تھے ایسے میں قدرتی آفت سے ان کے مسائل میں مزید اضافہ ہوگیا ہے، اس تمام صورتحال میں مین اسٹریم میڈیا نے بھی بلوچستان کے مسائل اور عوام کے مشکلات کو نظر انداز کیا، تاہم مقامی میڈیا نے بارشوں اور سیلاب سے ہونے والی تباہ کاریوں کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے تاہم ان تمام تکلیف دہ صورتحال اور تباہ کاریوں کے دوران صوبائی اور وفاقی حکومتوں کا کردار اطمینان بخش نہیں رہا، صوبائی حکومت کی انتظامی مشینری نے ناکافی اور غیر موثر اقدامات کئے، عوام کا کوئی پرسان حال نہیں دو دن قبل وزیراعظم نے جھل مگسی کا دورہ کیا اس دورے کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی حکومت کہیں نظر نہیں آئی حتیٰ کہ فوٹو سیشن کرانے بھی میدان میں نہیں آئی، انہوں نے کہا حکومت اور متعلقہ اداروں کی سرمہری و نااہلی اور غیر ذمہ داری کے نتیجے میں قدرتی آفت کے نقصانات زیادہ ہوئے ہیں کئی دنوں اور ہفتوں پہلے موسمی تبدیلیوں سے متعلق الرٹ جاری کیا گیا تھا اس کے باوجود صوبائی و وفاقی حکومتیں اور متعلقہ ادارے بروقت مناسب اقدامات اور وسائل بروئے کار لانے میں ناکام رہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی صوبائی اور وفاقی حکومت سمیت این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے اور دیگر متعلقہ اداروں سے مطالبہ کرتی ہے کہ صوبے کے تمام اضلاع کو آفت زدہ قرار دیا جائے وہ گھرانے جن کی قیمتی جانیں ضائع ہوئی ہیں انہیں فوری معاوضہ ادا کیا جائے، جن کے مویشی اور فصلوں کو نقصان پہنچا ہے ان کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے، زمینداروں کے ذمہ بجلی کے واجب الادا بل و دیگر معاف کئے جائیں، انہوں نے مطالبہ کیا کہ ڈیمز اور پلوں کے ٹوٹنے کے عوامل کا جائزہ لینے کیلئے تحقیقات کرائی جائے کہ آیا ان میں ناقص میٹریل تو استعمال نہیں کیا گیا۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور زیارت واقعہ میں لاپتہ افراد کی ہلاکت کے خلاف پارٹی قیادت نے وزیراعظم سے رابطہ کیا ہے اس سلسلے میں ایک کمیشن بھی بنایا گیا ہے اس کیساتھ لاپتہ افراد سے متعلق بھی پارلیمانی کمیٹی قائم کی گئی ہے۔ اس موقع پر بلوچستان اسمبلی میں پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر احمد شاہوانی نے کہا کہ وزیراعظم نے اپنے دورے کے دوران کوئی اعلان نہیں کیا بلوچستان میں صورتحال ملک کے دیگر حصوں سے مختلف ہے یہاں بارشوں اور سیلابی ریلوں سے بہت زیادہ نقصانات ہوئے ہیں، سیلابی ریلوں اور بارشوں کے باعث سینکڑوں انسانی جانیں ضائع اور درجنوں افراد زخمی ہوئے اور ہزاروں کی تعداد میں مکانات منہدم، لاکھوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں، باغات، سولر، ٹیوب ویلز، بورنگ کے ساتھ ساتھ رابطہ پلوں، سڑکوں اور دیگر املاک کو شدید نقصان پہنچا ہے صوبے میں زراعت کا شعبہ پہلے ہی زبوں حالی کا شکار تھا حالیہ بارشوں اور سیلاب نے فصلوں اور باغات کو تباہ کردیا۔ جس کی وجہ سے زمینداروں کو اربوں روپے کا نقصان اٹھانا پڑرہا ہے اور وہ نان شبینہ کے محتاج ہوچکے ہیں، بلوچستان کے عوام کو پہلے ہی تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، ذرائع مواصلات سمیت زندگی کی بنیادی سہولیات کے علاوہ دیگر شعبوں میں بھی مشکلات کا سامنا تھا بارشوں اور سیلاب کے بعد عوام کے مسائل میں مزید اضافہ ہوگیا ہے حکومت بجلی کے بل معاف اور لوگوں کو بلاسود قرضے دے، وفاقی حکومت بلوچستان کیلئے خصوصی پیکج کا اعلان کرے، سیلاب سے صوبے کے متاثرہ علاقوں میں لوگوں کو پینے کا پانی تک میسر نہیں جس سے بیماریاں پھوٹ پڑی ہیں لوگ بے یار و مددگار ہیں۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ہم بلوچستان حکومت کا حصہ نہیں، بی این پی اور متحدہ اپوزیشن کے کسی رکن نے میر عبدالقدوس یا جام کمال خان حکومت کو ووٹ نہیں دیا پہلے کی حکومت بھی بی اے پی کی تھی آج کی حکومت بھی بی اے پی کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3   Dated: 02 AUG 2022   Page No. 11

وزیر اعلیٰ متاثرہ علاقوں کے فضائی دورے کی بجائے متاثرین سے خود ملیں، جام کمال

میرے دور میں بھی سیلاب آیا تھا میں لسبیلہ، تربت، جھل مگسی اور بولان گیا تھا، سابق وزیر اعلیٰ کی گفتگو

اوتھل (این این آئی) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو ہیلی کاپٹر میں فضائی دورہ کرنے اور ریسٹ ہاؤسز، سرکٹ ہاؤسز میں افسران سے بریفنگ لینے کے بجائے متاثرہ علاقوں میں بنفس نفیس جائیں۔ جب عوام آپ کو اپنے درمیان دیکھیں گے تو ان میں حوصلہ بڑھے گا اور خوش ہوں گے۔ امداد سب کچھ نہیں ہوتی، میرے دور میں بھی سیلاب آیا تھا میں لسبیلہ، تربت، جھل مگسی اور بولان گیا تھا۔ اور متاثرین سے مل کر ان کی مشکلات کا ازالہ کیا تھا۔ وزیر بلدیات اور ممبر قومی اسمبلی بھی لسبیلہ کا دورہ کریں اگر لسبیلہ نہیں آتے تو کم از کم اپنے ضلع میں تو آئیں اور وہاں کے لوگوں کے دکھوں و مشکلات کا مداوا کریں، بلوچستان میں ماشاء اللہ اٹھارہ، انیس وزراء ہیں۔ تین، تین وزراء کو سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بھیجیں اور ان کے ساتھ دو، تین مختلف محکموں کے صوبائی سیکریٹری ہوں روزانہ کی بنیاد پر ان سے رپورٹ طلب کریں، ان کی موجودگی میں انتظامیہ کی کارکردگی بھی تیز و موثر ہوگی۔ جام کمال نے کہا کہ میں آج بھی عوام میں ہوں۔ اور میرے لوگ حب، گڈانی، وندر، لاکھڑا، لیاری، اوتھل اور بیلہ میں امدادی کاموں میں مصروف عمل ہیں۔ کیوں کہ لوگ مصیبت کی گھڑی میں اپنے رہنماؤں کو اپنے درمیان دیکھ کر خوش ہوتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اوتھل میں سابق چیئرمین میونسپل کمیٹی اوتھل سردار رسول بخش بروہ کی رہائش گاہ پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ جام کمال خان نے کہا کہ قوموں اور علاقوں میں مشکل وقت آتا ہے آفات آتی ہیں۔ لیکن ان سے نمٹنے کے لئے پہلے ہی اقدامات کرنے پڑتے ہیں۔ آج کل جدید دور ہے پہلے ہی پتا چل جاتا ہے کہ کیا ہونے والا ہے۔ جب محکمہ موسمیات نے الرٹ جاری کیا تو اس وقت سے ہی حکومت اور لسبیلہ کی انتظامیہ کو پیشگی اقدامات کرنے چاہیے تھے۔

سریاب تا ہنہ اوڑک میں ہنگامی بنیادوں پر ریلیف اور ریسکیو آپریشن کی ضرورت ہے، جمعیت

پی ڈی ایم اے متاثرین کو راشن، خیمے اور دیگر سامان فراہم کرے تاکہ مزید کوئی انسانی المیہ جنم نہ لے مولانا عبدالرحمن ودیگر

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق صوبائی جوائنٹ سیکرٹری و سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد جنرل سیکریٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ مولانا قاری مہر اللہ شیخ مولانا احمد جان مولانا محمد ہاشم خیشکی اور دیگر نے کہا ہے کہ سریاب تا ہنہ اوڑک بارشوں نے تباہی مچائی ہے۔ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان کے حکم پر

(بقیہ صفحہ ۱۱ نمبر ۱۱)

انصار الاسلام سمیت ہر سطح کے کارکنان سیلابی ریلوں سے متاثرہ افراد کی ہر ممکنہ مدد کیلئے تیار ہیں۔ کوئٹہ سمیت تمام علاقوں میں عوام الناس کے ساتھ مل کر امدادی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں مون سون کی شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں سے گزشتہ دو روز کوئٹہ کے مختلف علاقوں سریاب تا ہنہ اوڑک میں ہنگامی بنیادوں پر ریلیف اور ریسکیو آپریشن کی ضرورت ہے اس سلسلے میں وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف سے اپیل ہے کہ کوئٹہ کے متاثرین کو خصوصی پیکیج دیں، انہوں نے کہا ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں متاثرین کی فوری امداد کو یقینی بنائیں پی ڈی ایم اے متاثرین کو راشن، خیمے اور دیگر سامان فراہم کرے تاکہ مزید کوئی انسانی المیہ جنم نہ لے۔ بلوچستان میں حالیہ مون سون کی بارشوں سے بڑے پیمانے پر جانی اور مالی نقصانات ہوئے ہیں سیلابی ریلوں کے باعث لوگوں کے مکانات، مال مویشی اور گھریلو سامان بہہ گیا ہے اور لوگ کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں فوری طور پر کوئٹہ اور صوبے میں حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے متاثرہ علاقوں میں بڑے پیمانے پر امدادی کارروائیاں اور ریلیف آپریشن کو یقینی بنائے اور لوگوں کو خیمے، راشن اور دیگر سامان فراہم کیا جائے متاثرین کی مالی امداد کو یقینی بنایا جائے تاکہ وہ اپنے پاؤں پر دوبارہ کھڑا ہو سکیں۔ اس سلسلے میں جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق نے ضلع بھر کے یونٹوں کے امراء و نظماء اور مخیر حضرات پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ سیلابی ریلوں سے متاثرہ خاندانوں کی مدد کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے۔ دریں اثناء جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا مفتی محمد روزی خان کی قیادت میں وفد سابق ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی سید مطیع اللہ آغا کی والدہ کی وفات پر ان کے گھر جا کر تعزیت کی۔

وزیر اعظم کے دورے کے بعد متاثرین کو امداد ملنا شروع ہوگئی، جمعیت

صوبہ انتہائی مشکل حالات میں ہے اسکو مشکل صورتحال سے نکالنے کیلئے سب کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، صوبائی بیان

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کی کاوشوں اور دن رات محنت کے نتیجے میں وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف نے چمن قلعہ سیف اللہ لسبیلہ سمیت دیگر علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا اور متاثرین کی ہر ممکن مدد کیلئے وفاق نے پیشکش کر دی وزیر اعظم

(بقیہ صفحہ)

کے دورے کے بعد متاثرین کو امداد ملنا شروع ہوئی اب بھی وقت ہے کہ ہم سب مل کر اس وقت صوبہ انتہائی مشکل حالات میں ہے اور صوبے کو مشکل صورتحال سے نکالنے کیلئے سب کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان کے تمام اضلاع حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے شدید متاثر ہوئے اور ڈیڑھ سو سے زائد افراد بارشوں اور سیلابی ریلوں میں جاں بحق ہوگئے اور ہزاروں کی تعداد میں لوگ بے گھر ہوئے اور کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں اور اربوں روپے کے کھڑی فصلات اور باغات کو نقصان پہنچا ہے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے اسلام آباد میں وزیر اعظم سے مسلسل رابطے میں رہے اور وزیر اعظم کو اس بات پر مجبور کر دیا کہ وہ بلوچستان کے بارشوں سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں کیونکہ بلوچستان میں حالیہ بارشوں سے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے تھے اور صوبائی حکومت کی جانب سے متاثرین کی کوئی بھی مدد نہیں کی گئی اور لوگ کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور تھے اور بالآخر وزیر اعظم شہباز شریف نے مجبور ہو کر بلوچستان کے مختلف اضلاع چمن قلعہ سیف اللہ لسبیلہ جھل مگسی کا دورہ کیا اور متاثرین کے حالات دیکھ کر پوری طور پر امداد کی فراہمی شروع کر دی جو کہ خوش آئند اقدام ہے۔

وزیر اعظم شہباز شریف کا دورہ بلوچستان کے عوام کیلئے بہتر ثابت ہوگا، اصغر اچکزئی

سیلاب کی وجہ سے ملک بھر میں عوام کو مسائل سے دوچار ہونا پڑا، چمن کے لوگوں کیلئے بھی مشکلات پیدا ہوئیں

چمن+سی (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر و بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر سردار اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ وزیر اعظم میاں شہباز شریف کا دورہ بلوچستان کی عوام کے لئے بہتر ثابت ہوگا ہم وزیر اعظم سمیت پوری کابینہ پی ڈی ایم اے کے تمام اسٹاف کے مشکور ہیں جنہوں نے ہمارے مسائل کو حل کرنے کے لئے اپنا رول پلے کیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے دورہ چمن کے موقع پر وزیر اعظم میاں شہباز شریف سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو وفاقی و صوبائی وزراء چیف سیکرٹری سمیت اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر و بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر سردار اصغر خان اچکزئی نے وزیر اعظم میاں شہباز شریف کو چمن قلعہ عبداللہ سمیت گردونواح میں عوامی مسئلہ مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ چمن بلوچستان سمیت پاکستان کا جغرافیائی اہمیت کا حامل شہر ہے کاروباری لحاظ سے بہت بڑا گیٹ وے بھی شمار ہوتا ہے پچھلے دو ڈھائی تین سالوں سے جو مشکلات چمن کی عوام کو درپیش ہے جس بہتر انداز سے حاجی صاحب نے بتایا انہوں نے کہا کہ بارش اور سیلاب کی وجہ سے جہاں ملک بھر کے عوام کو مسائل سے دوچار ہونا پڑا وہاں چمن کے لوگوں کے لئے بھی مشکلات پیدا ہوئیں جن کو دور کرنے کے لئے فوری طور پر اقدامات کرنا ضروری ہیں انہوں نے کہا کہ چمن کے لوگوں کے لئے کوئی انڈسٹری، ایگری کلچر کارخانہ نہیں اسی طرح کا کوئی کاروباری سرگرمیاں نہیں ہے یہاں کے لوگوں کا ذریعہ معاش اس بارڈر سے وابستہ ہے اس بارڈر پر اس وقت جو مشکلات یہاں کے مقامی لوگوں کو ہے وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں پاک افغان بارڈر کراچی اور دبئی تک لوگوں سمیت پورا بلوچ پشتون بیلٹ اس کاروبار سے کسی نہ کسی حوالے سے منسلک بھی ہے جن کو مشکلات درپیش بھی ہے کاروبار تو ایک طرف مگر جو مسئلہ مسائل ہماری خواتین کو پیش آتے ہیں ان کو دور کرنے کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 02 AUG 2022 Page No. 12

بلوچ کو بلوچستان سے کوئی بھی طاقت الگ نہیں کرسکتی، ڈاکٹر مالک

پارٹی گوادر میں مزید مستحکم و مضبوط ہوگی، گوادر میں شمولیتی تقریب سے سابق وزیر اعلیٰ کا خطاب

گوادر (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچ کو بلوچستان سے کوئی بھی طاقت الگ نہیں کرسکتی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں منعقدہ شمولیتی پروگرام سے اپنے خطاب کے دوران کیا۔ واضح رہے کہ ضلع گوادر کی اہم سیاسی اور سماجی شخصیت ہوت عبدالغفور اپنے خاندان، رفقائے کار اور ساتھیوں سمیت نیشنل پارٹی میں شامل ہوگئے۔ شمولیتی تقریب ہوت عبدالغفور کی رہائش گاہ پر منعقد کی گئی۔ ہوت عبدالغفور نے کہا کہ میں آج نیشنل پارٹی کے رہنماؤں اور [illegible] کے سامنے اپنے خیرخواہوں اور خاندان کے ساتھ نیشنل پارٹی میں شمولیت کا اعلان کرتا ہوں۔ یہ کاروان میر غوث بخش بزنجو اور ڈاکٹر مالک کا وہ کارواں ہے جس کی جدوجہد مسلسل عوام کے ساتھ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری سیاست کی ابتدا میرے سیاسی استاد مرحوم عبدالغفار ہوت کی رہنمائی میں بی این وائی ایم کے پلیٹ فارم سے ہوئی تھی۔ زمانہ طالب علمی میں میرا تعلق بی ایس او سے رہا۔ آج میں فخر محسوس کر رہا ہوں کہ میں اور میرے دوست احباب ایک قوم پرست پارٹی میں شمولیت اختیار کر رہے ہیں۔ آج مجھے خوشی ہے کہ نیشنل پارٹی کی پوری قیادت میرے گھر پر موجود ہے۔ میں ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما ڈاکٹر مالک بلوچ، مرکزی سیکرٹری جنرل جان محمد بلیدی، نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر رحمت صالح بلوچ، مرکزی فنانس سیکرٹری حاجی فدا حسین دشتی، مرکزی کمیٹی کے اراکین [illegible] شکیل احمد بلوچ، [illegible] اشرف حسین، [illegible] خورشید، صوبائی [illegible] آدم قادر بخش اور بی ایس او کے [illegible] نے خطاب کیا۔ انہوں نے ہوت عبدالغفور اور ان کے ساتھیوں کی نیشنل پارٹی میں شمولیت کو خوش آئند قرار دیا اور امید ظاہر کی کہ اب نیشنل پارٹی گوادر میں مزید مستحکم و مضبوط ہوگی۔ ہم نے کبھی محسوس نہیں کیا کہ ہوت عبدالغفار ہم سے جدا ہوئے وہ ہمارے دلوں میں بسے ہیں۔ ہم عبدالغفار ہوت کی کمی کو ہمیشہ محسوس کرتے رہیں گے۔ [illegible] بی این ایم کی جدوجہد کی یاد ہے۔ اب اور آپ کے ساتھیوں کی نیشنل پارٹی میں شمولیت سے ہم مزید مضبوط اور توانا ہوں گے۔

ملی اور بین الاقوامی تنظیمیں امداد اور ریلیف کے کاموں میں کردار ادا کریں، سردار اختر مینگل

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ و رکن قومی اسمبلی سردار اختر جان مینگل نے ملکی اور بین الاقوامی تنظیموں سے اپیل کی ہے کہ بلوچستان میں طوفانی بارشوں سے متاثرہ افراد کیلئے امدادی ریلیف میں اپنا کردار ادا کریں جلد وفاقی اور صوبائی حکومت اس پر نظرثانی کرنے کیلئے ان فلاحی اداروں کو بلوچستان میں کام کرنے کی اجازت دے۔ ان خیالات کا اظہار سردار اختر جان مینگل نے اپنے ایک بیان میں کیا ہے کہ بلوچستان میں ملکی اور بین الاقوامی تنظیموں سے اپیل ہے کہ سیلاب سے متاثرہ افراد کیلئے امدادی ریلیف میں اپنا کردار ادا کریں اس سے قبل بین الاقوامی اداروں پر کام کرنے کی پابندی عائد ہے امید ہے کہ جلد وفاقی اور صوبائی حکومت اس پر نظرثانی کرکے بین الاقوامی اداروں کو بلوچستان میں بارشوں اور سیلابی ریلوں سے متاثرہ افراد کیلئے امدادی ریلیف میں کام کرنے کی اجازت دی جائے گی۔

بارش سے شدید تباہی، وفاق اور صوبائی حکومتیں بلوچستان کو تنہا نہ چھوڑیں، کریم نوشیروانی

ریکوڈک اور سینڈک پراجیکٹس کے دلیرانہ فیصلوں کا سہرا وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو کے سر جاتا ہے، گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب نے جو تباہی مچائی ہے وہ قابل افسوس ہے۔ وفاقی اور دیگر صوبائی حکومتیں بلوچستان کو مصیبت کی اس گھڑی میں تنہا نہ چھوڑیں۔ وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ وہ بلوچستان کو اپنا دوسرا گھر سمجھتے ہوئے یکے بعد دیگرے دورے کرکے داد رسی کر رہے ہیں اور متاثرین کی مدد کر رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا کہ بلوچستان کی خوش قسمتی ہے کہ اسے میر عبدالقدوس بزنجو کی صورت میں ایک نوجوان قابل، دلیر، ایماندار اور دیانتدار شریف النفس شخصیت کا مالک وزیر اعلیٰ ملا جنہوں نے اپنی قائدانہ صلاحیتوں سے سینڈک پراجیکٹ کی رائلٹی بڑھائی اور ریکوڈک پراجیکٹ کا عرصہ دراز سے زیر التواء مسئلہ حل کرانے میں اپنا کلیدی کردار ادا کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریکوڈک اور سینڈک پراجیکٹس سے نہ صرف بلوچستان اور یہاں کے غریب عوام کی معاشی ترقی ہوگی بلکہ پاکستان کی معیشت کو بھی سہارا ملے گا۔ یہ فیصلے دلیرانہ ہیں جس کا سہرا وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو کے سر جاتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان آج شدید بارشوں اور سیلاب کے باعث مشکلات میں گھرا ہوا ہے۔ مشکل کی اس گھڑی میں وفاقی اور دیگر صوبائی حکومتوں کو چاہیے کہ وہ بلوچستان کو کندھا دیں اور دل کھول کر بلوچستان کے متاثرین کی مدد کریں۔ انہوں نے کہا کہ جو تباہی بارشوں اور سیلاب سے ہوئی ہے وہ ناقابل بیان ہے۔ اموات کے علاوہ لوگوں کی فصلیں باغات اور مکانات بھی تباہ ہوئے جبکہ مال مویشی پانی بہا کر لے گیا۔ بلوچستان قیامت صغریٰ کا منظر پیش کر رہا ہے امید ہے کہ وفاقی حکومت سمیت دیگر صوبے ان نقصانات کے ازالے کیلئے اقدامات اٹھائیں گی۔ وزیر اعظم میاں شہباز شریف کے یکے بعد دیگر بلوچستان کے متاثرہ علاقوں کے دورے کا خیر مقدم کرتے ہیں اور ان کی داد رسی اور متاثرین کیلئے مالی امداد کے اعلانات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

وفاقی حکومت بلوچستان کے سیلاب متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑے گی، بلاول بھٹو

پیپلز پارٹی بلوچستان کے دکھی سیلاب زدگان کی داد رسی کے لئے ہر ممکن معاونت کے لئے تیار ہے، علی مدد جتک سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ بہن بھائیوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی، پیپلز پارٹی بلوچستان کے دکھی سیلاب زدگان کی داد رسی کے لئے ہر ممکن معاونت کے لئے تیار ہے پارٹی کارکن بھرپور انداز میں سیلاب زدگان کی بحالی میں اپنا کردار ادا کریں یہ بات انہوں نے پیر پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و سابق صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک سے گفتگو کرتے ہوئے کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں بارشوں سے ہونے والی تباہی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا حاجی علی مدد جتک نے بلاول بھٹو زرداری کو صوبے میں سیلاب کی تباہ کاریوں اور نقصانات سے آگاہ کیا اس موقع پر چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے قدرتی آفات سے پیدا ہونے والی بلوچستان کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت اپنے بلوچستان کے بھائیوں اور بہنوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی۔

وزیر اعظم جلد لسبیلہ میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرینگے، جمال شاہ

وفاقی و صوبائی حکومت متاثرین کی بحالی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائینگی، صوبائی صدر ن لیگ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی صدر جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعظم آئندہ چند روز میں لسبیلہ میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز وزیر اعظم شہباز شریف ایک روزہ دورے پر کوئٹہ آئے، کوئٹہ سے میں ان کے ہمراہ قلعہ سیف اللہ کے دورے پر گیا جہاں وزیر اعظم کو میں نے لسبیلہ، چمن، کوہلو، پنجپائی، بارکھان سمیت صوبے کے ان علاقوں کے بارے میں جو سیلاب سے متاثر ہیں پر تفصیلی بریفنگ دی، وزیر اعظم نے یقین دہانی کرائی کہ وہ جلد لسبیلہ سمیت بلوچستان کے دیگر متاثرہ علاقوں کا بھی دورہ کریں گے، متاثرین کی بحالی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ قلعہ سیف اللہ اور چمن میں وزیر اعظم نے سیلاب متاثرین سے ملاقات کی اور انہیں یقین دلایا کہ وفاقی اور صوبائی حکومت تمام وسائل کو بروئے کار لاکر ان کی مدد کرے گی۔ وزیر اعظم نے اس موقع پر ہدایت کی کہ متاثرہ علاقوں میں میڈیکل کی سہولیات کی فراہمی بنائی جائے تاکہ متاثرین کسی بیماری کا شکار نہ ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 02 AUG 2022 Page No. 13

ناروا ٹیکسز، بلوچستان کے ٹرانسپورٹرز نے آج سے ہڑتال کا اعلان کردیا

مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو شاہراہیں بلاک کردینے، میر دولت لہڑی و دیگر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آل پاکستان گوڈز ٹرانسپورٹ یونین کے صدر حاجی میر دولت خان لہڑی، چیئرمین آل بلوچستان ٹرانسپورٹ ایکشن کمیٹی حاجی عبدالقادر رئیسانی، صدر کوئٹہ کراچی کوچز یونین حاجی میر حکمت لہڑی، صدر آل کوئٹہ تفتان کوچز یونین حاجی ملک شاہ جمالدینی، چیئرمین آل پاکستان کوچز ٹرانسپورٹ یونین حاجی عتیق خان کاکڑ، چیئرمین کوئٹہ کراچی کوچز یونین عبداللہ کرد، صدر آل بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن حاجی نورجان شاہوانی ملک عبدالمجید خان کاکڑ رہنما آل پاکستان کوچز یونین، صدر آل کوئٹہ والبندین، خاران حاجی گل محمد بنگلزئی، انفارمیشن سیکرٹری آل پاکستان آئل ٹینکر یونین حاجی امیر حمزہ شاہوانی اور حاجی سعید احمد لہڑی نے حکومت کی جانب سے ٹرانسپورٹ کے شعبے پر بلاجواز ٹیکسز، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ، کسٹم، ایف سی، موٹروے پولیس اور این ایچ اے کی جانب سے ٹرانسپورٹروں کے ظالمانہ چالان و دیگر اقدامات کے خلاف ملک بھر کی طرح بلوچستان میں بھی آج سے غیر معینہ مدت کے لئے ٹرانسپورٹ کی ہڑتال کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت فوری طور پر ٹرانسپورٹروں کے جائز مطالبات تسلیم کرے بصورت دیگر ہم اپنی گاڑیوں کو سڑکوں پر کھڑا کرکے شدید احتجاج کریں گے، ٹرانسپورٹر حکومت کو سالانہ اربوں روپے ٹیکس دیتے ہیں اس کے بدلے ہمیں کوئی ریلیف اور سہولت میسر نہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو بلوچستان بھر کے ٹرانسپورٹروں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر ترجمان آل بلوچستان کوچز یونین ناصر شاہوانی، حاجی میر امداد لہڑی، حاجی عبدالمالک محمد حسنی، حاجی وزیر خان، ظاہر شاہ، حاجی میر احمد سالانی، محمود بادینی سمیت بلوچستان بھر کی ٹرانسپورٹ یونینز کے نمائندے موجود تھے، انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے برسر اقتدار آکر جس تیز رفتاری سے مہنگائی میں اضافہ کیا اس کے بعد پٹرولیم مصنوعات اور ڈیزل سمیت گاڑیوں کے سپیئر پارٹس ٹائرز کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ ہوا ہے اس کے باوجود حکومت نے ایک بار پھر ٹرانسپورٹروں کے خلاف ٹیکسز میں بے تحاشا اضافہ کرتے ہوئے فی سیٹ 400 روپے بڑھا کر 4000 روپے فی سیٹ کردیا ہے جس کو مسترد کرتے ہیں ٹرانسپورٹر سالانہ حکومت کو اربوں روپے ٹیکس ادا کرتے ہیں اس کے بدلے ہمیں کوئی ریلیف یا سہولت میسر نہیں دوسری جانب بلوچستان میں سڑکوں کی حالت زار کی وجہ سے آئے روز کوئٹہ کراچی اور دیگر شاہراہوں پر حادثات ہورہے ہیں بلوچستان میں کوئی موٹروے یا اچھی سڑک نہیں اس کے باوجود حکومت اور این ایچ اے کی جانب سے ٹرانسپورٹروں کو تنگ کرنے کے لئے موٹروے پولیس تعینات کرکے مختلف علاقوں میں چالان کئے جاتے ہیں اور این ایچ اے کی جانب سے مختلف شاہراہوں پر ٹول پلازے قائم کئے گئے ہیں اور ٹرانسپورٹر روزانہ ان ٹول پلازوں پر فیس ادا کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں کی ایک بڑی تعداد کا ذریعہ معاش ٹرانسپورٹ سے وابستہ ہے جبکہ حکومت اس پر بلاجواز ٹیکسز اور مختلف حوالوں سے قدغن لگا کر یہ روزگار بھی چھین رہی ہے ایران بارڈر بند کرکے لوگوں کو سستے ایندھن سے محروم کیا گیا ہے اس کے علاوہ بلوچستان کے طول و عرض میں کسٹم ایف سی اور دیگر ادارے ٹرانسپورٹروں کو تنگ کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ دنیا کے تمام ممالک میں حکومت عوام کی سہولت کے لئے پبلک ٹرانسپورٹ کو سہولیات اور ریلیف فراہم کرتی ہیں لیکن ہمارے ملک میں اس کا طریقہ کار الٹ ہے بلاجواز ٹیکسز اور دیگر پابندیاں عائد کی جارہی ہیں ہم نے ہمیشہ غریب عوام کے مسائل کے لئے اپنا کردار ادا کیا ہے اور اب یہ ہڑتال عوام کی سہولت کے لئے کررہے ہیں پنجاب میں پاکستان بھر کے ٹرانسپورٹروں نے ظالمانہ ٹیکسز کے خلاف ہڑتال کی ہے ہم ان کی ہڑتال اور جدوجہد میں شریک ہیں وہ جو فیصلہ کریں گے ہم ان کے شانہ بشانہ ہوں گے انہوں نے بتایا کہ حالیہ بارشوں سے ہماری اربوں روپے کی ٹرانسپورٹ سڑکوں پر کھڑی ہے حکومت اور اداروں کی جانب سے ہمارے عملے کو کھانے پینے سمیت کوئی سہولت نہیں دی گئی انہوں نے مطالبہ کیا کہ لکپاس قلات ٹول پلازہ ختم کرکے کوئٹہ کراچی سمیت دیگر شاہراہوں کو دو رویہ کرنے کے ساتھ ساتھ ایرانی ڈیزل کا کاروبار بلوچستان میں بحال کیا جائے تفتان شاہراہ پر کسٹم کی پانچ چیک پوسٹوں کو ختم کیا جائے تفتان شاہراہ پر ایمرجنسی سینٹر قائم کئے اور پاکستانی پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے مطابق کرایہ نامہ مقرر کیا جائے کوئٹہ سے گوادر چار کسٹم کی چیک پوسٹیں ختم کی جائیں اور ڈیرہ اللہ یار ٹول پلازہ بھی ختم کیا جائے اگر حکومت نے ہمارے مطالبات تسلیم کرتے ہوئے بلاجواز ٹیکسز اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ واپس نہ لیا تو ہم اپنی ہڑتال کو وسعت دیتے ہوئے غیر معینہ مدت تک قومی شاہراہوں کو بلاک کریں گے انہوں نے کہا کہ عوام سیاسی رہنما تاجر اور ٹریڈ تنظیمیں آج کی ہڑتال کو کامیاب بنانے میں ہمارا ساتھ دیں۔

ریڈزون کے سامنے لاپتہ افراد کے لواحقین کا دھرنا جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زیارت واقعہ کے خلاف اور لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے پیر کو بارہویں روز بھی ریڈزون کے سامنے لاپتہ افراد کے لواحقین کا دھرنا جاری رہا، دھرنے کے شرکاء نے کہا ہے کہ لاپتہ افراد کی بازیابی کے سلسلے میں کوئی پیشرفت سامنے نہیں آئی ہے اور نہ ہی اب تک کسی حکومتی نمائندے نے ہم سے ملاقات کی ہے، انہوں نے کہا کہ مطالبات کی منظوری تک دھرنا جاری رہے گا۔

Century Express Quetta

قمبرانی روڈ سے بچہ لاپتہ

کوئٹہ (پ ر) قمبرانی روڈ سے 10 سالہ بچہ لاپتہ ہوگیا بچے کے والدگران کے مطابق ان کا 10 سالہ بچہ سمیع اللہ 30 جولائی کو گھر سے نکلا اور لاپتہ ہوگیا اگر کسی کو بچے کے متعلق کچھ علم ہو تو قریبی پولیس اسٹیشن یا موبائل نمبر 0315-8425433 پر اطلاع دے۔

MASHRIQ QUETTA

دکی کے قبائلی مشران، عوام اور کانکنوں کی احتجاج کی دھمکی

کوئلہ کان حادثے کے ذمہ دار مائنز حکام اور ضلعی انتظامیہ ہے

کئی گھنٹے گزرنے کے بعد بھی ایک کان کن کی نعش نہیں نکالی جاسکی

کوئٹہ (اے این این) دکی کے قبائلی مشران، عوام اور کان کنوں نے کوئلہ کان میں پیش آنے والے حادثے کے بعد ضلعی انتظامیہ اور مائنز حکام کی عدم توجہی کے .... بقیہ 17 صفحہ نمبر 10 پر

خلاف احتجاج کی دھمکی دے دی کئی گھنٹے گزرنے کے بعد بھی ایک کان کن کی نعش نہیں نکالی جاسکی۔ [illegible]

INTEKHAB QUETTA

ڈیرہ اللہ یار میں شادی شدہ لڑکی کو اغواء کرلیا گیا

جعفرآباد (نامہ نگار) ڈیرہ اللہ یار میں شوہر سے بیوی اغوا ہوگئی نامعلوم ملزم نئی شادی شدہ لڑکی کو موٹرسائیکل پر بٹھا کر لے گئے شوہر مہندی رسا ہاتھ ملتے ہی رہ گیا پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی ہے۔ تفصیلات کے بقیہ نمبر 77 صفحہ 7 پر

مطابق جعفرآباد کے صدر مقام شہر ڈیرہ اللہ یار میں انوکھی چوری کا کیس سامنے آیا دین کی انتظار میں بیٹھی ہوئی نئی شادی شدہ لڑکی کو نامعلوم موٹرسائیکل سوار اغوا کرکے لے گئے پولیس رپورٹ کے مطابق جوڑے نے چار روز قبل شادی کی تھی جو واپس سسرال جارہے تھے بس اڈے میں سواری کی انتظار میں بیٹھے ہوئے شوہر کی سامان لینے گیا واپس پر دیکھا کہ نامعلوم شخص موٹرسائیکل پر ان کی بیوی کو لیکر جارہی ہے واقع کی اطلاع ملنے پر ڈیرہ اللہ یار پولیس بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گئی پولیس نے شوہر لطافت علی کی درخواست پر مغوی بیوی اور اغوا کار ملزم کی تلاش شروع کردی ہے پولیس واقع کی مزید تفتیش کررہی ہے۔

سیکورٹی فورسز کے اہلکار 2 بیٹوں کو مبینہ طور پر اٹھا کرلے گئے، مستونگ کے رہائشی کا الزام

کھڈکوچہ کلی حسنی چوٹوک میں گھر پر چھاپے کے دوران نور اللہ اور کلیم اللہ کو لے جایا گیا تاحال کوئی پتہ نہیں: ملک عبدالحکیم شاہوانی

مستونگ (نامہ نگار) سیکورٹی فورسز کا کھڈکوچہ کے علاقہ کلی حسنی چوٹوک میں گھر پر چھاپہ، دو نوجوان بھائیوں کو مبینہ طور پر اٹھا کر لے گئے۔ ضعیف العمر والدین غم سے بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر

نڈھال، سیکورٹی اداروں کے اعلیٰ حکام سے بیٹوں کی رہائی کی اپیل۔ تفصیلات کے مطابق کھڈکوچہ کے علاقہ چوٹوک کرکلی حسنی کے رہائشی ملک عبدالحکیم شاہوانی نے اپنے اہلیہ اور صاحبزادی کے ہمراہ سراوان پریس کلب مستونگ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ رات گئے سیکورٹی اہلکاروں نے ہمارے گھر پر چھاپہ مار کر ہمارے دو بیٹے نور اللہ شاہوانی اور کلیم اللہ شاہوانی کو گرفتار کرکے لے گئے۔ جنکی تاحال کوئی اتہ پتہ نہیں ہے۔ ملک عبدالحکیم شاہوانی نے کہا کہ میرے دونوں بیٹے بے گناہ ہے جن کا نہ کسی کالعدم تنظیم سے کوئی رابطہ ہے اور نہ کسی سیاسی پارٹی جماعت سے کوئی تعلق ہے۔ میرا ایک بیٹا کلیم اللہ مدرسہ میں زیر تعلیم ہے اور دوسرا بیٹا نور اللہ محنت مزدوری کرتے تھے۔ انھوں نے کہا کہ اس سے قبل بھی سیکورٹی اہلکاروں نے میرے بیٹے نور اللہ کو 19 دن اپنے پاس زیر حراست رکھنے کے بعد حال ہی میں 20 روز قبل رہا کردیا تھا اب گزشتہ رات دوبارہ انکو بھی اٹھا کر لے گئے۔

کوئٹہ، 44 کلو مارفین برآمد، ملزم فرار

کوئٹہ (آئی این پی) کوئٹہ کے نواحی علاقے مغربی بائی پاس پر اے این ایف انٹیلی اور اے این ایف کوئٹہ کی مشترکہ کارروائی، موٹرسائیکل پر لدی 44 کلو گرام مارفین برآمد کرلی گئی ہے۔ ترجمان اے این ایف کے مطابق مغربی بائی پاس کوئٹہ کے قریب موٹرسائیکل پر لدی 44 کلوگرام مارفین پکڑ لی۔ انہوں نے بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

بتایا کہ خفیہ اطلاع موصول ہونے پر موٹرسائیکل کا پیچھا کیا گیا۔ ملزم موٹرسائیکل لاوارث چھوڑ کر موقع سے فرار ہوگیا۔ منشیات اور موٹرسائیکل قبضہ میں لیکر مزید تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 02 AUG 2022 Page No. 14

کینسر کے مریضوں کو ایک ماہ سے مفت ادویہ کی فراہمی بند

میڈیکل سٹورز نے بقایا جات کی ادائیگی نہ ہونے پر مریضوں کو ادویات دینا بند کر دیں‘ اکثر مریضوں کی حالت غیر‘ وزیر اعلیٰ سے مسئلہ حل کرانیکی اپیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کینسر کے مریضوں کو ایک ماہ سے مفت ادویہ کی فراہمی بند کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق بی ایم سی میں کینسر کے مریضوں کو علاج و معالجے کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں اور انڈومنٹ فنڈ کے تحت مفت ادویہ بھی دی جاتی ہیں۔ لیکن طویل عرصے سے مقررہ میڈیکل سٹورز کو ادائیگیاں نہیں ہو سکی ہیں۔ جس کے باعث میڈیکل سٹورز نے کینسر کے مریضوں کو ادویہ کی فراہمی بند کر دی ہیں جس سے کینسر کے مریض جاں بلب ہو گئے ہیں اور انہیں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انتہائی باوثوق ذرائع نے مزید بتایا کہ کوئٹہ میں کینسر کے مریضوں کا آٹھ سے دس لاکھ روپے میں علاج و معالجہ ہو جاتا ہے لیکن کینسر کے اکثر مریضوں کو آغا خان ہسپتال اور لیاقت نیشنل ہسپتال ریفر کیا جا رہا ہے۔ جہاں کیمو تھراپی کا ایک سرکل آٹھ سے دس لاکھ روپے میں ہوتا ہے اور کینسر کے مریضوں کی کیمو تھراپی 80 لاکھ سے 90 لاکھ روپے میں ہوتی ہے اور ان ہسپتالوں کو باقاعدگی سے ادائیگی کی جا رہی ہے جبکہ کوئٹہ کے میڈیکل سٹورز کو ادائیگیاں نہیں کی جا رہی ہیں۔ کینسر کے مریضوں نے وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو سے اپیل کی کہ انڈومنٹ فنڈ کے تحت میڈیکل سٹورز کو جلد ادائیگی کی جائے تاکہ کینسر کے مریضوں کو مفت ادویہ کی فراہمی ممکن ہو سکے کیونکہ کینسر کی ادویہ مہنگائی ہونے کے باعث اکثر مریض نجی طور پر ادویہ خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

نوشکی میں سیلاب سے 2 ہزار مکانات تباہ 70 فیصد آبادی متاثر

کروڑوں کا سامان ملبے تلے دب گیا، رابطہ سڑکیں بندات اور کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں

مقامی ہندو سماجی تنظیم نے اپنی مدد آپ کے تحت متاثرین میں گھر گھر جا کر راشن پیکج تقسیم کیا

نوشکی (صباح نیوز) نوشکی میں طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے نوشکی ڈسٹرکٹ کی 70 فیصد آبادی متاثر ہوئی نوشکی ڈسٹرکٹ میں دو ہزار کے قریب مکانات گرنے سے متاثرین کے گھریلو سامان ملبے تلے دب گیا اور سیلابی ریلے میں بہہ گیا بندات اور کھڑی فصلیں بقیہ نمبر 9 صفحہ 6 پر

تباہ ہو گئی رابطہ سڑکیں بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی اس مصیبت کی گھڑی میں نوشکی میں ہرے کرشنا ویلفیئر سوسائٹی کے جانب سے سیلاب سے متاثرین میں ایک متاثرین میں ڈور ٹو ڈور جا کر راشن کی تقسیم کرکے انچ کے ویلفیئر سوسائٹی نے سب سے پہلے پہل کرکے متاثرین کے دل جیت لیے انچ کے ویلفیئر سوسائٹی کے ترجمان نے جنگ کو بتایا انچ کے ویلفیئر سوسائٹی نے اپنی مدد آپ کے تحت سو متاثرین کے لیے راشن کی تقسیم کا فیصلہ کیا اور ڈور ٹو ڈور جا کر متاثرین میں راشن تقسیم کیا

بی ایم سی و سینار ہسپتال 10 کروڑ کے مقروض نکلے

رقم کی عدم ادائیگی کی وجہ سے ادویات کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان رقم کی فراہمی کے لئے احکامات دیں، عوامی حلقے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈز کی عدم ادائیگی مختلف امراض بالخصوص کینسر کے مریض رل گئے، بی ایم سی اور سینار ہسپتال میڈیکل سٹورز کے 10 کروڑ روپے کے مقروض نکلے، رقم کی عدم ادائیگی کی وجہ سے ادویات کی فراہمی میں بھی مشکلات کا سامنا ہے، عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر سے اپیل کی ہے بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر

کہ وہ عوامی انڈومنٹ فنڈز کی رقم کی فراہمی کیلئے احکامات دیں تاکہ مریضوں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہو سکے۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈز کے تحت بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال اور سینار ہسپتال سمیت دیگر میں مختلف موذی امراض بالخصوص کینسر کی بیماری کی تشخیص کیلئے فراہم کی جانے والی فنڈز کی عدم ادائیگی سے مریض رل گئے، مریضوں کو صرف 10 دن کی ادویات کی فراہمی کے بعد لوگ انتظار کرتے رل گئے ہیں

AZADI QUETTA

گوادر محکمہ خزانہ کی تنخواہیں بند ملازمین مشکلات کا شکار

تنخواہیں نہ ملنے سے ملازمین کے گھروں میں فاقے پڑنے لگے

گوادر (بیورو رپورٹ) بلوچستان فنشریز ایمپلائیز ایسوسی ایشن گوادر زون کے ترجمان کی طرف سے جاری کردہ بیان میں تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ محکمہ خزانہ گوادر کی جانب سے سرکاری ملازمین کی تنخواہیں تین چار مہینے سے مسلسل سست روی کا شکار ہیں اور دیر سے ملنے کی وجہ سے ڈسٹرکٹ گوادر کے سرکاری ملازمین پریشانی میں مبتلا ہیں ترجمان نے (بقیہ نمبر 49 صفحہ نمبر 7 پر)

کہا کہ چونکہ اس مہنگائی کے دور میں سرکاری ملازمین کا واحد ذریعہ معاش صرف ماہانہ تنخواہ ہے جو بروقت نہ ملنے کی وجہ سے باعث ملازمین پریشانی میں مبتلا ہیں انھوں نے کہا کہ محکمہ خزانہ خود بھی ایک سرکاری ادارہ ہے انکو چاہیے کہ سرکاری ملازمین کی پریشانی کا احساس کرتے مگر انھیں دیگر سرکاری ملازمین کی پریشانیوں کا کوئی احساس نہیں ترجمان نے یونین کے قائدین سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ محکمہ خزانہ کے اعلیٰ افسران سے اس معاملے میں رابطہ کریں اور سرکاری ملازمین کی تنخواہیں وقت پر ادا کرنے کی یقین دہانی کروائیں تاکہ ملازمین کسی بھی پریشانی سے بچ سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 02 AUG 2022 Page No. 15

ای سی سی کا اجلاس، زیرغور تجاویز اور درپیش مسائل!!

ملک بھر میں بالعموم اور بلوچستان میں بالخصوص حالیہ مون سون بارشوں نے جن غیر معمولی حالات کو جنم دیا ہے اور جو بحرانی اور ہنگامی کیفیت پیدا کی ہے وہ تشویشناک ہے تاہم یہ امر خوش آئند ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں متاثرین کی امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں تندہی سے جتی ہوئی ہیں یہاں ہمارے صوبے بلوچستان میں سب سے زیادہ نقصانات اور تباہی ہوئی ہے صوبائی حکومت محدود وسائل میں رہتے ہوئے متاثرین کے زخموں پر مرہم رکھ رہی ہے اور تیزی کے ساتھ امداد و بحالی کی سرگرمیوں کو جاری رکھا گیا ہے وفاقی حکومت نے صوبے کے ساتھ ہر ممکن مدد اور معاونت کا نہ صرف عزم ظاہر کیا ہے بلکہ وزیراعظم شہباز شریف نے ایک دن کے وقفے سے پیر کے روز بلوچستان کا دوسرا دورہ کیا اور متاثرہ علاقوں میں جا کر نہ صرف خود حالات و واقعات کا مشاہدہ کیا بلکہ متاثرین سے مل کر ان کے مسائل و مشکلات بھی دریافت کئے ہمیں امید ہے کہ جلد ہی ہم اس بحرانی اور ہنگامی کیفیت سے نکل آئیں گے دوسری جانب انہی دنوں میں جب ملک میں سیلاب اور بارشوں نے ہنگامی کیفیت کو جنم دیا ہے انہی دنوں میں ملکی معیشت بدستور مسائل و مشکلات میں گھری ہوئی ہے سیاسی منظرنامے پر بھی غیر معمولی بحرانی کیفیت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے معاشی مسائل آج کے نہیں بلکہ عرصہ دراز سے ان مسائل نے ہمارے گھر کی راہ دیکھی ہوئی ہے پی ٹی آئی بھی حکومت میں آنے کے بعد یہی کہتی رہی کہ اسے معاشی مسائل ورثے میں ملے اس موجودہ حکومت کا بھی موقف اور استدلال یہی ہے کہ معاشی بحران اسے ورثے میں ملا ہے اس حکومت نے پچھلے دو مہینوں کے دوران اب تک متعدد فیصلے کئے ہیں جو حکومتی اراکین اور وزراء کے بقول معاشی استحکام کی خاطر کئے گئے ہیں لیکن اس کے باوجود معیشت ہے کہ بہتر نہیں ہو رہی پچھلے دو مہینوں کے دوران ڈالر کہیں سے کہیں پہنچ گیا اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں ہیں کہ قابو میں نہیں آ رہیں بہرحال اب گزشتہ روز قومی اقتصادی کمیٹی کے اجلاس میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا تعین ڈالر کے اوسط ریٹ کا فارمولا اختیار کرنے کی تجویز زیر غور آئی ہے ای سی سی نے پی ایس او کو ڈیفالٹ سے بچانے کے لئے تیس ارب روپے کی ضمنی گرانٹ جاری کرنے کی منظوری دے دی ہے ایک ہفتے میں تیس ارب روپے کے ٹیکس وصولی، مٹی کے تیل اور لائٹ ڈیزل آئل کی قیمتیں ریگولیٹ کرنے کی تجاویز طلب کر لی گئی ہیں، ای سی سی کا اجلاس وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل کی زیر صدارت ہوا۔ ای سی سی نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے طریقہ کار کیلئے پیٹرولیم ڈویژن کی تجویز کی منظوری دے دی، ای سی سی نے ایک ہفتے میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں مقرر کرنے کے دیگر آپشنز پر بھی کام کرنے کی ہدایت کی وزارت خزانہ کے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق اقتصادی رابطہ کمیٹی کا اجلاس وفاقی وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ ای سی سی نے فنانس ڈویژن اور ایف بی آر کو ہدایت کی کہ وہ ایک ہفتہ کے دوران ٹیکسز کے ذریعے 30 ارب روپے کی وصولیوں کے حوالے سے تجاویز پیش کریں۔ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے حوالے سے پٹرولیم ڈویژن کی جانب سے پیش کردہ ایک اور سمری کے حوالے سے ای سی سی نے تجویز کو منظور کرتے ہوئے متعلقہ عرصہ کے دوران اوسط ایکسچینج ریٹ کی بنیاد پر قیمتوں کے تعین کی منظوری دی۔ ای سی سی نے پٹرولیم ڈویژن کو یہ بھی ہدایت کی کہ وہ اوگرا کی مشاورت سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین کے حوالے سے دیگر آپشنز کے بارے میں ایک ہفتہ کے دوران حکمت عملی مرتب کرے۔ ای سی سی نے پٹرولیم ڈویژن کو ہدایت کی کہ متعلقہ شراکت داروں کی مشاورت سے مٹی کے تیل اور لائٹ ڈیزل کی قیمتوں کے تعین کے لئے ایک ہفتہ کے دوران تجویز بھی پیش کی جائے اقتصادی رابطہ کمیٹی میں زیر غور آنے والی تجاویز اہمیت کی حامل ہیں اس وقت سب سے بڑا اور اہم مسئلہ ڈالر کی اونچی اڑان، پٹرول کی آسمان کو چھوتی قیمتوں کا ہے یہ دونوں عوامل ملک میں تاریخی مہنگائی کا باعث بن رہے ہیں مہنگائی اس وقت موجودہ حکومت کو درپیش ایک ایسا اہم ترین اور سب سے بڑا مسئلہ بن چکا ہے معیشت کا براہ راست تعلق سیاسی منظرنامے سے جڑا ہوا ہے ہم نے پہلے بھی متعدد بار اس بات کی ضرورت واضح کی ہے آج بھی کہتے ہیں کہ جب تک سیاسی بحرانات حل نہیں ہوں گے معاشی منظرنامہ خاطر خواہ حد تک بہتر اور مفید نہیں ہو سکتا بہرحال معیشت کی بحالی و استحکام کے حوالے سے حکومت پرعزم ہے گزشتہ روز نیوز کانفرنس کرتے ہوئے وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل نے یہ نوید دی ہے کہ اگست کے مہینے میں روپے پر دباؤ کم ہو جائے گا وزیر خزانہ نے کہا کہ جولائی میں حکومت کو اسی کروڑ ڈالر اسٹیٹ بینک کو زیادہ دینے پڑے کیونکہ درآمدات، ادائیگیاں، ترسیلات زر ملا کر ہمیں اسی کروڑ ڈالر کا خسارہ ہوا جولائی میں درآمدات کی رسائی کم ہوئی لہٰذا اس کی ادائیگیاں بھی کم ہوں گی چنانچہ ہم دیکھیں گے کہ اگست سے یہ دباؤ ختم ہو جائے گا چونکہ ڈالر میں زیادہ ادائیگیاں کرنی پڑیں، اس لیے روپے پر دباؤ بڑھا۔ ہم نے اقدامات کیے ہیں مثلاً درآمد کم کی ہے، جس سے پاکستان میں آنے والے ڈالر یہاں سے جانے والے سے زیادہ ہوں گے، مارکیٹ کا کسی کو معلوم نہیں ہوتا لیکن بنیادی صورتحال ہمارے حق میں ہے اس لیے لگتا ہے کہ اس میں آئندہ دو ہفتوں میں بہتری آئے گی۔ گزشتہ سال ساڑھے سترہ ارب ڈالر کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ تھا جس کی وجہ سے ہم یہاں پہنچے، ان کا کہنا تھا کہ کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی گاڑیوں، موبائل فونز اور گھریلو برقی آلات کی درآمد سے پابندی ہٹانے کی منظوری دے چکی ہے جس کے بعد اسے وزیراعظم اور کابینہ کی منظوری کے لیے بھیجا جائے گا۔ یقیناً کوئی شک نہیں کہ حکومت نے ورثے میں ملے معاشی مسائل کے حل اور خاتمے کے لئے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا ہے کسی حد تک صورتحال قابو میں بھی آ چکی ہے لیکن معیشت کی بحالی و استحکام کے لئے حکومت کو دباؤ میں آئے بغیر مشکل کڑے سخت اور وقت و حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ فیصلے کرنے ہوں گے سیاسی استحکام کو یقینی بنانا ہوگا اس کے بعد آمدن پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی اخراجات کم کرنے ہوں گے ڈالر پر کم سے کم انحصار یقینی بنانا ہوگا تبھی روپے کی قدر مستحکم اور درپیش ابتر معاشی حالات میں بہتری کی امید اور توقع کی جا سکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 02 AUG 2022 Page No. 16

سیلاب زدہ انفراسٹرکچر کی تعمیر نو کا کام

وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب زدگان کی بحالی کی کوششوں کو موثر بنانے کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعظم نے حال ہی میں بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کیا ہے' اجڑے اور دکھی لوگوں کی حالت انہوں نے خود ملاحظہ کی ہے۔ وزیراعظم کا کہنا ہے کہ وفاقی حکومت سیلاب متاثرین کو ریلیف کی فراہمی کے لئے صوبوں کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے اور امدادی سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جائے گی۔ تاہم نامعلوم وجوہات کی بنا پر وزیراعظم نے خیبر پختونخوا کے سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ سردست منسوخ کر دیا ہے۔ کچھ حلقے دورے کی منسوخی کے پس پردہ سیاسی عوامل تلاش کر رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے صوبے کی انتظامی سربراہی سنبھالتے ہی سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے لئے امداد و بحالی کی سرگرمیوں پر توجہ مرکوز کی ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے ڈیرہ غازی خان' راجن پور' مظفر گڑھ اور میانوالی کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں جنگی بنیادوں پر انفراسٹرکچر کی تعمیر کا حکم دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی ہے کہ ضلعی انتظامیہ گھروں' فصلوں اور مویشیوں کے نقصانات کا تخمینہ لگا کر متاثرہ افراد کی مالی معاونت کا انتظام کرے۔ انہوں نے سیلاب میں گھرے علاقوں میں وبائی امراض سے بچاؤ کی ادویات فراہم کرنے اور خشک راشن تقسیم کرنے کا کہا ہے۔

وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے صوبے میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا فضائی جائزہ لیا اور امدادی سرگرمیوں کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ کے پی کے محمود خان نے بلوچستان کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے قابل ذکر مقدار میں امدادی سامان بھیجا ہے۔ سیلاب سے سب سے زیادہ متاثرہ علاقے جنوبی پنجاب اور بلوچستان کے ہیں۔ ان علاقوں میں مقامی آبادی کا روزگار مویشیوں اور زراعت پر ہے۔ کھڑی فصلوں پر سات سات فٹ پانی بہہ رہا ہے جبکہ ہزاروں بکریاں' گائے' بھینسیں اور باربرداری کے جانور پانی میں ڈوب کر ہلاک ہو چکے ہیں۔ گھروں کے انہدام جانوروں کی ہلاکت اور فصلوں کی تباہی کے بعد سیلاب سے گھرے متاثرین کی حالت انتہائی خراب ہے۔ کئی ایسے علاقے ہیں جہاں پینے کو صاف پانی دستیاب ہے نہ بیماروں کے لئے دوا دارو کا انتظام۔ راشن نہ ہونے کی وجہ سے لوگ بھوک سے بے حال ہیں۔

جوں جوں حکومتی اور انتظامی شخصیات سیلاب زدہ علاقوں میں پہنچ رہی ہیں نقصانات کے حجم کا تخمینہ بڑھتا جا رہا ہے۔ جنوبی پنجاب اور بلوچستان میں سیلاب کی وجہ سے بہت سی سڑکیں اور علاقوں کو باہم ملانے والے پل بہہ چکے ہیں' انفراسٹرکچر کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔ سیلابی پانی اترنے کے بعد سب سے پہلا چیلنج مواصلاتی انفراسٹرکچر کی بحالی ہے۔ تعلیمی اداروں اور ہسپتالوں کے طور پر کھڑی عمارات کو مرمت کی ضرورت ہوگی۔ اس سارے کام پر بھاری اخراجات ہو سکتے ہیں جو پہلے ہی سے بحران کی شکار حکومت پر اضافی بوجھ ہوگا۔ فنڈز کا انتظام کیسے کرنا ہے یہ الگ سے ایک مسئلہ ہے۔

سیلاب زدہ لوگوں کی مدد کے لئے حکومت کے اقدامات اپنی جگہ تاہم عام لوگ بھی امدادی سرگرمیوں میں شریک ہو سکتے ہیں۔ ایسا پہلی بار نہیں ہو رہا کہ پاکستان کے عوام منہدم گھروں کی تعمیر' ادویات و خوراک کی فراہمی اور کپڑوں کی صورت میں امداد متاثرہ علاقوں تک پہنچا رہے ہیں۔ 2010ء کے بعد اگلے چار سال تک ہر برس آنے والے مون سون کے موسم نے لگ بھگ ایسے ہی سیلاب دکھائے۔ شہری کپڑوں' جوتوں' فرنیچر' کمبلوں' ادویات' صاف پانی کی بوتلوں اور خشک دودھ کی صورت میں اپنے بھائیوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ بچوں کے لئے کھلونے اور کتابیں بھیجی جا سکتی ہیں۔

سیلاب متاثرین چونکہ معمول کے ذرائع ابلاغ سے بعض اوقات کٹ جاتے ہیں' ایسے میں ان تک حکومت یا ضلعی انتظامیہ کا کوئی پیغام پہنچانا کئی بار مشکل ہو جاتا ہے۔ ضروری ہے کہ سب سے پہلے متاثرین کو کسی محفوظ مقام پر منتقل کیا جائے۔ رضا کاروں کی مدد سے ان کی دلجوئی کی جائے۔ سماجی سطح پر متحرک شخصیات ان سے ملاقات کریں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ان کی نجی زندگی اور خودداری کا احترام کیا جائے۔ بحالی کے کاموں کے دوران متاثرین کو کئی طرح کی آگاہی فراہم کرنا ضروری ہے' متاثرین کو بتایا جانا چاہیے کہ اس وقت تک گھروں کے اندر نہ جائیں جب تک دیواریں اور فرش خشک نہ ہو جائیں۔ گھروں اور عمارتوں کے سیوریج اور پانی کی فراہمی کے نظام کا جائزہ لیا جائے۔ جہاں ضرورت ہو وہاں فرش اور دیواروں کو دھویا جائے۔ ممکن ہو تو رہائشی عمارات کے خشک ہونے کے بعد وہاں حشرات اور وائرس کے خاتمے کے لئے سپرے کیا جائے۔ پاکستان میں جس تسلسل کے ساتھ سیلاب اور دوسری قدرتی آفات آتی ہیں۔ اس کے تناسب سے ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی فعال دکھائی نہیں دیتی۔ حالیہ سیلاب دو ہفتوں سے تباہی مچا رہا ہے لیکن ڈیزاسٹر مینجمنٹ کا ادارہ سیاسی کشمکش کو ہی مختار رہا ہے۔ اس امر کی تحقیقات ہونی چاہئیں کہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کا ادارہ کیوں فعال دکھائی نہیں دے رہا۔

وزیراعظم اور وزرائے اعلیٰ کی جانب سے سیلاب متاثرین کی بحالی' امداد اور انفراسٹرکچر تعمیر کے اعلانات خوش آئند ہیں۔ ان اقدامات سے دکھی لوگوں کی کسی حد تک اشک شوئی ہو سکے گی لیکن بہتر ہوگا کہ جن علاقوں میں بار بار سیلاب آ رہے ہیں وہاں انفراسٹرکچر اور تعمیرات کا کام صرف گھروں' پلوں اور سڑکوں کی از سر نو تعمیر تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ ایسے جوہڑ' چھوٹے ڈیم اور نہروں کی تعمیر پر بھی توجہ دی جائے جو شدید سیلاب کی صورت میں انسانوں' مویشیوں اور فصلوں کے لئے تحفظ کا کام دے سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 02 AUG 2022 Page No. 18

بلوچستان میں قیامت برپا، وفاقی حکومت عالمی ڈونرز کانفرنس کا اہتمام کرے

بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب کے باعث ہونے والے نقصانات کی رپورٹ جاری کردی گئی۔صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق سیلابی ریلوں کے باعث مختلف حادثات میں اب تک 136 اموات ہوچکی ہیں جن میں 56 مرد، 47 بچے اور 33 خواتین شامل ہیں جبکہ بارشوں کے دوران مختلف واقعات میں 70 افراد زخمی ہوئے۔پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق بارشوں سے 13535 مکانات کو نقصان پہنچا اور 3406 مکانات مکمل تباہ ہوگئے، مختلف اضلاع میں 16 پلوں اور 640 کلومیٹر سڑکوں کو نقصان پہنچا۔پی ڈی ایم اے کے مطابق بارشوں اور سیلابی ریلوں میں بہہ کر 23 ہزار 13 مویشی ہلاک ہوئے، سیلابی ریلوں سے 8 ڈیم اور کئی حفاظتی بند متاثر ہوئے جب کہ بارشوں سے ایک لاکھ 98 ہزار ایکڑ پر کاشت فصلوں کو نقصان پہنچا۔یہ صرف اب تک کی تفصیلات ہیں جو رپورٹ کی صورت میں سامنے آئی ہیں۔بلوچستان ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو منتشر آبادی پر پھیلا ہوا ہے مواصلاتی نظام، کمزور انفراسٹرکچر، شاہراہوں کی ابتر صورتحال سمیت دیگر مسائل پہلے سے ہی موجود ہیں مگر حالیہ بارشوں نے پورے بلوچستان کو تہس نہس کردیا ہے۔بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے جس کی مکمل رپورٹ اور معلومات اس لیے موصول نہیں ہورہی ہیں کہ مواصلات سمیت دیگر مسائل اس کی وجہ ہیں۔بلوچستان کے تمام چھوٹے بڑے اضلاع کے شہروں، دیہاتوں میں جانی ومالی نقصانات ہوئے ہیں مال مویشی مرگئے ہیں، انسانی جانیں ضائع ہوئی ہیں شاہراہوں، پلیں، فصلات سب تباہ ہوگئیں ہیں۔متاثرہ علاقوں تک رسائی ناممکن ہوچکی ہے کیونکہ زمینی رابطے منقطع ہیں فضائی آپریشن کے ذریعے امدادی جارہی ہے اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اس وقت ایک قیامت برپا ہے، بلوچستان حالیہ صورتحال کی وجہ سے بہت بڑی آفت میں مبتلا ہوگیا ہے لوگوں کا سب کچھ ختم ہوکر رہ گیا ہے اب ان کا ازالہ وفاقی اور صوبائی حکومت کی امداد سے ممکن نہیں ہے کیونکہ اس بڑی تباہی سے متاثرہ افراد کی بحالی کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومت کے پاس اتنی رقم نہیں کہ ملک کے نصف حصے کی تباہ حالی کو بحالی کی طرف لے جاسکے کیونکہ شہروں کے شہر اور دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے ہیں لوگ بے سروسامانی کی حالت میں پڑے ہوئے ہیں سر سے گھر کا چھت چلا گیا ہے بزرگ بچے خواتین سب کھلے آسمان تلے زندگی گزار رہے ہیں جبکہ خوراک کی بھی شدید قلت ہے، لوگوں کا سب کچھ تباہ ہوگیا ہے ان کے پاس اب کچھ بھی باقی نہیں بچا ہے کہ وہ اپنے لیے کچھ کرسکیں۔اس بدترین صورتحال سے نکلنے کے لیے وفاقی حکومت فوری طور پر عالمی ڈونرز کانفرنس بلائے، اگر تاخیر سے کام لیا گیا تو بلوچستان ایک بہت بڑے بحران میں دھنس جائے گا جس سے نکلنا مشکل ہوگا۔صورتحال ہرگز تسلی بخش نہیں ہے آمدہ اطلاعات جو مقامی سطح سے آرہی ہیں کہ لوگوں کے پاس اب کچھ بھی نہیں ہے، خیمے تک بھی بعض علاقوں میں دستیاب نہیں خوراک اپنی جگہ، اس گھمبیر صورتحال کو قابو کرنا ضروری ہے، بارشوں اور سیلاب کے بعد وبائی امراض کے خطرات بھی منڈلانے لگے ہیں جس سے بڑے پیمانے پر انسانی بحران پیدا ہوسکتا ہے، خدارا بلوچستان کو اب مزید نظرانداز نہ کیا جائے اس وقت غریب صوبے کے عوام پر قیامت صغریٰ برپا ہے اس کے ازالے کے لیے وفاقی حکومت کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا لہذا وفاقی حکومت عالمی ڈونرز کانفرنس کا اہتمام کرے تاکہ بلوچستان کو اس بڑی مصیبت اور آنے والی قیامت سے بچایا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated: 02 AUG 2022 Page No. 19

سیلاب زدہ انفراسٹرکچر کی تعمیر نو کا کام

وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب زدگان کی بحالی کی کوششوں کو موثر بنانے کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعظم نے حال ہی میں بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کیا ہے اجڑے اور دکھی لوگوں کی حالت انہوں نے خود ملاحظہ کی ہے۔ وزیراعظم کا کہنا ہے کہ وفاقی حکومت سیلاب متاثرین کو ریلیف کی فراہمی کے لئے صوبوں کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے اور امدادی سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جائے گی۔ تاہم نامعلوم وجوہات کی بنا پر وزیراعظم نے خیبر پختونخوا کے سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ سردست منسوخ کر دیا ہے۔ کچھ حلقے دورے کی منسوخی کے پس پردہ سیاسی عوامل تلاش کر رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے صوبے کی انتظامی سربراہی سنبھالتے ہی سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے لئے امداد و بحالی کی سرگرمیوں پر توجہ مرکوز کی ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے ڈیرہ غازی خان، راجن پور، مظفر گڑھ اور میانوالی کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں جنگی بنیادوں پر انفراسٹرکچر کی تعمیر کا حکم دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی ہے کہ ضلعی انتظامیہ گھروں، فصلوں اور مویشیوں کے نقصانات کا تخمینہ لگا کر متاثرہ افراد کی مالی معاونت کا انتظام کرے۔ انہوں نے سیلاب میں گھرے علاقوں میں وبائی امراض سے بچاؤ کی ادویات فراہم کرنے اور خشک راشن تقسیم کرنے کا کہا ہے۔

وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے صوبے میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا فضائی جائزہ لیا اور امدادی سرگرمیوں کی ہدائت کی۔ وزیراعلیٰ کے پی کے محمود خان نے بلوچستان کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے قابل ذکر مقدار میں امدادی سامان بھیجا ہے۔ سیلاب سے سب سے زیادہ متاثرہ علاقے جنوبی پنجاب اور بلوچستان کے ہیں۔ ان علاقوں میں مقامی آبادی کا روزگار مویشیوں اور زراعت پر ہے۔ کھڑی فصلوں پر سات سات فٹ پانی بہہ رہا ہے جبکہ ہزاروں بکریاں، گائے، بھینسیں اور بار برداری کے جانور پانی میں ڈوب کر ہلاک ہو چکے ہیں۔ گھروں کے انہدام جانوروں کی ہلاکت اور فصلوں کی تباہی کے بعد سیلاب سے گھرے متاثرین کی حالت انتہائی خراب ہے۔ کئی ایسے علاقے ہیں جہاں پینے کو صاف پانی دستیاب ہے نہ بیماروں کے لئے دوا دارو کا انتظام۔ راشن نہ ہونے کی وجہ سے لوگ بھوک سے بے حال ہیں۔

جوں جوں حکومتی اور انتظامی شخصیات سیلاب زدہ علاقوں میں پہنچ رہی ہیں نقصانات کے حجم کا تخمینہ بڑھتا جا رہا ہے۔ جنوبی پنجاب اور بلوچستان میں سیلاب کی وجہ سے بہت سی سڑکیں اور علاقوں کو باہم ملانے والے پل بہہ چکے ہیں، انفراسٹرکچر کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔ سیلابی پانی اترنے کے بعد سب سے پہلا چیلنج مواصلاتی انفراسٹرکچر کی بحالی ہے۔ تعلیمی اداروں اور ہسپتالوں کے طور پر کھڑی عمارات کو مرمت کی ضرورت ہوگی۔ اس سارے کام پر بھاری اخراجات ہو سکتے ہیں جو پہلے ہی سے بحران کی شکار حکومت پر اضافی بوجھ ہوگا۔ فنڈز کا انتظام کیسے کرنا ہے یہ الگ سے ایک مسئلہ ہے۔

سیلاب زدہ لوگوں کی مدد کے لئے حکومت کے اقدامات اپنی جگہ تاہم عام لوگ بھی امدادی سرگرمیوں میں شریک ہو سکتے ہیں۔ ایسا پہلی بار نہیں ہو رہا کہ پاکستان کے عوام منہدم گھروں کی تعمیر، ادویات و خوراک کی فراہمی اور کپڑوں کی صورت میں امداد متاثرہ علاقوں تک پہنچا رہے ہیں۔ 2010ء کے بعد اگلے چار سال تک ہر برس آنے والے مون سون کے موسم نے لگ بھگ ایسے ہی سیلاب دکھائے۔ شہری کپڑوں، جوتوں، فرنیچر، کمبلوں، ادویات صاف پانی کی بوتلوں اور خشک دودھ کی صورت میں اپنے بھائیوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ بچوں کے لئے کھلونے اور کتابیں بھیجی جا سکتی ہیں۔

سیلاب متاثرین چونکہ معمول کے ذرائع ابلاغ سے بعض اوقات کٹ جاتے ہیں، ایسے میں ان تک حکومت یا ضلعی انتظامیہ کا کوئی پیغام پہنچنا کئی بار مشکل ہو جاتا ہے۔ ضروری ہے کہ سب سے پہلے متاثرین کو کسی محفوظ مقام پر منتقل کیا جائے۔ رضا کاروں کی مدد سے ان کی دلجوئی کی جائے۔ سماجی سطح پر متحرک شخصیات ان سے ملاقات کریں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ان کی نجی زندگی اور خودداری کا احترام کیا جائے۔ بحالی کے کاموں کے دوران متاثرین کو کئی طرح کی آگاہی فراہم کرنا ضروری ہے، متاثرین کو بتایا جانا چاہیے کہ اس وقت تک گھروں کے اندر نہ جائیں جب تک دیواریں اور فرش خشک نہ ہو جائیں۔ گھروں اور عمارتوں کے سیوریج اور پانی کی فراہمی کے نظام کا جائزہ لیا جائے۔ جہاں ضرورت ہو وہاں فرش اور دیواروں کو دھویا جائے۔ ممکن ہو تو رہائشی عمارات کے خشک ہونے کے بعد وہاں حشرات اور وائرس کے خاتمہ کے لئے سپرے کیا جائے۔ پاکستان میں جس تسلسل کے ساتھ سیلاب اور دوسری قدرتی آفات آتی ہیں۔ اس کے تناسب سے ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی فعال دکھائی نہیں دیتی۔ حالیہ سیلاب دو ہفتوں سے تباہی مچا رہا ہے لیکن ڈیزاسٹر مینجمنٹ کا ادارہ سیاسی کشمکش کو دیکھتا رہا ہے۔ اس امر کی تحقیقات ہونی چاہئیں کہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کا ادارہ کیوں فعال دکھائی نہیں دے رہا۔

وزیر اور وزرائے اعلیٰ کی جانب سے سیلاب متاثرین کی بحالی، امداد اور انفراسٹرکچر تعمیر کے اعلانات خوش آئند ہیں۔ ان اقدامات سے دکھی لوگوں کی کسی حد تک اشک شوئی ہو سکے گی لیکن بہتر ہوگا کہ جن علاقوں میں بار بار سیلاب آ رہے ہیں وہاں انفراسٹرکچر اور تعمیرات کا کام صرف گھروں، پلوں اور سڑکوں کی از سر نو تعمیر تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ ایسے جوہڑ، چھوٹے ڈیم اور نہروں کی تعمیر پر بھی توجہ دی جائے جو شدید سیلاب کی صورت میں انسانوں، مویشیوں اور فصلوں کے لئے تحفظ کا کام دے سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 02 AUG 2022 Page No. 20

بلوچستان بارشیں سیلاب، ہلاکتیں 136 ہوگئیں، رابطہ سڑکیں متاثر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں پاک آرمی بھرپور انداز سے کام کررہی ہے، بلوچستان میں سیلابی بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال اور ہونے والے نقصانات کا بھرپور طور پر ازالہ کیا جائے گا، تمام ادارے سیلابی بارشوں سے متاثرہ اضلاع میں بحالی اور ریلیف کے اقدامات یقینی بنارہے ہیں، متاثرین ہمارے اپنے لوگ ہیں، حکومت آزمائش کی اس گھڑی میں تمام متاثرین کی بھرپور معاونت کرے گی۔ ہمارے صوبے میں گزشتہ برسوں میں بارشیں کم ہوئیں اور خشک سالی کا خدشہ تھا، بارشیں اللہ کی رحمت ہیں، یقیناً ان بارشوں سے جہاں آفت کا سامنا ہے وہی پر پانی زیرزمین سطح اب بلند ہوئی ہے۔ انکا کہنا ہے کہ پانی کی گزرگاہوں پر قائم تجاوزات سے بھی بہت سے نقصانات ہوئے، پانی کی گزرگاہوں پر گھر تعمیر کیے گئے اور انہیں زرعی مقاصد کے لیے بھی استعمال کیا جارہا ہے۔ بلوچستان میں بارشوں سے بڑے پیمانے پر جانی ومالی نقصانات کا سلسلہ جاری ہے صوبے میں مزید 9 افراد جاں بحق ہوگے جسکے بعد جاں بحق افراد کی تعداد 136 تک پہنچ گئی ہے جبکہ 13 ہزار سے زائد مکانات کو نقصان پہنچا ہے زرعی علاقوں میں کھڑی فصلوں اور باغات کو بھی شدید نقصانات کا سامنا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 9 افراد بارشوں کی نذر ہوگئے ہیں جسکے بعد جاں بحق افراد کی تعداد 136 تک پہنچ گئی جاں بحق ہونے والوں میں 56 مرد 33 خواتین اور 47 بچے شامل ہیں اموات بولان، کوئٹہ، ژوب، دکی، خضدار کوہلو، کیچ، مستونگ، ہرنائی، قلعہ سیف اللہ اور بی میں ہوئی ہیں بارشوں کے دوران حادثات کا شکار ہوکر 70 افراد زخمی ہوئے ہیں جن میں 46 مرد 10 خواتین اور 14 بچے شامل ہیں مجموعی طور پر صوبے بھر میں 13 ہزار 535 مکانات منہدم اور جزوی نقصان پہنچا ہے بارشوں میں 640 کلومیٹر پر مشتمل مختلف 6 شاہراہیں بھی شدید متاثر ہوئی ہیں جبکہ مختلف مقامات پر 16 پل ٹوٹ چکے ہیں بارشوں اور سیلابی صورتحال سے 23 ہزار 13 مال مویشی مارے گئے ہیں تو وہیں مجموعی طور پر 19 لاکھ 79 ہزار 30 ایکڑ زمین پر کھڑی فصلیں، سولر پلیٹس، ٹیوب ویلز اور بورنگ کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ بارشوں اور سیلابی صورتحال سے 23 ہزار 13 مال مویشی مارے گئے ہیں تو وہیں مجموعی طور پر 19 لاکھ 79 ہزار 30 ایکڑ زمین پر کھڑی فصلیں، سولر پلیٹس، ٹیوب ویلز اور بورنگ کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی ہنگامی دورے پر ضلع لسبیلہ کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پہنچے کمشنر قلات ڈویژن داؤد خان خلجی اور ڈی سی لسبیلہ افتخار بگٹی اے ڈی سی فرحان سلیمان رونجھا ایکسین اریگیشن غلام محمد بادینی ڈی ایچ او ڈاکٹر قمرالحق رونجھ نے ہیلی پیڈ پر ان کا استقبال کیا سیکرٹری محکمہ صحت بلوچستان صالح محمد ناصر اور ڈی جی پی ڈی ایم اے بلوچستان نصیر خان ناصر بھی انکے ہمراہ تھے چیف سیکرٹری بلوچستان ہیلی کاپٹر میں اپنے ساتھ سیلاب زدگان کے لیا ادویات خیمہ جات، راشن اور دیگر ضروری اشیاء لائے چیف سیکرٹری نے اوتھل پہنچ کر سیلاب زدگان کی امداد و بحالی کے اقدامات کا جائزہ لیا لسبیلہ دورے میں چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کی جانب سے تیار اور بی ایف پبلک اسکول میں قائم ریلیف کیمپوں کا دورہ اور متاثرہ افراد سے ملاقات بھی کی ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن اور ڈی ایچ او کی جانب سے سیلاب متاثرہ خاندانوں کو طبی سہولیات اور امدادی اشیاء فراہمی کے اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated: 02 AUG 2022 Page No. 21

وفاقی اور بلوچستان حکومتیں سیلاب زدگان کی امداد و بحالی کے لئے پرعزم

مخیّر افراد دولت مند طبقات بھی آگے آئیں

وزیراعظم شہباز شریف بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں کے دورے میں جھل مگسی میں متاثرین سے گفتگو کرتے ہوئے یقین دہائی کرائی ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں انہیں تنہا نہیں چھوڑیں گی۔ انہیں ریلیف دینے اور بحالی کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں انہوں نے جاں بحق افراد کے لواحقین زخمیوں اور نقصانات کی تعمیر و مرمت کے لئے امدادی پیکج کی رقم بڑھانے کا بھی اعلان کیا۔ جاں بحق افراد کے لواحقین کو دس لاکھ زخمیوں کو دو دو لاکھ' جزوی تباہ شدہ مکانات کے لئے ڈھائی لاکھ اور مکمل تباہ شدہ مکانات کے لئے پانچ لاکھ کی رقم دی جائے گی' وزیراعظم نے کہا کہ ملک میں بارشوں کا 30 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا سیلاب سے بہت بڑے پیمانے پر آئی ہے ہزاروں مال مویشی' سڑکیں ڈیمز اور ریلوے ٹریک بھی بہہ گیا ہے۔ وزیراعلیٰ قدوس بزنجو نے کہا ہے کہ متاثرین کی ریلیف اور بحالی بہت بڑا چیلنج ہے لیکن ہم سب مل کر اس کا مقابلہ کریں گے۔ اور سرخرو ہونگے۔ بلوچستان میں طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں کا سلسلہ تین ہفتے سے جاری ہے۔ اب تک 136 کے قریب افراد جاں بحق' 14 ہزار سے زائد مکانات 16 ڈیمز درجنوں سڑکیں شاہراہیں اور رابطہ سڑکیں بہہ چکی ہیں ہزاروں کی تعداد میں لوگ بے گھر ہو کر کھلے آسمان تلے زندگی گزار رہے ہیں موسم خرابی کے باعث ریلیف اور ریسکیو آپریشن بھی بار بار متاثر ہو رہا ہے این ڈی ایم اے پی ڈی ایم اے اضلاع کی انتظامیہ' پاک فوج' ایف سی سمیت تمام متعلقہ ادارے دن رات کام میں مصروف ہیں لیکن تباہی اتنی شدید ہے کہ صورتحال کنٹرول میں نہیں آرہی۔ پی ڈی ایم اے کی جانب سے نقصانات کی جو تفصیلات آئی ہیں وہ بہت تشویشناک ہیں اب تک 136 سے زائد ہلاکتوں کی سرکاری سطح پر تصدیق کردی گئی ہے۔ جبکہ سڑکوں شاہراہوں اور انفراسٹرکچر کا جو نقصان ہوا وہ الگ ہے۔ سرکاری محکموں کی تنصیبات اپنی جگہ ان کا ازالہ تو شاید آسانی سے ہوجائے گا۔ لیکن نجی نقصانات ایسے ہیں کہ ان کے ازالے کے لئے بہت وقت لگے گا۔ عام لوگوں کے مکانات' ان کے ٹیوب ویلز' سولر پینلز' ان کے باغات پھل اور سبزیاں ان کا گھریلو سامان سب کچھ سیلاب کی نذر ہوگیا ہے۔ پانچ' دس لاکھ روپے کی امداد ان کے دکھوں اور نقصانات کا کسی طرح مداوا نہیں کرسکتی۔ پھر امداد کی منظوری اور اس کی تقسیم کا عمل اتنا طویل ہے کہ یہ عرصہ بدقسمت خاندانوں کے لئے گزارنا مشکل ہوجائے گا۔ ایک ایسے وقت میں جب معاشی بحران نے درمیانے طبقے کو بھی پس کر رکھ دیا ہے۔ اور وہ اپنے گھر کے اخراجات کے پورے کرنے سے قاصر ہیں' غیر متوقع سیلاب کی تباہ کاریوں نے اندرون بلوچستان کے لوگوں کے لئے بے انتہا مشکلات پیدا کردی ہیں' وزیراعظم اور وزیراعلیٰ نے بجا طور پر یہ کہا ہے کہ متاثرین کی بحالی اور ریلیف و ریسکیو کا جاری عمل بہت بڑا چیلنج ہے جس کا سب کو مل کر ہی مقابلہ کرنا ہوگا۔ وفاقی حکومت کے علاوہ صوبائی حکومت نے بھی امدادی پیکیج کا اعلان کردیا اب مخیّر شخصیات' دولت مند طبقے اور عام لوگوں کو بھی مصیبت زدہ بھائیوں کی مدد کے لئے آگے آنے کی فوری ضرورت ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو بلاتاخیر سیلاب ریلیف فنڈ کے قیام کا اعلان کرنا چاہیے جس میں سرکاری ملازمین کے علاوہ دوسرے لوگ بھی دل کھول کر عطیات دیں' بیرون ملک مقیم بلوچستانی بھی اس کار خیر میں ہاتھ بٹائیں تو اس چیلنج کا مقابلہ کرنا مشکل نہیں ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. 6 Dated: Page No. 22

Rains continue to lash Balochistan

The death toll from rain-related incidents over the past month has risen to 136 as monsoon rains continue to lash Balochistan. Women and children are also among dead. The monsoon rains also damaged homes, roads, bridges and power stations across the province. Over 130 precious human lives, Balochistan has been facing financial huge losses due to torrential rains and heavy floods. Number of Causalities has been increasing day by day. Not less than 70 people are also injured. According to the daily report shared from provincial disaster management authority Balochistan so far, 13 thousand 535 houses have collapsed. Almost 640 kilometers road network is in divested conduction, reportedly 15 kilometers roads in Awaran, 8 kilometers from Sanjavi to Harnai road, 12 kilometers from Sanjavi to Harnai, 60 kilometers in Lasbela, 5 kilometers in Bileli Quetta and 550 kilometers in Washik is among the most affected road network. As far as conditions of Dams are concerned, One each in Awaran, Kuchi Bolan, Barkhan, Nushki, Pashin, Panjgur, Kohlu, while two each in Lasbela and Harnai have been affected. Four bridges on the M8 highway were mostly affected by the floods. Being an agrarian economy livestock is one of the most important part and it has been reported that almost 23,000 cattle and livestock have also died. One dam each in Chaman, Kuchi Bolan, Dera Bugti, Pashin, Qila Abdullah, Mastung, Kech and Quetta has been damaged. Two safety dams were also broken in the Kech. Due to the breach of protective wall

in Washuk, a large area has been flooded.

The rains are said to be many many fold heavy as the average downpour at this time of the year. Experts say climate change is the cause for the heavier than average downpour in the province. Every year, many cities in Pakistan also struggle with the annual monsoon deluge, drawing criticism about poor government planning. Thousands more were left homeless after their homes collapsed in the rain and flooding. The monsoon season runs from July through September and experts say these rains are essential for irrigating crops and replenishing dams and other water reservoirs in Pakistan. It was 2010 when the worst floods in memory affected 20 million people in Pakistan, with damage to infrastructure running into billions of dollars and huge swaths of crops destroyed as one-fifth of the country was inundated. Experts also forecasted above normal rainfall in most parts of the country in August. Due to extreme hydro meteorological events over catchments, riverine floods cannot be ruled out. Above-normal temperatures in high altitudes are likely to increase the rate of snowmelt in the northern areas of Pakistan, subsequently increasing the chances of base flow in the Upper Indus basin. Coastal areas of Balochistan are expected to receive above-normal rainfall. The story of the 2022 flooding in Balochistan is a warning to other authorities that experts believe will bear the brunt of the gradual shifts in climate and weather patterns expected over the coming years, so be alert.

Reconstruction of infrastructure

Prime Minister Shehbaz Sharif has directed the authorities for the rehabilitation of the flood victims and himself took an aerial view of the devastation caused by the flood water in Balochistan. He assured that the federal government is working together with the provinces to provide relief to the flood victims and the relief activities will be accelerated. However, due to unknown reasons, the Prime Minister canceled his visit to the flood affected areas of Khyber Pakhtunkhwa giving rise to speculations about the cancellation owing to political strife. Punjab Chief Minister Chaudhry Pervaiz Elahi has focused on relief and rehabilitation activities for the flood affected areas as soon as he assumed the administrative leadership of the province. Punjab Chief Minister has ordered construction of infrastructure on war footing in flood affected areas of Dera Ghazi Khan, Rajanpur, Muzaffargarh and Mianwali. The Chief Minister has directed that the district administration should arrange financial support for the affected people by estimating the losses of houses, crops and livestock. He has asked to provide anti-epidemic drugs and distribute dry ration in the flood-affected areas. Sindh Chief Minister Murad Ali Shah conducted an aerial survey of the flood-affected areas in the province and directed the relief activities. Chief Minister KP Mehmood Khan has sent a significant amount of relief materials to help the flood victims of Balochistan. The areas most affected by floods are South Punjab and Balochistan. Local population in these areas is dependent on livestock and agriculture. Over seven feet of water is flowing over the standing crops, while thousands of goats, cows, buffaloes and beasts of burden have drowned in the water. The flood victims are in the open and their situation is very bad. There are many areas where clean drinking water and medicine is not available and people are facing starvation. Due to floods in South Punjab and Balochistan, many roads and bridges connecting the areas have been swept away and infrastructure has been heavily damaged. The first challenge after the floodwater recedes is the restoration of communication infrastructure. Water has played havoc with infrastructure and will require immediate repair in cases of hospitals, schools and residential areas, how the cash strapped government will face the challenge is another question. Government measures are in place to help the flood affected people but time is the essence sooner the relief reaches the commoner the better it will be as people have been facing the floods for days and not much help has been in sight. The water terrorism from India also needs to be checked that causes destruction and Pakistan should take this issue to International Court of Justice. The most important thing in this regard is management, Karachi for that matter left a lot to be desired as it was faced with urban flooding owing to sewage streams getting choked. The millions of rupee worth of losses could have been averted had there been a system in place to counter the situation arising from the rain. All said and done in paper gives a rosy picture but with thousands of hungry awaiting relief tell a different story all together.

Balochistan needs industry

Though Balochistan has no vibrant industrial base, yet it goes to the credit of this province that it brought about an industrial revolution in the country through its energy resources, while under major China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) projects Gwadar Port are expected to usher in a new era of industrial development in Balochistan. Luckily, Balochistan is a strategically located province. The ongoing mega development projects like Gwadar deep-sea port would make the province a hub for regional transport more effectively for landlocked Afghanistan and Central Asian states. This would heighten the existing road network in Balochistan. Therefore, Balochistan urgently needs a mega road sector development project to cope with the new circumstances after the completion of mega projects in the province and expected surge in economic activities in the province. Balochistan possesses enormous industrial potential in key sectors agriculture, livestock, fisheries and minerals. There are greater investment opportunities in all sectors of the provincial economy for exploiting the industrial potential of the province. Balochistan industries are mainly located in Hub, Winder, Gadani and Quetta. The Lasbella Industrial Development Authority (LIDA) was established in 1984 to provide facilities to the industrial zones in Hub, Winder, Gadani and Uthal areas. The absence of infrastructure is the single most important reason that discourages investment for industrial development in Balochistan. First, many industries prefer to hire people from Punjab and Sindh instead of locals even for menial tasks. This means that locals have fewer employment opportunities. Second, most of the industries do not follow the SOPs needed to curtail pollution, leading to degradation of the environment every passing day. This also causes many air and water-borne diseases, while the environment protection department does nothing. Although the city is a 'Special Economic Zones' under the CPEC projects, its system for trash disposal is decrepit. The authorities concerned should look into this matter and try to find long-term solutions to the various problems people are facing. The government is out to take steps to provide technical education to the youth of Balochistan but regrettably the authorities concerned are not paying heeds towards this important issue. Until and unless the youth of Balochistan are not trained and they do not have technical expertise they would remain unemployed and their fate would not change. Moreover, it is the responsibility of the government to open maximum technical institutions and prepare manpower to fill the gap in future. As far as the presentation of local people are concerned in Hub and other industries located in Balochistan the native people should not be neglected and ignored.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 02 AUG 2022

Page No. 26

بلوچستان پر ایک نظر

چہرہ
☆☆☆
مظہر برلاس
mazhar.barlas@janggroup.com.pk

اس میں کوئی شک نہیں کہ بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں ناقابل بیان ہیں۔ کئی بستیاں برباد ہوگئیں۔ سینکڑوں انسانی جانیں لقمہ اجل بن گئیں، بہت سے مویشی سیلابی ریلوں کی نذر ہوگئے۔ آفت کی یہ گھڑی آزمائش کا وقت ہے ہم سب کو بلوچستان کے لوگوں کی دل کھول کر مدد کرنی چاہیے۔ حکومت بلوچستان کے پاس جو وسائل ہیں وہ تو لوگوں کی مدد کیلئے استعمال ہورہے ہیں، وفاقی حکومت کو بھی بڑا کردار ادا کرنا چاہیے۔ مسلح افواج کے جوان ہمیشہ کی طرح سیلاب زدہ علاقوں میں لوگوں کی مدد کررہے ہیں مگر اس دوران سوشل میڈیا کے بے لگام گھوڑوں نے بلوچستان کے وزیر اعلیٰ اور ان کی کابینہ کے اراکین پر خوب تنقید کی۔ اگر کوئی وزیر کھانا کھاتا نظر آیا تو یہ کہا گیا کہ وزیر صاحب تو کھانا کھارہے ہیں، اگر وزیر اعلیٰ نے پانی پی لیا تو کہا گیا کہ وزیر اعلیٰ تو پانی پی رہا ہے۔

کسی کو خیال نہ آیا کہ یہ انسانی ضروریات ہیں، زندگی کو برقرار رکھنے کیلئے کھانا بھی کھانا پڑتا ہے اور پانی بھی پینا پڑتا ہے۔ جب تنقید کا محاذ گرم تھا تو ایسے میں حکومت بلوچستان کی ترجمان فرح عظیم شاہ نے اسلام آباد میں ایک پریس کانفرنس کی۔ اس پریس کانفرنس میں فرح عظیم شاہ نے سیلاب کے ساتھ ساتھ ایک اور بات بھی کرڈالی بس یہی بات سوشل میڈیا کے بے لگام گھوڑوں کو پسند نہ آئی۔ ناپسندیدگی کی وجہ پاکستان سے محبت ہے۔ اس پریس کانفرنس میں ان کرداروں پر تنقید کی گئی تھی جو ہمیشہ مسنگ پرسنز کا رونا روتے ہیں۔ دراصل فرح عظیم شاہ پریس کانفرنس میں ظہیر نامی آدمی کا ذکر لے آئی تھیں، ظہیر نامی شخص چند ماہ ایرانی جیل میں رہا اور یہاں بہت سے لوگ اسے مسنگ پرسنز میں شامل کرکے ریاست اور ریاستی اداروں پر تنقید کرتے رہے۔

یہ ایک کڑوا سچ تھا جو فرح عظیم شاہ نے بول دیا۔ اس پریس کانفرنس کے بعد مسنگ پرسنز کے نام نہاد ہمدرد جاگ گئے اور خاص طور پر بیرونی دنیا میں بیٹھے ہوئے لوگوں نے فرح عظیم شاہ کو ہدف تنقید بنایا۔ لوگوں نے فرح عظیم شاہ کی گفتگو پر بات کرنے کے بجائے ان کی شخصیت پر باتیں بنانا شروع کردیں۔ ان سب باتوں کے باوجود بلوچستان حکومت کی اس بہادر ترجمان نے ٹی وی چینلز کا سامنا کیا، مختلف پروگراموں میں جاکر بلوچستان کی بات کی اور بلوچستان کو درپیش مسائل کا تفصیل سے تذکرہ کیا۔ لیکن یہاں قابل افسوس بات یہ ہے کہ ہمارے بعض دوستوں نے تصویر کا ایک رخ پیش کیا، کاش وہ دوسرا رخ بھی پیش کرتے۔

جائز تنقید ضرور کرنی چاہیے مگر حقائق کو جانے بغیر تنقید کرنا درست نہیں۔ سوشل میڈیا پر باتیں بنانے والوں کو کیا معلوم کہ فرح عظیم شاہ نے مشکل ترین حالات میں بھی پاکستان سے محبت کی ہے۔ یہ خاتون پہلی مرتبہ 2002ء میں بلوچستان اسمبلی کی رکن بنیں، اسمبلی کے اکثر اجلاسوں میں فرح عظیم شاہ کی تقریروں کا محور و مرکز بلوچستان کے ساتھ ساتھ پاکستان ہوتا تھا۔ پاکستان سے ان کی یہ محبت باغیوں کو پسند نہ آئی تو انہوں نے ایک اور حل تلاش کیا پھر انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے دروازے اس خاتون کے لئے بند کردیے۔ جتنی بھی علاقائی جماعتیں تھیں ان کے رہنما باغیوں سے گھبراتے تھے اسی لئے وہ اس متحرک خاتون کو نظر انداز کرتے رہے مگر قلات کی رہنے والی اس خاتون نے بھی نظر اندازی کا حل ڈھونڈ لیا۔ اس نے ''ایمان پاکستان'' کے نام سے ایک سماجی تنظیم قائم کی۔ اس تنظیم کے ذریعے وہ بلوچستان کے چھوٹے شہروں، قصبوں اور دیہات میں چلی گئی، وہاں کے نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو یہ بتانا شروع کیا کہ پاکستان ایک عظیم نعمت ہے اور بلوچستان کی خوبصورتی میں خوشحالی اسی وقت آسکتی ہے جب ہم اپنے وطن سے محبت کریں گے۔ اس نے برس ہا برس اس تبلیغ میں گزار دیے۔ یہ تبلیغ باغیوں کو اچھی نہیں لگتی۔ اب جب کئی برسوں کی ریاضت کے بعد فرح عظیم شاہ حکومت بلوچستان کی ترجمان بنی تو اس بات کا سب سے زیادہ دکھ باغیوں کو ہوا۔ اس دکھ کے مداوے کے لئے وہ سوشل میڈیا کا استعمال کررہے ہیں۔ وہ اپنی ہی بلوچستانی بہن پر سوشل میڈیا کے ذریعے بھرپور تنقید کروا رہے ہیں۔ یہاں باغیوں کے لئے بھی بڑا اہم سوال ہے کہ جو خاتون گولیوں سے نہیں ڈرتی، جس کا ایمان ہے کہ موت اپنے مقررہ وقت پر آئے گی، بھلا ایسی خاتون سوشل میڈیا کی تنقید سے کیوں گھبرائے گی۔ جہاں تک فرح عظیم شاہ کا تعلق ہے تو میں اسے کم و بیش سولہ سترہ سال سے جانتا ہوں وہ اس تنقید سے پریشان نہیں ہوں گی اور نہ ہی اپنے راستے سے ہٹیں گی، ان کی تنظیم کا نام ''ایمان پاکستان'' ہے اور وہ واقعی پاکستان سے ایمان کی حد تک محبت کرتی ہیں، اس عظیم وطن سے محبت کرنے والوں پر جب بھی کوئی تنقید کرے تو مجھے صادق حسین شاہ کا یہ شعر بے اختیار یاد آجاتا ہے کہ۔

تندیٔ باد مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کے لئے

(کالم نگار کے نام کیساتھ ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 02 AUG 2022 Page No. 27

ایک معصومانہ سوال

افکار پریشاں

انور ساجدی

کوئی بتا سکتا ہے کہ ریاست نے گزشتہ 74 سالوں میں بلوچستان کے مظلوم اور محکوم عوام کو کیا دیا ہے؟ اس طویل عرصہ سے بلوچستان ہمیشہ انسانی المیوں کا شکار چلا آرہا ہے کبھی آپریشن کبھی قدرتی آفات اور زلزلوں کی آماجگاہ بنا رہتا ہے ایک طویل کہانی ہے جس کی ایک ایک تفصیل سب کو معلوم ہے۔

چند سال قبل طویل قحط پڑا تھا اس وقت پاکستان اس طرح یکہ وتنہا نہیں تھا جو آج ہے جاپان سمیت کئی ترقی یافتہ ممالک نے قحط زدہ عوام کی مدد کیلئے اربوں روپے دیئے تھے لیکن اس وقت کی صوبائی حکومت نے عوام کو ریلیف دینے کی بجائے ''فنڈ'' اسکیمیں تیار کر کے ان پیسوں کو ٹھکانے لگایا تھا حالیہ سیلاب کو دیکھئے پورا بلوچستان تباہ و برباد ہے سارے علاقے کٹ کر رہ گئے ہیں لیکن مرکزی اور صوبائی حکومتیں فوٹو سیشن کر کے زخموں پر نمک چھڑک رہی ہیں حکمران سیلاب کے فضائی جائزے لے رہے ہیں نیچے جو بھوکی ننگی مفلوک الحال مخلوق ہے انہیں کیا پتہ کہ کون اوپر سے فضائی جائزے لے رہا ہے بلوچستان حکومت کے پاس اپنا طیارہ ہے لیکن ہیلی کاپٹر نہیں ہیں ہزاروں لوگ جو سیلاب کی وجہ سے پھنس گئے تھے انہیں صرف فضا سے امداد دی جاسکتی تھی لیکن اس کا انتظام بھی محدود تھا دوسروں کو کیا دوش دیا جائے گزشتہ تین دہائیوں یہاں جو نام نہاد منتخب حکومتیں رہی ہیں انہوں نے وسائل کے ضیاع کے سوا کوئی کام نہیں کیا ہے جتنے ڈیم تعمیر کئے گئے وہ مناسب مقامات پر نہیں تھے اور کسی پلاننگ کے بغیر کچی مٹی سے بنائے گئے تھے اس لئے سیلابوں کی تاب نہ لا کر ٹوٹ گئے صوبہ کے تمام دریا طوفانی بارشوں کی وجہ سے بپھر گئے تھے لیکن کسی حکومت نے نہیں سوچا کہ پورالی ہنگول رخشان گیشکور اور مشکے کے دریاؤں پر بڑے ڈیم تعمیر کئے جائیں صوبہ کا بجٹ سارا سال پی ڈی ایس پی کے چکر میں رہتا ہے اور عوام کے منتخب نمائندے اسی پر جھگڑتے رہتے ہیں کئی ایسے ادوار آئے کہ بلوچستان میں کل جماعتی حکومتیں تھیں اور اپوزیشن کا کوئی وجود نہیں تھا فی الوقت بھی بیشتر جماعتیں حکومت کا حصہ ہیں اور اپوزیشن نام کی چڑیا موجود نہیں ہے بلوچستان میں طویل عرصہ سے نمائشی حکومتیں بن رہی ہیں جنکو براہ راست کنٹرول کیا جاتا ہے اگر یہ حکومتیں اور کچھ نہیں کر سکتیں تو کم از کم حکام بالا سے درخواست کریں کہ کچھ عوامی مفاد کے منصوبے شروع کرنے کی اجازت دیں تا کہ غریب عوام کو کچھ ریلیف تو ملے پر کیا کیا جائے کہ حکومت اپنے ہی عوام کو دشمن قرار دے کر اس کیخلاف صف آرا ہے اگر دیگر علاقے سرکشی کے زمرے میں آتے ہیں تو پورا پشتون بیلٹ پر امن اور پرسکون ہے وہاں پر کیوں کام نہیں کیا جاتا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مرکزی سرکار کا یہ حتمی فیصلہ ہے کہ بلوچستان کو دائمی طور پر پسماندہ رکھا جائے اور انہیں جبری طور پر جدید دور میں داخل ہونے سے روکا جائے حیرت کی بات یہ ہے کہ بلوچستان کے لوگوں کی اکثریت ابھی تک زندہ کیسے ہے؟ زندہ درگور تو وہ ہیں ہی لیکن وہ محنت کر کے اپنا دانہ پانی خود پیدا کر رہے ہیں اگرچہ اعداد و شمار نہیں ہیں لیکن ایک اندازے کے مطابق شیرانی سے لیکر کیچ تک لاکھوں کنویں کھودے گئے ہیں جن پر لوگوں نے سولر فٹ کئے ہیں اسی کے ذریعے وہ کاشت کاری کرتے ہیں اور فصلیں اگا کر اپنے بچوں کا پیٹ پالتے ہیں۔ ان لاکھوں ٹیوب ویلوں کی وجہ سے زیر زمین پانی کے ذخائر تیزی کے ساتھ ختم ہو رہے ہیں بارش کے پانی کو محفوظ بنانے کا کوئی منصوبہ نہیں بنایا گیا اگر طویل قحط پڑے تو پورا بلوچستان ''صحارا'' بن جائے گا اور لوگ مزید دربدر اور خاک بہ سر ہوگئے۔

حالیہ بارشوں نے جو نقصان دیا ہے وہ بیان سے باہر ہے لوگوں کی پیاز، کپاس، مرچ اور سبزیوں کی فصلیں تباہ ہوئی ہیں یہ لوگوں کیلئے کڑا وقت ہے کیونکہ ان کا سب کچھ ختم ہوگیا ہے انہیں نئی فصلوں کیلئے ایک سال کا انتظار کرنا پڑے گا تو پورا سال کہاں سے کھائیں گے مرکزی اور صوبائی حکومتوں کا یہ حال ہے کہ ہلاک و زخمیوں کیلئے نقد امداد کا اعلان کیا گیا ہے لیکن ابھی تک نقصانات کا تخمینہ نہیں لگایا گیا تو امداد کیسے دی جائے گی جو لوگ فوت ہوگئے تو ہوگئے جو زندہ بچے ہیں ان کیلئے انتظامات کی ضرورت ہے۔ ابھی تک مرکزی اور صوبائی لوگوں نے امدادی رقوم مختص نہیں کی ہیں حالانکہ ایک فوری امداد ہے اور دوسرا نقصانات کا ازالہ ہے نقصانات کا ازالہ بیوروکریسی کے طریقہ کار کے مطابق نقصانات کا ازالہ کافی وقت لے گا لیکن اس سے پہلے شدید متاثرین کی فوری امداد انسانیت کا تقاضہ ہے اگر بارشوں کا سلسلہ جاری رہا تو بلوچستان میں ایسا انسانی المیہ جنم لے گا کہ اس کی مثال موجود نہیں لہٰذا صوبائی حکومت کو چاہئے کہ وہ خطرناک مقامات پر واقع لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے انتظامات کرے ویسے تو ہر جگہ متاثر ہے لیکن لسبیلہ، آواران، کوہلو اور قلعہ سیف اللہ سب سے زیادہ متاثر ہیں لسبیلہ اور آواران کا کافی دنوں سے رابطہ منقطع ہے حتیٰ کہ حکومت نے آر سی ڈی ہائی وے کو کھولنے کے انتظامات بھی نہیں کئے وزیراعلیٰ کو چاہئے تھا کہ وہ اپنے ضلع کا ہی دورہ کرتے اور لوگوں کو ریلیف پہنچاتے لیکن انہیں اس کا وقت نہیں ملا۔

وزیراعظم شہباز شریف نے ایک دو مقامات کا دورہ کیا ہے لیکن دوروں کی بجائے عملی اقدامات کی ضرورت ہے اگر عمران خان وزیراعظم ہوتے تو وہ یہ خالی خولی دورے کی زحمت بھی نہیں فرماتے کیونکہ ان کا غرور سر چڑھ کر بول رہا ہے حالانکہ وہ فارن فنڈنگ کیس میں رنگے ہاتھوں پکڑے گئے ہیں ان پر کچھ طاقتور عناصر کی خاص عنایت ہے جو ابھی تک فارن فنڈنگ کیس کا فیصلہ زیر التوا ہے۔

لوگوں کو یاد ہوگا کہ پانامہ کیس میں احتساب عدالت نے نواز شریف کو جو سزا سنائی تھی اس میں کہا گیا تھا کہ اپنے بیٹے کی کمپنی میں ان کی جو 10 ہزار درہم تنخواہ طے تھی وہ ایک اثاثہ تھی اور نواز شریف یہ نے اثاثہ چھپایا لہٰذا انہیں قید جرمانہ اور نااہلی کی سزا سنائی جاتی ہے اس کے برعکس عمران خان پر 70 کروڑ ڈالر کی غیر ملکی امداد ثابت ہے یہ میں نہیں کہہ رہا بلکہ پنجاب کے ایک سرکردہ صحافی جاوید چوہدری نے اپنے تازہ وی لاگ میں کہا ہے ان کا کہنا ہے کہ طاقتور حلقے اس کیس کو اپنے مقاصد کیلئے ایک اہم اثاثہ جان کر اسکا فیصلہ ہونے سے روک رہے ہیں تا کہ کسی خاص موقع پر اس کا اعلان کیا جائے یہ بھی مشروط ہے یعنی عمران خان نے ان کا کہا نہیں مانا اور کوئی رکاوٹ ڈالی تو اس وقت اس قیمتی اثاثے کا اعلان کر دیا جائیگا جس سے تحریک انصاف ختم ہو جائے گی اور اس کے لوگ الیکشن لڑنے کے قابل نہیں رہیں گے معلوم نہیں کہ ایسا ہوگا کہ نہیں البتہ یہ کیس ان کے سر پر ہمیشہ تلوار کی طرح لٹکتا رہے گا نہ صرف یہ بلکہ یہ خدشہ بھی لاحق رہے گا کہ کہیں عارف نقوی فراڈ کیس میں امریکہ عمران خان کی حوالگی کا مطالبہ نہ کر دے عارف نقوی اس وقت تک انگلینڈ میں مقدمے کا سامنا کر رہے ہیں تاہم جب انہیں امریکہ کے حوالے کیا گیا تو بے شمار پردہ داروں کے نام سامنے آئیں گے جن میں عمران خان سرفہرست ہوگا عارف نقوی نے ''بل اینڈ ملنڈا'' فاؤنڈیشن کے بھی کئی ارب ڈالر ہڑپ کر لئے ہیں اور بل گیٹ یوں آسانی سے کسی کو چھوڑنے والا نہیں ہے۔

بہرحال جو بھی ہو جب ملک کا بڑا حصہ سیلاب میں ڈوبا ہے معیشت جاں بلب ہے تو اس ریاست کے حکمران بے فکری سے سیاست کا بے رحمانہ کھیل کھیل رہے ہیں وہ کیا چاہتے ہیں اور اپنی ریاست کو کہاں لے جانا چاہتے ہیں یہ صرف وہی جانتے ہیں اس صورتحال میں صرف یہ دعا کی جاسکتی ہے کہ کروڑوں عوام کی خیر ہو۔

☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 02 AUG 2022 Page No. 28

آفت زدہ بلوچستان اور حکومتی سنجیدگی

غالب نہاد

’ہر قدرتی آفت میں بلوچستان ہی سب سے زیادہ کیوں متاثر ہوتا ہے؟‘ یہ وہ سوال ہے جو تقریباً ہر محفل میں لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں۔ میرے پاس اس کا کوئی سیدھا اور آسان جواب تو نہیں ہوتا لیکن میرے ذہن میں بلوچستان میں آنے والی گزشتہ قدرتی آفات، اس کے نتیجے میں ہونے والا جانی و مالی نقصان اور حکومتی پریس کانفرنسیں، اعلانات اور دعوے ضرور تازہ ہوجاتے ہیں۔

بلوچستان کی بدقسمتی یہ ہے کہ اس کا حال اس کے ماضی سے قطعاً مختلف نہیں اور خدشہ ہے کہ شاید اس کا مستقبل بھی ایسا ہی ہو، دعا ہے کہ میرا خدشہ غلط ثابت ہوجائے۔

ماضی میں متعدد مرتبہ بلوچستان قدرتی آفات کا سامنا کرتا رہا ہے اور ہر بار مقامی افراد کو جانی و مالی نقصان اٹھانے کے ساتھ حکومتی عدم توجہی کا سامنا بھی کرنا پڑا ہے۔ ایسی ہی صورتحال بلوچستان میں ہونے والی حالیہ تباہ کن مون سون بارشوں کے نتیجے میں بھی دیکھنے کو مل رہی ہے۔

بارشوں سے ہونے والے نقصانات

بلوچستان سمیت ملک بھر میں مون سون بارشوں کا سلسلہ جاری ہے اور پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا میں جہاں بارشوں نے معمولاتِ زندگی بُری طرح متاثر کیے ہیں وہیں بلوچستان میں بھی طوفانی بارشوں نے تباہی مچا دی ہے۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے مطابق یکم جون سے اب تک ہونے والی بارشوں کے نتیجے میں مختلف حادثات میں 111 افراد اپنی جان کی بازی ہار گئے جن میں 45 مرد، 31 خواتین اور 35 بچے بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ سیلابی ریلوں میں بہہ جانے اور مکانات کی دیواریں اور چھتیں گر جانے سے 66 افراد زخمی ہوئے۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق طوفانی بارشوں سے 11 ہزار 775 مکانات کو نقصان پہنچا جن میں سے 8 ہزار 874 کو جزوی نقصان پہنچا جبکہ 2 ہزار 901 مکانات مکمل طور پر منہدم ہوگئے۔ اس کے علاوہ 565 کلومیٹر شاہراہیں اور 9 رابطہ پل سیلاب کی نذر ہوگئے جس کے نتیجے میں بلوچستان کا بیشتر حصہ دیگر صوبوں سے کٹ گیا۔

حالیہ بارشوں نے جہاں انسانی جانوں کا نقصان کیا اور مواصلاتی نظام کو درہم برہم کیا وہیں 23 ہزار 13 مویشی بھی ہلاک ہوئے اور ایک لاکھ 97 ہزار 930 ایکڑ کی زرعی اراضی کا بھی نقصان ہوا۔

چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے بارشوں سے ہونے والی تباہی سے متعلق میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ’مون سون بارشوں سے 16 ڈیموں کو نقصان پہنچا ہے جبکہ صوبے کے 10 اضلاع بارشوں سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ ان اضلاع میں لسبیلہ، کیچ، کوہلو اور ہرنائی سمیت دیگر اضلاع شامل ہیں۔

عوام کو درپیش مشکلات

بلوچستان میں مون سون بارشوں کا سلسلہ شروع ہوتے ہی ندی نالوں میں طغیانی آگئی۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے نشیبی علاقے بھی بارشوں سے زیرِ آب آگئے جبکہ شہر کے نواحی علاقوں بشمول مشرقی بائی پاس، کیچی بیگ، ہزار گنجی اور سریاب روڈ میں کئی مکانات کی چھتیں گرنے سے جانی اور مالی نقصان ہوا۔ سریاب روڈ پر خانہ بدوشوں کی بستی کے رہائشی اسلم بخش بتاتے ہیں کہ ’بارش اور طوفانی ہواؤں کے سبب ان کے خیمے تباہ ہوگئے جس کی وجہ سے مجھے اور میرے اہلِ خانہ کو رات کھلے آسمان تلے گزارنی پڑی۔ اس صورتحال کو 3 روز گزر چکے ہیں مگر ہم اب بھی حکومتی امداد کے منتظر ہیں‘۔

بارشوں نے بلوچستان کے ساحلی علاقے لسبیلہ اور اوتھل میں سب سے زیادہ تباہی مچائی۔ طوفانی بارشوں کے سبب 5 گاؤں مکمل طور پر زیرِ آب آگئے جس کی وجہ سے ہزاروں افراد نقل مکانی کرنے پر مجبور ہوئے۔ 25 جولائی کو بارشوں سے پیدا ہونے والے سیلاب سے لسبیلہ کی تحصیل گڈانی کے قریب کوئٹہ کراچی روڈ پر واقع باگڑ ندی پل سیلابی ریلے میں بہہ گیا جس کی وجہ سے سیکڑوں مسافر گزشتہ 5 روز سے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر پھنسے ہوئے ہیں۔

قومی شاہراہ پر پھنسے افضل خان کہتے ہیں کہ ’حکومتی دعوے صرف زبانی جمع خرچ ہیں، لوگ اپنی مدد آپ کے تحت قریبی ہوٹلوں اور قہوہ خانوں سے کھانا خرید رہے ہیں اور اس پر ستم یہ کہ ان ہوٹل مالکان نے بھی کھانے کی قیمت میں ہوش ربا اضافہ کردیا ہے‘۔ افضل خان نے مزید کہا کہ ’جتنے پیسے وہ گھر سے لے کر چلے تھے وہ ختم ہوچکے ہیں اور اب ان کے پاس مزید کھانا خریدنے کے پیسے موجود نہیں۔ ایسی صورتحال میں یہاں موجود سیکڑوں مسافر پریشان اور حکومتی امداد کے منتظر ہیں‘۔

بلوچستان کے پشتون آبادی والے اضلاع میں بھی بارشوں سے پیدا ہونے والی سیلابی صورتحال نے تباہی مچادی ہے۔ کان مہتر زئی اور مسلم باغ میں سیلابی ریلے کے باعث رابطہ سڑکیں بہہ گئیں جبکہ کئی باغات کو بھی نقصان پہنچا۔

مون سون بارشیں اور حکومتی اقدامات

حکومتی اقدامات کے نام پر اب تو بس ایک ہی کام ذہن میں آتا ہے کہ اگر کسی حادثے میں کوئی فرد جان سے چلے جائے تو اس کے لیے چند لاکھ کا اعلان کردیا جائے، اور ان بارشوں کے بعد بھی بلوچستان میں ایسا ہی ہوا کہ حادثات کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لیے حکومتِ بلوچستان نے 10،10 لاکھ کا اعلان کردیا۔ لیکن ان اعلان کرنے والوں سے کوئی یہ نہیں پوچھتا کہ جن کے لیے آپ یہ اعلان کررہے ہیں ان کی زندگیوں کو بچانے کے لیے آپ نے کیا کیا؟ جب یہ بارشیں ہورہی تھیں تو صوبائی حکومت کہاں تھی؟ کیا اقدامات اٹھائے گئے؟

جب صوبے کے لوگ مدد کے لیے حکمرانوں کی جانب امید بھری نظروں سے دیکھ رہے تھے تو صوبے کے وزیرِ اعلیٰ اپنے لوگوں کے درمیان ہونے کے بجائے اسلام آباد میں موجود تھے اور پنجاب کی صورتحال پر تبادلہ خیال ہورہا تھا۔ نہ انہوں نے یہ سوچا کہ اس مشکل حالات میں اپنے لوگوں کے پاس جایا جائے نہ وفاقی حکومت نے خود کچھ کرنے کی کوشش کی اور نہ وزیرِ اعلیٰ کو یہ بتانے کی کوشش کی کہ پنجاب کے حالات ہم دیکھ لیں گے، آپ کے لوگوں کو آپ کی ضرورت ہے اس لیے آپ فوراً پہنچیں۔

دوسری طرف چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی اس بات کو روتے رہے کہ بہت بارشیں ہوگئی ہیں۔ وہ کہتے رہے کہ حالیہ بارشوں نے گزشتہ 30 سال میں ہونے والی بارشوں کا ریکارڈ توڑ دیا ہے اور رواں برس 500 فیصد زیادہ بارشیں ہوئی ہیں جس کی وجہ سے حکومت کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے۔ چیف سیکریٹری بلوچستان نے یہ تو بتایا کہ سیلابی پانی میں گھرے 17 ہزار افراد کو ریسکیو کیا گیا ہے اور مزید 2 ہزار افراد کو ریسکیو کرنے کے لیے آپریشن جاری ہے، مگر وہ یہ نہ بتاسکے کہ مزید کتنے لوگ مدد کے منتظر ہیں، انہیں کب اور کیسے مشکل سے نکالا جائے گا؟ چیف سیکریٹری نے روایتی انداز میں صوبے کو آفت زدہ قرار دے کر دفعہ 144 نافذ کردی اور عوام سے اپیل بھی کی کہ آئندہ 10 روز کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کریں تاکہ بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال سے بچا جاسکے۔

اس کے علاوہ پی ڈی ایم اے کا دعویٰ ہے کہ موجودہ صورتحال میں محکمے کی جانب سے متاثرہ علاقوں میں یکم جون سے اب تک 11 ہزار 875 ٹینٹ، 8 ہزار 130 کمبل، 7 ہزار 600 پانی کے کولر، 5 ہزار 70 گیس سلینڈر اور 16 ہزار 287 کھانے پینے کی اشیا فراہم کی گئی ہیں۔ مگر حقیقت تو یہ ہے کہ حکومتِ بلوچستان اور محکمہ پی ڈی ایم اے کی جاری کردہ تفصیلات اور کارکردگی صرف دستاویزات، رپورٹوں، اجلاسوں اور فوٹو سیشن کی حد تک ہی محدود ہیں اور زمینی حقائق اس سے کئی گنا زیادہ خوفناک ہیں۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق حالیہ مون سون بارشوں نے 40 لاکھ افراد کو متاثر کیا ہے، سیکڑوں کچی آبادیاں اور گاؤں سیلابی پانی میں ڈوب چکے ہیں، کئی اضلاع گزشتہ 4 روز سے بجلی سے محروم ہیں جبکہ کسانوں کو اپنے باغات اور فصلوں کا نقصان بھی برداشت کرنا پڑا ہے۔ ایسے میں حکومتِ بلوچستان کے کیے گئے یہ تمام اقدامات ان کے دکھوں کا مداوا نہیں کرسکتے۔

سیدھی اور سچی بات یہ ہے کہ بلوچستان کے لیے کوئی سوچنے والا اور اس کی فکر کرنے والا نہیں ہے۔ یہاں بار بار ایسی حکومتیں لائی جاتی ہیں جنہیں صرف اس کے وسائل سے مطلب ہے، اس کے مسائل حل کرنے سے انہیں کوئی سروکار نہیں اور جب تک یہ سلسلہ چلتا رہے گا تب تک حالات میں بہتری کے کوئی امکانات نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN.

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 02 AUG 2022 Page No. 29

بلوچستان کے وسائل اور قدرتی آفات

ندیم دہوار بلوچ

حالیہ بارشوں سے پورے بلوچستان میں خاص کر ضلع بولان میں جو تباہی ہوئی ہے اس کی نظیر نہیں ملتی اب تک کی اطلاعات کے مطابق 150 سے زیادہ انسانی جانوں کا ناقابل تلافی نقصان کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ علاوہ ازیں مری قبیلے کے مال مویشی گھروں اور معصوم بچوں کو بھی بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے لیکن وفاق ٹس سے مس نہیں ہو رہا، میڈیا والے تو عمران خان اور شہباز شریف کے درمیان ہونے والے نورا کشتی میں مصروف ہیں ان تمام تباہ کاریوں کے علاوہ ہماری نام نہاد قوم پرست پارٹیاں جو اسمبلی میں بلوچ رائٹس کا رونا روتے ہیں اور اپنی جیبیں بھرتے ہیں ان کا تو بالکل اتہ پتہ نہیں، بلوچستان میں اشرافیہ نواب، سرداران کے بچوں کی رہائش اور تعلیم تو ہمیشہ سے ہی یورپ میں ہوتی ہے، انہیں اس تکلیف کا کچھ بھی اندازہ نہیں، تعلیم اور روزگار تو دور کی بات ہے بلوچ عوام نان شبینہ کے محتاج ہیں تو دوسری طرف ریاستی ظلم و جبر اپنے عروج پر ہے، اٹھاؤ، مارو، پھینکو کی جو پالیسی ریاست نے بلوچ عوام پر مسلط کی ہے یہ بھی کسی عذاب سے کم نہیں۔ اگر سروے کیا جائے تو بلوچستان میں ہر دوسرے گھر میں آپ کو ایک بیوہ، کئی یتیم بچے جو اپنے باپ کیلئے، کئی بہنیں ملیں گی جو اپنے بھائی کیلئے بوڑھی والدہ یا بوڑھا باپ ملے گا جو یا تو اپنے بیٹے کی قبر پر یا اپنے بیٹے کے آنے کے انتظار میں بیٹھا ہے۔ ان حالات میں بلوچ قوم کسی مسیحا کے انتظار میں ہے کہ وہ مسیحا آئے اور ہماری تکالیف کو دور کرے، بلوچ قوم انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے، ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی آپس کی تمام رنجشوں کو مٹائیں کر آپس میں متحد و متفق رہیں، اسی میں ہماری اور ہمارے وطن کی بقاء ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 02 AUG 2022

Page No.

قلعہ سیف اللہ وزیر اعظم شہباز شریف
میڈیکل کیمپ میں مسائل معلوم کررہے ہیں

قلعہ سیف اللہ وزیر اعظم شہباز شریف
میڈیکل کیمپ میں ایک بچی کو پیار کررہے ہیں

قلعہ سیف اللہ وزیر اعظم شہباز شریف سیلاب
متاثرین کے مسائل معلوم کررہے ہیں

قلعہ سیف اللہ وزیر اعظم شہباز شریف
ایک بچی کو پیار کررہے ہیں

قلعہ سیف اللہ وزیر اعظم شہباز شریف سیلاب
متاثرین کیمپ میں ایک بچی سے گفتگو کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعظم میاں شہباز شریف کو بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے دورے کے موقع پر
چیئرمین این ڈی ایم اے بریفنگ دے رہے ہیں

وزیر اعظم شہباز شریف، وزیر اعلیٰ بزنجو و دیگر نواب رئیسانی کی والدہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

قلعہ سیف اللہ وزیر اعظم شہباز شریف بارش و سیلاب میں جاں بحق افراد کیلئے فاتحہ خوانی کررہے ہیں

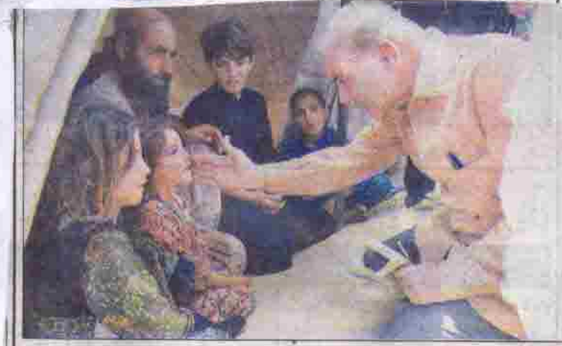

قلعہ سیف اللہ وزیر اعظم شہباز شریف سیلاب متاثرین کیمپ کے دورے کے دوران ایک بچی سے بات چیت کررہے ہیں

صوبائی وزیر معدنیات مبین خان سے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ ملک نعیم بازئی ملاقات کررہے ہیں

Century Express Quetta

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر کھیل عبدالخالق ہزارہ ڈائمنڈ جوبلی فٹبال ٹورنامنٹ کے ونر اور رنر اپ ٹیموں میں ٹرافی تقسیم کررہے ہیں

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ بلیدی
ماں کے دودھ کی اہمیت پر منعقدہ تقریب سے خطاب کررہی ہیں